اَلصَّرفُ أمُّ العُلُومِ وَالنَّحوُ أبُوها

قانونچۂ عثمانی

مؤلّف

ابو حسّان مولانا فضل معبود عثمانی

فاضل جامعہ عثمانیہ پشاور صدر

مدرس جامعہ ضیاء العلوم ملاح ضلع اٹک

فہرست

نمبرشمار	عنوان	صفحہ

اندازِ قانونچۂ عثمانی

(۱) سب سے پہلے مقدمہ پڑھایا جاتا ہے جس میں مختصراً علم الصرف کی تعریف، موضوع، غرض وغایت، اہمیت، واضع، مدوّن اول اور کتاب کے مصنف کا تعارف کرایا جاتا ہے۔

(۲) پھر سہ اقسام، شش اقسام ہفت اقسام اور دوازدہ اقسام پڑھا کر یاد کرائی جاتی ہیں۔

(۳) پھر صحیح کے باب اول کی صرف صغیر پڑھا کر یاد کرائی جاتی ہے۔

(۴) پھر اس کی تمام کبیریں (صیغہ اور معنی کے بغیر) پڑھا کر یاد کرائی جاتی ہیں۔

(۵) پھر ان کبیروں کے صیغے پڑھا کر یاد کرائے جاتے ہیں۔

(۶) پھر ان صیغوں کے معانی پڑھا کر یاد کرائے جاتے ہیں۔

(۷) پھر باقی پانچ ابواب کی صرف صغیریں طلبہ سے بنوائی جاتی ہیں۔

(۸) پھر صحیح کے باقی ابواب کا ماضی، مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول، فعل امر، فعل نہی اور اسم ظرف پڑھائے جاتے ہیں اور باقی ابحاث طلبہ سے بنوائی جاتی ہیں۔

(۹) پھر صحیح کی بنائیں اور قوانین پڑھائے جاتے ہیں۔ قانون سے پہلے صرف اس کی متعلقہ بناء پڑھائی جاتی ہے۔

(۱۰) پھر معتل (مثال، اجوف، ناقص، لفیف) کی تعلیلات اور قوانین پڑھائے جاتے ہیں۔ قانون سے پہلے صرف اس کی متعلقہ تعلیل پڑھائی جاتی ہے۔

(۱۱) پھر معتل (مثال، اجوف، ناقص، لفیف) کی صرف صغیریں وکبیریں طلبہ سے بنوائی جاتی ہیں۔

(۱۲) پھر مہموز کی تعلیلات (تخفیفات) اور قوانین پڑھائے جاتے ہیں۔ قانون سے پہلے صرف اس کی متعلقہ تعلیل (تخفیف) پڑھائی جاتی ہے۔

(۱۳) پھر مہموز کی صرف صغیریں وکبیریں طلبہ سے بنوائی جاتی ہیں۔

(۱۴) پھر مضاعف کی تعلیلات (ادغام) اور قوانین پڑھائے جاتے ہیں۔ قانون سے پہلے صرف اس کی متعلقہ تعلیل (ادغام) پڑھائی جاتی ہے۔

(۱۵) پھر مضاعف کی صرف صغیریں وکبیریں طلبہ سے بنوائی جاتی ہیں۔

(۱۶) پھر مختلطات ومرکبات کی صرف صغیریں وکبیریں طلبہ سے بنوائی جاتی ہیں۔

(۱۷) یہ قانونچہ درحقیقت آسان اردو زبان میں کچھ کمی بیشی کے ساتھ ارشاد الصرف کی تسہیل وتشریح ہے۔

اجراء چار قسم کا کرایا جاتا ہے: ۱۔ یومیہ درس سے متعلق قرآن وحدیث سے دس دس مثالیں نکلوانا

۲۔ صرف صغیر وکبیر بنواتے وقت متعلقہ قوانین جاری کروا کر سنانا

۳۔ اجراء زنجیری: جس میں وزن، چوں، اصل، قانون، صیغہ، بحث، باب، سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام، دوازدہ اقسام، مادہ، معنی اور لاعلی التعیین کوئی ایک صرف کبیر پوچھی جاتی ہے۔

۴۔ قرآن وحدیث سے صیغ مستخرجہ کو حل کروانا صیغۃً وبحثاً وباباً ومعنیً۔ (ان شاء اللّٰہ تعالیٰ بتوفیق اللہ عزوجل)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنۡ لَّا نَبِيَّ بَعۡدَهٗ اَمَّا بَعۡدُ:

مقدمہ

علم الصرف شروع کرنے سے پہلے چند باتوں کا جاننا ضروری ہے:

علم الصرف کی تعریف:

علم الصرف وہ علم ہے جس کے ذریعے اعلال کے اعتبار سے کلمات کے احوال معلوم ہوتے ہیں۔

علم الصرف کا موضوع:

علم الصرف کا موضوع عربی کلمہ ہے صیغہ اور بنا کے اعتبار سے۔

علم الصرف کی غرض وغایت:

علم الصرف پڑھنے سے مقصود عربی زبان میں ذہن کو صیغہ میں غلطی کرنے سے بچانا ہے۔

علم الصرف کی اہمیت:

ہمارے لئے دینی مسائل کا جاننا بے حد ضروری ہے اور دینی مسائل قرآن وسنت سے معلوم ہوتے ہیں اور قرآن وسنت کا صحیح معنوں میں سمجھنا جس طرح دیگر علوم عربیہ پر موقوف ہے اسی طرح علم الصرف بھی قرآن وسنت کو سمجھنے میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے حتی کہ علم الصرف کے بارے میں مشہور نحوی علامہ ابن فارس رَحِمَهُ اللّٰهُ فرماتے ہیں کہ جس سے علم الصرف فوت ہو گیا اس سے بہت کچھ فوت ہو گیا، مشہور مفسر قرآن امام رازی رَحِمَهُ اللّٰهُ فرماتے ہیں کہ علم الصرف کا حصول فرض کفایہ ہے۔

علم الصرف کا واضع اور مدوِّن اول:

علم الصرف کے واضع حضرت علی رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ ہیں اور مدون اول حضرت امام ابوحنیفہ رَحِمَهُ اللّٰهُ ہیں۔

ارشاد الصرف کا مصنّف:

اکثر حضرات کے نزدیک ارشاد الصرف کے مصنف مولانا خدا بخش شہید ہزاروی رَحِمَهُ اللّٰهُ ہیں، انہوں نے یہ کتاب امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی رَحِمَهُ اللّٰهُ کے حکم پر لکھی ہے، البتہ بعض حضرات نے کہا ہے کہ ارشاد الصرف کے مصنف مولانا عبد الکریم رَحِمَهُ اللّٰه قلات والے ہیں۔

سہ اقسام

کلمہ کی تعریف: کلمہ وہ لفظ کہلاتا ہے جو ایک معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو جیسے کِتَابٌ۔

کلمہ کی قسمیں: کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف اِن تین اقسام کو "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

اسم: وہ کلمہ کہلاتا ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور اس میں تین زمانوں (ماضی، حال، استقبال) میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ (مرد) فَرَسٌ (گھوڑا)۔

فعل: وہ کلمہ کہلاتا ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں) دَحْرَجَ (لڑھکایا اس ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں)

حرف: وہ کلمہ کہلاتا ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو جیسے مِنْ (سے) اور اِلٰی (تک)۔

پھر اسم کی تین قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی اور خماسی

ثلاثی: تین حرفی اسم کو ثلاثی کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ۔

رباعی: چار حرفی اسم کو رباعی کہتے ہیں جیسے جَعْفَرٌ۔

خماسی: پانچ حرفی اسم کو خماسی کہتے ہیں جیسے سَفَرْجَلٌ (بہی دانہ)۔

اور فعل کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی اور رباعی، ثلاثی جیسے ضَرَبَ اور رباعی جیسے دَحْرَجَ۔

میزان اور موزون: میزان سے مراد ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کا ہم وزن بنانا ہے حروف اصلیہ وحروف زائدہ، حرکات وسکنات اور شدات ومدات میں، میزان کے لئے فا عین لام مقرر ہیں اور موزون سے مراد وہ کلمہ ہے جس کا وزن نکالا جائے۔

حروف کی دو قسمیں ہیں: حروف اصلیہ اور حروف زائدہ۔

حروف اصلیہ: وہ حروف کہلاتے ہیں جو فا عین لام کے مقابلہ میں ہوں جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔

حروف زائدہ: وہ حروف کہلاتے ہیں جو فا عین لام کے مقابلہ میں نہ ہوں جیسے أَکْرَمَ بروزن أَفْعَلَ میں ہمزہ۔

ثلاثی میں تین حروف اصلیہ ہوتے ہیں: فا، عین اور ایک لام جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔

رباعی میں چار حروف اصلیہ ہوتے ہیں: فا، عین اور دو لام جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔

اور خماسی میں پانچ حروف اصلیہ ہوتے ہیں: فا، عین اور تین لام جیسے جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِلٌ۔

شش اقسام

پھر ثلاثی، رباعی اور خماسی کی دو دو قسمیں ہیں: ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ، ان چھ اقسام کو ''شش اقسام'' کہتے ہیں۔

ثلاثی مجرد: وہ ہے جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرفِ زائد موجود نہ ہو جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ ہے جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی موجود ہو جیسے أَكْرَمَ بروزن أَفْعَلَ، اس میں ہمزہ حرف زائد ہے۔

رباعی مجرد: وہ ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد موجود نہ ہو جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔

رباعی مزید فیہ: وہ ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی موجود ہو جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ، اس میں ''تا'' حرف زائد ہے۔

خماسی مجرد: وہ ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد موجود نہ ہو جیسے جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ۔

خماسی مزید فیہ: وہ ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی موجود ہو جیسے خَنْدَرِيْسٌ (پرانی گندم) بروزن فَعْلَلِيْلٌ، اس میں ''یا'' حرف زائد ہے۔

ہفت اقسام

پھر اسم اور فعل میں سے ہر ایک سات قسم پر ہے: صحیح، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، مہموز، مضاعف۔ یہ سات اقسام اس شعر میں جمع ہیں [شعر] صحیح است و مثال است و مضاعف :: لفیف و ناقص و مہموز و اجوف۔ ان سات قسموں کو ''ہفت اقسام'' کہتے ہیں۔

صحیح: وہ اسم اور فعل کہلاتا ہے جس کے فا عین لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ کوئی حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حروف ایک جنس کے ہوں جیسے ضَرْبٌ ضَرَبَ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

حروف علت تین ہیں: واو، الف اور یا جس کا مجموعہ وائے آتا ہے۔

مثال: وہ اسم اور فعل کہلاتا ہے جس کے فا کلمہ کے مقابلہ میں ''واؤ'' یا ''یا'' ہو اگر واو ہو تو مثال واوی اور یا ہو تو مثال یائی کہلاتا ہے جیسے وَعْدٌ وَعَدَ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ اور يُسْرٌ يَسَرَ بروزن فُعْلٌ فَعَلَ۔

اجوف: وہ اسم اور فعل کہلاتا ہے جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو اگر واو ہو تو واوی اور یا ہو تو یائی کہلاتا ہے جیسے قَوْلٌ قالَ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ اور بَيْعٌ باعَ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

ناقص: وہ اسم اور فعل کہلاتا ہے جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو اگر واو ہو تو واوی اور یا ہو تو یائی کہلاتا ہے جیسے دَعْوَةٌ دَعا بروزن فَعْلَةٌ فَعَلَ اور رَمْيٌ رَمىٰ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

لفیف: وہ اسم اور فعل کہلاتا ہے جس کے دو حروف اصلی حروف علت ہوں، اگر دونوں حروف علت عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں

ہوں تو لفیف مقرون ہوگا جیسے طَیٌّ طَویٰ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ اور اگر حروف علت فا اور لام کلمہ کے مقابلہ میں ہوں تو لفیف مفروق ہوگا جیسے وَشْیٌ وَشیٰ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

مہموز: وہ اسم اور فعل کہلاتا ہے جس کے حروف اصلیہ میں ایک حرف ہمزہ ہو، پھر مہموز کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام۔

مہموز الفاء: وہ ہے جس کے فا کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے أَمْرٌ أَمَرَ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

مہموز العین: وہ ہے جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے سَئْلٌ سَئَلَ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

مہموز اللام: وہ ہے جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے قَرْءٌ قَرَءَ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

مضاعف: وہ اسم اور فعل کہلاتا ہے جس کے بعض حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں لیکن وہ حروف علت نہ ہوں، پھر مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی۔

مضاعف ثلاثی: وہ ہے جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں دو حروف ایک جنس کے ہوں جیسے مَدٌّ مَدَّ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

مضاعف رباعی: وہ ہے جس کے فا اور لام اول اور عین و لام ثانی کے مقابلہ میں دو حروف ایک جنس کے ہوں جیسے زَلْزَلَ زِلْزالاً بروزن فَعْلَلَ فِعْلالاً۔

پھر اسم تین قسم پر ہے: جامد، مصدر، مشتق

جامد: وہ اسم ہے جس سے کوئی کلمہ نہ بن سکے جیسے رَجُلٌ، فَرَسٌ۔

مصدر: وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمات بن سکیں اور اس کے فارسی معنی کے آخر میں "دَنْ" یا "تَنْ" آتا ہو جیسے اَلضَّرْبُ (زَدَن، مارنا)، اَلْقَتْلُ (کُشْتَن، قتل کرنا)۔

مشتق: وہ اسم ہے جو کسی کلمہ سے بنا ہو جیسے ضارِبٌ جو یَضْرِبُ سے بنا ہے۔

دوازدہ اقسام

واضح رہے کہ عرب ہر مصدر سے بارہ کلمات بناتے ہیں: فعل ماضی، فعل مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول، فعل جحد، فعل نفی، اسم زمان، اسم مکان، اسم آلہ اور اسم تفضیل، ان بارہ اقسام کو "دوازدہ اقسام" کہتے ہیں۔

فعل ماضی: وہ فعل کہلاتا ہے جو زمانہ گزشتہ میں کئے ہوئے کام پر دلالت کرے جیسے ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں)۔

فعل مضارع: وہ فعل کہلاتا ہے جو زمانہ موجودہ یا زمانہ آئندہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں)۔

اسم فاعل: وہ اسم کہلاتا ہے جو کام کرنے والے پر دلالت کرے جیسے ضارِبٌ (مارنے والا ایک مرد)۔

اسم مفعول: وہ اسم کہلاتا ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع کیا گیا ہو جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا ایک مرد)۔

فعل جحد: وہ فعل کہلاتا ہے جو زمانہ گزشتہ میں کسی فعل سے انکار کرنے پر دلالت کرے جیسے لَمْ یَضْرِبْ (نہیں مارا اس ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں)۔

فعل نفی: وہ فعل کہلاتا ہے جو زمانہ آئندہ میں کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کرے جیسے لَن یَّضْرِبَ (ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں)۔

فعل امر: وہ فعل کہلاتا ہے جو زمانہ آئندہ میں طلبِ فعل پر دلالت کرے جیسے اِضْرِبْ (مار تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں)۔

فعل نہی: وہ فعل کہلاتا ہے جو زمانہ آئندہ میں کام کرنے سے ممانعت پر دلالت کرے جیسے لاتَضْرِبْ (نہ مار تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں)۔

اسم زمان: وہ اسم کہلاتا ہے جو کام کرنے یا ہونے کے وقت پر دلالت کرے جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کا ایک وقت)۔

اسم مکان: وہ اسم کہلاتا ہے جو کام کرنے یا ہونے کے مکان پر دلالت کرے جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کی ایک جگہ)۔

اسم آلہ: وہ اسم کہلاتا ہے جو کام کرنے کے ذریعہ پر دلالت کرے جیسے مِضْرَبٌ (مارنے کا ایک آلہ)۔

اسم تفضیل: وہ اسم کہلاتا ہے جو دوسرے کی بنسبت زیادہ کام کرنے والے پر دلالت کرے جیسے اَضْرَبُ (زیادہ مارنے والا ایک مرد)۔

ابواب وابنیہ وقوانینِ صحیح

فائدہ: صحیح کے ثلاثی مجرد کے چھ ابواب، ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب، رباعی مجرد کا ایک باب اور رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں جب کہ معتل، مہموز اور مضاعف سے ان میں بعض ابواب مستعمل ہیں اور بعض غیر مستعمل۔

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح ارباب فَعَلَ یَفْعِلُ چون الضَّرْبُ زدن مارنا

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْباً فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْباً فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ مَاضَرَبَ مَاضُرِبَ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لایَضْرِبُ لایُضْرَبُ لَن یَّضْرِبَ لَن یُّضْرَبَ لَیَضْرِبَنَّ لَیُضْرَبَنَّ لَیَضْرِبَنْ لَیُضْرَبَنْ اَلامْرُمِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ اِضْرِبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِیَضْرِبَنَّ لِیُضْرَبَنَّ اِضْرِبَنْ لِتُضْرَبَنْ لِیَضْرِبَنْ لِیُضْرَبَنْ وَالنَّهْیُ مِنْهُ لاتَضْرِبْ لاتُضْرَبْ لایَضْرِبْ لایُضْرَبْ لاتَضْرِبَنَّ لاتُضْرَبَنَّ لایَضْرِبَنَّ لایُضْرَبَنَّ لاتَضْرِبَنْ لاتُضْرَبَنْ لایَضْرِبَنْ لایُضْرَبَنْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبَةٌ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ مُضَیْرِیْبٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُمِنْهُ أَضْرَبُ أَضْرَبَانِ أَضْرَبُوْنَ أَضَارِبُ أُضَیْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبیٰ ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ ضُرَیْبیٰ وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَاأَضْرَبَهٗ وَأَضْرِبْ بِهٖ وَقِیْلَ ضَرُبَ وَضَرُبَتْ۔

باب اول صرف کبیربحث مثبت فعل ماضی معلوم ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
ضَرَبَ	واحد مذکر غائب	مارا اُس ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبَا	تثنیہ مذکر غائب	مارا اُن دومردوں نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبُوْا	جمع مذکر غائب	مارا ان سب مردوں نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبَتْ	واحد مؤنث غائب	مارا اس ایک عورت نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	مارا ان دوعورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبْنَ	جمع مؤنث غائب	مارا ان سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبْتَ	واحد مذکر مخاطب	مارا تو ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبْتُمَا	تثنیہ مذکر مخاطب	مارا تم دومردوں نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	مارا تم سب مردوں نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبْتِ	واحد مؤنث مخاطب	مارا تو ایک عورت نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبْتُمَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	مارا تم دوعورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطب	مارا تم سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبْتُ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے گزشتہ زمانہ میں
ضَرَبْنَا	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	مارا ہم دومردوں یا دوعورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث مثبت فعل ماضی مجہول ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
ضُرِبَ	واحد مذکر غائب	مارا گیا وہ ایک مرد گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبَا	تثنیہ مذکر غائب	مارے گئے وہ دومرد گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبُوْا	جمع مذکر غائب	مارے گئے وہ سب مرد گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبَتْ	واحد مؤنث غائب	ماری گئی وہ ایک عورت گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	ماری گئیں وہ دوعورتیں گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبْنَ	جمع مؤنث غائب	ماری گئیں وہ سب عورتیں گزشتہ زمانہ میں

گردان	صیغہ	معنی
ضُرِبْتَ	واحد مذکر مخاطب	مارا گیا تو ایک مرد گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبْتُمَا	تثنیہ مذکر مخاطب	مارے گئے تم دو مرد گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	مارے گئے تم سب مرد گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبْتِ	واحد مؤنث مخاطب	ماری گئی تو ایک عورت گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبْتُمَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	ماری گئیں تم دو عورتیں گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطب	ماری گئیں تم سب عورتیں گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبْتُ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت گزشتہ زمانہ میں
ضُرِبْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں گزشتہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث منفی فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
مَاضَرَبَ	واحد مذکر غائب	نہیں مارا اس ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبَا	تثنیہ مذکر غائب	نہیں مارا ان دو مردوں نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبُوْا	جمع مذکر غائب	نہیں مارا ان سب مردوں نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبَتْ	واحد مؤنث غائب	نہیں مارا اس ایک عورت نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	نہیں مارا ان دو عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبْنَ	جمع مؤنث غائب	نہیں مارا ان سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبْتَ	واحد مذکر مخاطب	نہیں مارا تو ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبْتُمَا	تثنیہ مذکر مخاطب	نہیں مارا تم دو مردوں نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	نہیں مارا تم سب مردوں نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبْتِ	واحد مؤنث مخاطب	نہیں مارا تو ایک عورت نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبْتُمَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	نہیں مارا تم دو عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطب	نہیں مارا تم سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبْتُ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے گزشتہ زمانہ میں
مَاضَرَبْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث منفی فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
مَاضَرِبَ	واحد مذکر غائب	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبَا	تثنیہ مذکر غائب	نہیں مارے گئے وہ دو مرد گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبُوْا	جمع مذکر غائب	نہیں مارے گئے وہ سب مرد گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبَتْ	واحد مؤنث غائب	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبْنَ	جمع مؤنث غائب	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبْتَ	واحد مذکر مخاطب	نہیں مارا گیا تو ایک مرد گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبْتُمَا	تثنیہ مذکر مخاطب	نہیں مارے گئے تم دو مرد گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	نہیں مارے گئے تم سب مرد گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبْتِ	واحد مؤنث مخاطب	نہیں ماری گئی تو ایک عورت گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبْتُمَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطب	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبْتُ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت گزشتہ زمانہ میں
مَاضُرِبْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں گزشتہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث مثبت فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
یَضْرِبُ	واحد مذکر غائب	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
یَضْرِبَان	تثنیہ مذکر غائب	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
یَضْرِبُوْنَ	جمع مذکر غائب	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تَضْرِبُ	واحد مؤنث غائب	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تَضْرِبَان	تثنیہ مؤنث غائب	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
یَضْرِبْنَ	جمع مؤنث غائب	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں

تَضْرِبُ	واحد مذکر مخاطب	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تَضْرِبَانِ	تثنیہ مذکر مخاطب	مارتے ہیں یا ماریں گے تم دو مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تَضْرِبُوْنَ	جمع مذکر مخاطب	مارتے ہیں یا ماریں گے تم سب مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تَضْرِبِیْنَ	واحد مؤنث مخاطب	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تَضْرِبَانِ	تثنیہ مؤنث مخاطب	مارتی ہیں یا ماریں گی تم دو عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تَضْرِبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	مارتی ہیں یا ماریں گی تم سب عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
أَضْرِبُ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
نَضْرِبُ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث مثبت فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زدن مارنا

گردان	صیغہ	معنی
يُضْرَبُ	واحد مذکر غائب	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
يُضْرَبَانِ	تثنیہ مذکر غائب	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
يُضْرَبُوْنَ	جمع مذکر غائب	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ سب مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تُضْرَبُ	واحد مؤنث غائب	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تُضْرَبَانِ	تثنیہ مؤنث غائب	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
يُضْرَبْنَ	جمع مؤنث غائب	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ سب عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تُضْرَبُ	واحد مذکر مخاطب	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تُضْرَبَانِ	تثنیہ مذکر مخاطب	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے تم دو مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تُضْرَبُوْنَ	جمع مذکر مخاطب	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے تم سب مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تُضْرَبِیْنَ	واحد مؤنث مخاطب	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تُضْرَبَانِ	تثنیہ مؤنث مخاطب	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی تم دو عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
تُضْرَبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی تم سب عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
أُضْرَبُ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
نُضْرَبُ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زدن مارنا

گردان	صیغہ	معنی
ضَارِبٌ	واحد مذکر	مارنے والا ایک مرد
ضَارِبَان	تثنیہ مذکر	مارنے والے دو مرد
ضَارِبُوْنَ	جمع مذکر سالم	مارنے والے سب مرد
ضَرَبَةٌ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
ضُرَّابٌ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
ضُرَّبٌ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
ضُرُبٌ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
ضَرَبٌ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
ضُرَبَاءُ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
ضُرُبَانٌ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
ضِرَابٌ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
ضُرُوْبٌ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
أَضْرَابٌ	جمع مذکر مکسر	مارنے والے سب مرد
ضَارِبَةٌ	واحد مؤنث	مارنے والی ایک عورت
ضَارِبَتَان	تثنیہ مؤنث	مارنے والی دو عورتیں
ضَارِبَاتٌ	جمع مؤنث سالم	مارنے والی سب عورتیں
ضَوَارِبُ	جمع مؤنث مکسر	مارنے والی سب عورتیں
ضُرَّبٌ	جمع مؤنث مکسر	مارنے والی سب عورتیں
ضُوَيْرِبٌ	واحد مذکر مصغر	ایک مرد تھوڑا مارنے والا
ضُوَيْرِبَةٌ	واحد مؤنث مصغر	ایک عورت تھوڑا مارنے والی

فائدہ: ضَارِبٌ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٌ والے اوزان تمام مصادر سے آتے ہیں جب کہ باقی اوزان مخصوص الفاظ سے آتے ہیں۔

باب اول صرف کبیر بحث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
مَضْرُوْبٌ	واحد مذکر	مارا ہوا ایک مرد
مَضْرُوْبَان	تثنیہ مذکر	مارے ہوئے دو مرد
مَضْرُوْبُوْنَ	جمع مذکر سالم	مارے ہوئے سب مرد
مَضْرُوْبَةٌ	واحد مؤنث	ماری ہوئی ایک عورت
مَضْرُوْبَتَان	تثنیہ مؤنث	ماری ہوئیں دو عورتیں
مَضْرُوْبَاتٌ	جمع مؤنث سالم	ماری ہوئیں سب عورتیں
مَضَارِیْبُ	جمع مذکر و مؤنث مکسر	مارے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں
مُضَیْرِیْبٌ	واحد مذکر مصغر	ایک مرد تھوڑا مارا ہوا
مُضَیْرِیْبَةٌ	واحد مؤنث مصغر	ایک عورت تھوڑی ماری ہوئی

اوزان اسم مبالغہ ثلاثی مجرد صحیح

اوزان	صیغہ	معنی
غَفَّارٌ	واحد مذکر	بہت بخشنے والا ایک مرد
غَفُوْرٌ	واحد مذکر	بہت بخشنے والا ایک مرد
عَلَّامَةٌ	واحد مذکر	بہت جاننے والا ایک مرد
رَحْمَانٌ	واحد مذکر	بہت رحم کرنے والا ایک مرد
قُدُّوْسٌ	واحد مذکر	بہت پاک ایک مرد
شَکُوْرٌ	واحد مذکر	بہت شکر کرنے والا ایک مرد
رَحِیْمٌ	واحد مذکر	بہت رحم کرنے والا ایک مرد

فائدہ: مبالغہ کے صیغوں میں اکثر مذکر اور مؤنث یکساں ہوتے ہیں چنانچہ عَلَّامَةٌ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے آتا ہے۔

باب ششم صرف کبیر بحث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلشَّرْفُ بزرگ شدن عزت والا ہونا

گردان	صیغہ	معنی
شَرِیْفٌ	واحد مذکر	ایک مرد عزت والا
شَرِیْفَان	تثنیہ مذکر	دو مرد عزت والے
شَرِیْفُوْنَ	جمع مذکر سالم	سب مرد عزت والے
شُرَفَاءُ	جمع مذکر مکسر	سب مرد عزت والے
شُرُفَانٌ	جمع مذکر مکسر	سب مرد عزت والے
شِرْفَانٌ	جمع مذکر مکسر	سب مرد عزت والے
شِرَافٌ	جمع مذکر مکسر	سب مرد عزت والے
شُرُوْفٌ	جمع مذکر مکسر	سب مرد عزت والے
شُرُفٌ	جمع مذکر مکسر	سب مرد عزت والے
أَشْرَافٌ	جمع مذکر مکسر	سب مرد عزت والے
أَشْرِفَاءُ	جمع مذکر مکسر	سب مرد عزت والے
أَشْرِفَةٌ	جمع مذکر مکسر	سب مرد عزت والے
شَرِیْفَةٌ	واحد مؤنث	ایک عورت عزت الی
شَرِیْفَتَان	تثنیہ مؤنث	دو عورتیں عزت والی
شَرِیْفَاتٌ	جمع مؤنث سالم	سب عورتیں عزت والی
شَرَائِفُ	جمع مؤنث مکسر	سب عورتیں عزت والی
شُرَیِّفٌ	واحد مذکر مصغر	ایک مرد تھوڑی عزت والا
شُرَیِّفَةٌ	واحد مؤنث مصغر	ایک عورت تھوڑی عزت والی

باب اول صرف کبیر بحث فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لم یَضْرِبْ	واحد مذکر غائب	نہیں مارا اس ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں
لم یَضْرِبَا	تثنیہ مذکر غائب	نہیں مارا ان دو مردوں نے گزشتہ زمانہ میں
لم یَضْرِبُوْا	جمع مذکر غائب	نہیں مارا ان سب مردوں نے گزشتہ زمانہ میں
لم تَضْرِبْ	واحد مؤنث غائب	نہیں مارا اس ایک عورت نے گزشتہ زمانہ میں
لم تَضْرِبَا	تثنیہ مؤنث غائب	نہیں مارا ان دو عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
لم یَضْرِبْنَ	جمع مؤنث غائب	نہیں مارا ان سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
لم تَضْرِبْ	واحد مذکر مخاطب	نہیں مارا تو ایک مرد نے گزشتہ زمانہ میں
لم تَضْرِبَا	تثنیہ مذکر مخاطب	نہیں مارا تم دو مردوں نے گزشتہ زمانہ میں
لم تَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطب	نہیں مارا تم سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
لم تَضْرِبِیْ	واحد مؤنث مخاطب	نہیں مارا تو ایک عورت نے گزشتہ زمانہ میں
لم تَضْرِبَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	نہیں مارا تم دو عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
لم تَضْرِبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	نہیں مارا تم سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں
لم أَضْرِبْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے گزشتہ زمانہ میں
لم نَضْرِبْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَمْ یُضْرَبْ	واحد مذکر غائب	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد گزشتہ زمانہ میں
لَمْ یُضْرَبَا	تثنیہ مذکر غائب	نہیں مارے گئے وہ دو مرد گزشتہ زمانہ میں
لَمْ یُضْرَبُوْا	جمع مذکر غائب	نہیں مارے گئے وہ سب مرد گزشتہ زمانہ میں
لَمْ تُضْرَبْ	واحد مؤنث غائب	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت گزشتہ زمانہ میں
لَمْ تُضْرَبَا	تثنیہ مؤنث غائب	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں گزشتہ زمانہ میں
لَمْ یُضْرَبْنَ	جمع مؤنث غائب	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں گزشتہ زمانہ میں

لَمْ تُضْرَبْ	واحد مذکر مخاطب	نہیں مارا گیا تو ایک مرد گزشتہ زمانہ میں
لَمْ تُضْرَبَا	تثنیہ مذکر مخاطب	نہیں مارے گئے تم دو مرد گزشتہ زمانہ میں
لَمْ تُضْرَبُوْا	جمع مذکر مخاطب	نہیں مارے گئے تم سب مرد گزشتہ زمانہ میں
لَمْ تُضْرَبِیْ	واحد مؤنث مخاطب	نہیں ماری گئی تو ایک عورت گزشتہ زمانہ میں
لَمْ تُضْرَبَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں گزشتہ زمانہ میں
لَمْ تُضْرَبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں گزشتہ زمانہ میں
لَمْ أُضْرَبْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت گزشتہ زمانہ میں
لَمْ نُضْرَبْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں گزشتہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث منفی فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لایَضْرِبُ	واحد مذکر غائب	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لایَضْرِبَان	تثنیہ مذکر غائب	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لایَضْرِبُوْنَ	جمع مذکر غائب	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ سب مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبُ	واحد مؤنث غائب	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبَان	تثنیہ مؤنث غائب	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لایَضْرِبْنَ	جمع مؤنث غائب	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبُ	واحد مذکر مخاطب	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبَان	تثنیہ مذکر مخاطب	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے تم دو مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبُوْنَ	جمع مذکر مخاطب	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے تم سب مرد موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبِیْنَ	واحد مؤنث مخاطب	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبَان	تثنیہ مؤنث مخاطب	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی تم دو عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی تم سب عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لاأَضْرِبُ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت موجودہ یا آئندہ زمانہ میں
لانَضْرِبُ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث منفی فعل مضارع مجهول ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفعِلُ چوں اَلضَّربُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لایُضْرَبُ	واحدمذکرغائب	نہیں ماراجاتا ہے یانہیں ماراجائے گاوہ ایک مردموجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لایُضْرَبَان	تثنیہ مذکرغائب	نہیں مارے جاتے ہیں یانہیں مارے جائیں گےوہ دومردموجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لایُضْرَبُوْنَ	جمع مذکرغائب	نہیں مارے جاتے ہیں یانہیں مارے جائیں گےوہ سب مردموجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبُ	واحدمؤنث غائب	نہیں ماری جاتی ہے یانہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت موجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبَان	تثنیہ مؤنث غائب	نہیں ماری جاتی ہیں یانہیں ماری جائیں گی وہ دوعورتیں موجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لایُضْرَبْنَ	جمع مؤنث غائب	نہیں ماری جاتی ہیں یانہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں موجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبُ	واحدمذکرمخاطب	نہیں ماراجاتا ہے یانہیں ماراجائے گاتوایک مردموجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبَان	تثنیہ مذکرمخاطب	نہیں مارے جاتے ہیں یانہیں مارے جائیں گےتم دومردموجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبُوْنَ	جمع مذکرمخاطب	نہیں مارے جاتے ہیں یانہیں مارے جائیں گےتم سب مردموجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبِیْنَ	واحدمؤنث مخاطب	نہیں ماری جاتی ہے یانہیں ماری جائے گی توایک عورت موجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبَان	تثنیہ مؤنث مخاطب	نہیں ماری جاتی ہیں یانہیں ماری جائیں گی تم دوعورتیں موجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	نہیں ماری جاتی ہیں یانہیں ماری جائیں گی تم سب عورتیں موجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لاأُضْرَبُ	واحدمذکرومؤنث متکلم	نہیں ماراجاتا ہوں یانہیں ماراجاؤں گامیں ایک مردیاایک عورت موجودہ یاآئندہ زمانہ میں
لانُضْرَبُ	تثنیہ وجمع مذکرومؤنث متکلم	نہیں مارے جاتے ہیں یانہیں مارے جائیں گےہم دومردیادوعورتیں یاسب مردیاسب عورتیں موجودہ یاآئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث منفی فعل مستقبل معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفعِلُ چوں اَلضَّربُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَن یَّضْرِبَ	واحدمذکرغائب	ہرگزنہیں مارے گاوہ ایک مردآئندہ زمانہ میں
لَن یَّضْرِبَا	تثنیہ مذکرغائب	ہرگزنہیں ماریں گےوہ دومردآئندہ زمانہ میں
لَن یَّضْرِبُوْا	جمع مذکرغائب	ہرگزنہیں ماریں گےوہ سب مردآئندہ زمانہ میں
لَنْ تَضْرِبَ	واحدمؤنث غائب	ہرگزنہیں مارے گی وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَنْ تَضْرِبَا	تثنیہ مؤنث غائب	ہرگزنہیں ماریں گی وہ دوعورتیں آئندہ زمانہ میں
لَن یَّضْرِبْن	جمع مؤنث غائب	ہرگزنہیں ماریں گی وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

لَنْ تَضْرِبَ	واحد مذکر مخاطب	ہر گز نہیں مارے گا تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَنْ تَضْرِبَا	تثنیہ مذکر مخاطب	ہر گز نہیں ماریں گے تم دو مرد آئندہ زمانہ میں
لَنْ تَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطب	ہر گز نہیں ماریں گے تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَنْ تَضْرِبِیْ	واحد مؤنث مخاطب	ہر گز نہیں مارے گی تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَنْ تَضْرِبَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	ہر گز نہیں ماریں گی تم دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَنْ تَضْرِبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	ہر گز نہیں ماریں گی تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَنْ أَضْرِبَ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	ہر گز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَن نَّضْرِبَ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہر گز نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث منفی فعل مستقبل مجھول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَن يُّضْرَبَ	واحد مذکر غائب	ہر گز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَن يُّضْرَبَا	تثنیہ مذکر غائب	ہر گز نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد آئندہ زمانہ میں
لَن يُّضْرَبُوْا	جمع مذکر غائب	ہر گز نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَنْ تُضْرَبَ	واحد مؤنث غائب	ہر گز نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَنْ تُضْرَبَا	تثنیہ مؤنث غائب	ہر گز نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَن يُّضْرَبْنَ	جمع مؤنث غائب	ہر گز نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَنْ تُضْرَبَ	واحد مذکر مخاطب	ہر گز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَنْ تُضْرَبَا	تثنیہ مذکر مخاطب	ہر گز نہیں مارے جائیں گے تم دو مرد آئندہ زمانہ میں
لَنْ تُضْرَبُوْا	جمع مذکر مخاطب	ہر گز نہیں مارے جائیں گے تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَنْ تُضْرَبِیْ	واحد مؤنث مخاطب	ہر گز نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَنْ تُضْرَبَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	ہر گز نہیں ماری جائیں گی تم دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَنْ تُضْرَبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	ہر گز نہیں ماری جائیں گی تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَنْ أُضْرَبَ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	ہر گز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَن نُّضْرَبَ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہر گز نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل مستقبل معلوم مؤکد باللام ونون تاکیدثقیلہ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَیَضْرِبَنَّ	واحدمذکرغائب	ضرور بالضرور مارے گا وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَیَضْرِبَانِّ	تثنیہ مذکرغائب	ضرور بالضرور ماریں گے وہ دومرد آئندہ زمانہ میں
لَیَضْرِبُنَّ	جمع مذکرغائب	ضرور بالضرور ماریں گے وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبَنَّ	واحدمؤنث غائب	ضرور بالضرور مارے گی وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب	ضرور بالضرور ماریں گی وہ دوعورتیں آئندہ زمانہ میں
لَیَضْرِبْنَانِّ	جمع مؤنث غائب	ضرور بالضرور ماریں گی وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبَنَّ	واحدمذکرمخاطب	ضرور بالضرور مارے گا تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبَانِّ	تثنیہ مذکرمخاطب	ضرور بالضرور ماریں گے تم دومرد آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبُنَّ	جمع مذکرمخاطب	ضرور بالضرور ماریں گے تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبِنَّ	واحدمؤنث مخاطب	ضرور بالضرور مارے گی تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبَانِّ	تثنیہ مؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماریں گی تم دوعورتیں آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبْنَانِّ	جمع مؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماریں گی تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَأَضْرِبَنَّ	واحدمذکرومؤنث متکلم	ضرور بالضرور ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَنَضْرِبَنَّ	تثنیہ وجمع مذکرومؤنث متکلم	ضرور بالضرور ماریں گے ہم دومرد یا دوعورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل مستقبل مجہول مؤکد باللام ونون تاکیدثقیلہ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَیُضْرَبَنَّ	واحدمذکرغائب	ضرور بالضرور مارا جائے گا وہ مرد آئندہ زمانہ میں
لَیُضْرَبَانِّ	تثنیہ مذکرغائب	ضرور بالضرور مارے جائیں گے وہ دومرد آئندہ زمانہ میں
لَیُضْرَبُنَّ	جمع مذکرغائب	ضرور بالضرور مارے جائیں گے وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبَنَّ	واحدمؤنث غائب	ضرور بالضرور ماری جائے گی وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب	ضرور بالضرور ماری جائیں گی وہ دوعورتیں آئندہ زمانہ میں
لَیُضْرَبْنَانِّ	جمع مؤنث غائب	ضرور بالضرور ماری جائیں گی وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

لَتُضْرَبَنَّ	واحد مذکر مخاطب	ضرور بالضرور مارا جائے گا تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبَانِّ	تثنیہ مذکر مخاطب	ضرور بالضرور مارے جائیں گے تم دو مرد آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبُنَّ	جمع مذکر مخاطب	ضرور بالضرور مارے جائیں گے تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبِنَّ	واحد مؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماری جائے گی تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبَانِّ	تثنیہ مؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماری جائیں گی تم دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبْنَانِّ	جمع مؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماری جائیں گی تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَأُضْرَبَنَّ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	ضرور بالضرور مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَنُضْرَبَنَّ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ضرور بالضرور مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل مستقبل معلوم مؤکد باللام و نون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَیَضْرِبَنْ	واحد مذکر غائب	ضرور مارے گا وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَیَضْرِبُنْ	جمع مذکر غائب	ضرور ماریں گے وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبَنْ	واحد مؤنث غائب	ضرور مارے گی وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبَنْ	واحد مذکر مخاطب	ضرور مارے گا تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبُنْ	جمع مذکر مخاطب	ضرور ماریں گے تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَتَضْرِبِنْ	واحد مؤنث مخاطب	ضرور مارے گی تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَأَضْرِبَنْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	ضرور ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَنَضْرِبَنْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ضرور ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل مستقبل مجهول مؤکد باللام و نون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَیُضْرَبَنْ	واحد مذکر غائب	ضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَیُضْرَبُنْ	جمع مذکر غائب	ضرور مارے جائیں گے وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبَنْ	واحد مؤنث غائب	ضرور ماری جائے گی وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبَنْ	واحد مذکر مخاطب	ضرور مارا جائے گا تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں

لَتُضْرَبُنَّ	جمع مذکر مخاطب	ضرور مارے جائیں گے تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَتُضْرَبِنَّ	واحد مؤنث مخاطب	ضرور ماری جائے گی تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَأُضْرَبَنَّ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	ضرور مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَنُضْرَبَنَّ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ضرور مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
اِضْرِبْ	واحد مذکر مخاطب	مار تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
اِضْرِبَا	تثنیہ مذکر مخاطب	مارو تم دو مرد آئندہ زمانہ میں
اِضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطب	مارو تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
اِضْرِبِیْ	واحد مؤنث مخاطب	مار تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
اِضْرِبَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	مارو تم دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
اِضْرِبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	مارو تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لِتُضْرَبْ	واحد مذکر مخاطب	چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبَا	تثنیہ مذکر مخاطب	چاہیے کہ مارے جائیں تم دو مرد آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبُوْا	جمع مذکر مخاطب	چاہیے کہ مارے جائیں تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبِیْ	واحد مؤنث مخاطب	چاہیے کہ ماری جائے تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	چاہیے کہ ماری جائیں تم دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	چاہیے کہ ماری جائیں تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لِیَضْرِبْ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لِیَضْرِبَا	تثنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد آئندہ زمانہ میں
لِیَضْرِبُوْا	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ ماریں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لِتَضْرِبْ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِتَضْرِبَا	تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لِیَضْرِبْنَ	جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ ماریں وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لِاَضْرِبْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِنَضْرِبْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لِیُضْرَبْ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ مارا جائے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لِیُضْرَبَا	تثنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ مارے جائیں وہ دو مرد آئندہ زمانہ میں
لِیُضْرَبُوْا	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ مارے جائیں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبْ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ ماری جائے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبَا	تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لِیُضْرَبْنَ	جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لِاُضْرَبْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِنُضْرَبْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل امرحاضرمعلوم مؤکدبانون تاکیدثقیلہ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
اِضْرِبَنَّ	واحدمذکرمخاطب	ضرور بالضرور مارتوایک مردآئندہ زمانہ میں
اِضْرِبَانِّ	تثنیہ مذکرمخاطب	ضرور بالضرور ماروتم دومردآئندہ زمانہ میں
اِضْرِبُنَّ	جمع مذکرمخاطب	ضرور بالضرور ماروتم سب مردآئندہ زمانہ میں
اِضْرِبِنَّ	واحدمؤنث مخاطب	ضرور بالضرور مارتوایک عورت آئندہ زمانہ میں
اِضْرِبَانِّ	تثنیہ مؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماروتم دوعورتیں آئندہ زمانہ میں
اِضْرِبْنَانِّ	جمع مؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماروتم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل امرحاضرمجهول مؤکدبانون تاکیدثقیلہ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لِتُضْرَبَنَّ	واحدمذکرمخاطب	ضرور بالضرور ماراجائےتوایک مردآئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبَانِّ	تثنیہ مذکرمخاطب	ضرور بالضرور مارے جائیں تم دومردآئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبُنَّ	جمع مذکرمخاطب	ضرور بالضرور مارے جائیں تم سب مردآئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبِنَّ	واحدمؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماری جائےتوایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبَانِّ	تثنیہ مؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماری جائیں تم دوعورتیں آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبْنَانِّ	جمع مؤنث مخاطب	ضرور بالضرور ماری جائیں تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل امرغائب معلوم مؤکدبانون تاکیدثقیلہ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لِیَضْرِبَنَّ	واحدمذکرغائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے وہ ایک مردآئندہ زمانہ میں
لِیَضْرِبَانِّ	تثنیہ مذکرغائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں وہ دومردآئندہ زمانہ میں
لِیَضْرِبُنَّ	جمع مذکرغائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں وہ سب مردآئندہ زمانہ میں
لِتَضْرِبَنَّ	واحدمؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِتَضْرِبَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں وہ دوعورتیں آئندہ زمانہ میں
لِیَضْرِبْنَانِّ	جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

لَأُضْرِبَنَّ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِنَضْرِبَنَّ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لِيُضْرَبَنَّ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارا جائے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لِيُضْرَبَانِّ	تثنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے جائیں وہ دو مرد آئندہ زمانہ میں
لِيُضْرَبُنَّ	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے جائیں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبَنَّ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماری جائے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لِيُضْرَبْنَانِّ	جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور بالضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَأُضْرَبَنَّ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِنُضْرَبَنَّ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ضرور بالضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
اِضْرِبَنْ	واحد مذکر مخاطب	ضرور مار تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
اِضْرِبُنْ	جمع مذکر مخاطب	ضرور مار و تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
اِضْرِبِنْ	واحد مؤنث مخاطب	ضرور مار تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لِتُضْرَبَنْ	واحد مذکر مخاطب	ضرور مارا جائے تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبُنْ	جمع مذکر مخاطب	ضرور مارے جائیں تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبِنْ	واحد مؤنث مخاطب	ضرور ماری جائے تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لِیَضْرِبَنْ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لِیَضْرِبُنْ	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لِتَضْرِبَنْ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِأَضْرِبَنْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِنَضْرِبَنْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لِیُضْرَبَنْ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لِیُضْرَبُنْ	جمع مذکر غائب	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لِتُضْرَبَنْ	واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِأُضْرَبَنْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لِنُضْرَبَنْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لاتَضْرِبْ	واحد مذکر مخاطب	نہ مار تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبَا	تثنیہ مذکر مخاطب	نہ مارو تم دو مرد آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبُوْا	جمع مذکر مخاطب	نہ مارو تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبِیْ	واحد مؤنث مخاطب	نہ مار تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	نہ مارو تم دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	نہ مارو تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لاتُضْرَبْ	واحد مذکر مخاطب	نہ مارا جائے تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبَا	تثنیہ مذکر مخاطب	نہ مارے جائیں تم دو مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبُوْا	جمع مذکر مخاطب	نہ مارے جائیں تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبِیْ	واحد مؤنث مخاطب	نہ ماری جائے تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	نہ ماری جائیں تم دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبْنَ	جمع مؤنث مخاطب	نہ ماری جائیں تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لایَضْرِبْ	واحد مذکر غائب	نہ مارے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لایَضْرِبَا	تثنیہ مذکر غائب	نہ ماریں وہ دو مرد آئندہ زمانہ میں
لایَضْرِبُوْا	جمع مذکر غائب	نہ ماریں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبْ	واحد مؤنث غائب	نہ مارے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبَا	تثنیہ مؤنث غائب	نہ ماریں وہ دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لایَضْرِبْنَ	جمع مؤنث غائب	نہ ماریں وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لاأَضْرِبْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لانَضْرِبْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لایُضْرَبْ	واحد مذکر غائب	نہ مارا جائے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لایُضْرَبَا	تثنیہ مذکر غائب	نہ مارے جائیں وہ دو مرد آئندہ زمانہ میں
لایُضْرَبُوْا	جمع مذکر غائب	نہ مارے جائیں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبْ	واحد مؤنث غائب	نہ ماری جائے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں

لاتُضرَبَا	تثنیہ مؤنث غائب	نہ ماری جائیں وہ دوعورتیں آئندہ زمانہ میں
لایُضرَبنَ	جمع مؤنث غائب	نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لاأُضرَبْ	واحد مذکر ومؤنث متکلم	نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لانُضرَبْ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لاتَضرِبَنَّ	واحد مذکر مخاطب	ہرگز ہرگز نہ مار تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لاتَضرِبَانِّ	تثنیہ مذکر مخاطب	ہرگز ہرگز نہ مارو تم دو مرد آئندہ زمانہ میں
لاتَضرِبُنَّ	جمع مذکر مخاطب	ہرگز ہرگز نہ مارو تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لاتَضرِبِنَّ	واحد مؤنث مخاطب	ہرگز ہرگز نہ مار تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لاتَضرِبَانِّ	تثنیہ مؤنث مخاطب	ہرگز ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لاتَضرِبْنَانِّ	جمع مؤنث مخاطب	ہرگز ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لاتُضرَبَنَّ	واحد مذکر مخاطب	ہرگز ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضرَبَانِّ	تثنیہ مذکر مخاطب	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں تم دو مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضرَبُنَّ	جمع مذکر مخاطب	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضرَبِنَّ	واحد مؤنث مخاطب	ہرگز ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لاتُضرَبَانِّ	تثنیہ مؤنث مخاطب	ہرگز ہرگز نہ ماری جائیں تم دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لاتُضرَبْنَانِّ	جمع مؤنث مخاطب	ہرگز ہرگز نہ ماری جائیں تم سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل نھی غائب معلوم مؤکدبانون تاکیدثقیلہ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَایَضْرِبَنَّ	واحد مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَایَضْرِبَانِّ	تثنیہ مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد آئندہ زمانہ میں
لَایَضْرِبُنَّ	جمع مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَاتَضْرِبَنَّ	واحد مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَاتَضْرِبَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَایَضْرِبْنَانِّ	جمع مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَأَضْرِبَنَّ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَانَضْرِبَنَّ	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل نھی غائب مجھول مؤکدبانون تاکیدثقیلہ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَایُضْرَبَنَّ	واحد مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَایُضْرَبَانِّ	تثنیہ مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں وہ دو مرد آئندہ زمانہ میں
لَایُضْرَبُنَّ	جمع مذکر غائب	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لَاتُضْرَبَنَّ	واحد مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَاتُضْرَبَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَایُضْرَبْنَانِّ	جمع مؤنث غائب	ہرگز ہرگز نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں آئندہ زمانہ میں
لَأُضْرَبَنَّ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لَانُضْرَبَنَّ	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث فعل نھی حاضر معلوم مؤکدبانون تاکیدخفیفہ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لَاتَضْرِبَنْ	واحد مذکر مخاطب	ہرگز نہ مار تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لَاتَضْرِبُنْ	جمع مذکر مخاطب	ہرگز نہ مارو تم سب مرد آئندہ زمانہ میں

لاتَضْرِبِنْ	واحد مؤنث مخاطب	ہرگز نہ مارتو ایک عورت آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لاتُضْرَبَنْ	واحد مذکر مخاطب	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبُنْ	جمع مذکر مخاطب	ہرگز نہ مارے جائیں تم سب مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبِنْ	واحد مؤنث مخاطب	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لايَضْرِبَنْ	واحد مذکر غائب	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لايَضْرِبُنْ	جمع مذکر غائب	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لاتَضْرِبَنْ	واحد مؤنث غائب	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لاأَضْرِبَنْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لانَضْرِبَنْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیر بحث فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
لايُضْرَبَنْ	واحد مذکر غائب	ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد آئندہ زمانہ میں
لايُضْرَبُنْ	جمع مذکر غائب	ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد آئندہ زمانہ میں
لاتُضْرَبَنْ	واحد مؤنث غائب	ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لاأُضْرَبَنْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت آئندہ زمانہ میں
لانُضْرَبَنْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں آئندہ زمانہ میں

باب اول صرف کبیربحث اسم ظرف ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
مَضْرِبٌ	واحد	مارنے کی ایک جگہ یاایک زمانہ
مَضْرِبَان	تثنیہ	مارنے کی دوجگہیں یادوزمانے
مَضَارِبُ	جمع مکسر	مارنے کی سب جگہیں یاسب زمانے
مُضَیْرِبٌ	واحدمصغر	تھوڑامارنے کی ایک جگہ یاایک زمانہ

باب اول صرف کبیربحث اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
مِضْرَبٌ	واحد	مارنے کاایک آلہ
مِضْرَبَان	تثنیہ	مارنے کے دوآلے
مَضَارِبُ	جمع مکسر	مارنے کے سب آلے
مُضَیْرِبٌ	واحدمصغر	تھوڑامارنے کاایک آلہ

باب اول صرف کبیربحث اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
مِضْرَبَةٌ	واحد	مارنے کاایک آلہ
مِضْرَبَتَان	تثنیہ	مارنے کے دوآلے
مَضَارِبُ	جمع مکسر	مارنے کے سب آلے
مُضَیْرِبَةٌ	واحدمصغر	تھوڑامارنے کاایک آلہ

باب اول صرف کبیربحث اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
مِضْرَابٌ	واحد	مارنے کاایک آلہ
مِضْرَابَان	تثنیہ	مارنے کے دوآلے
مَضَارِیْبُ	جمع مکسر	مارنے کے سب آلے
مُضَیْرِیْبٌ	واحدمصغر	تھوڑامارنے کاایک آلہ

باب اول صرف کبیربحث اسم تفضیل مذکرثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
أَضْرَبُ	واحدمذکر	زیادہ مارنے والاایک مرد
أَضْرَبَان	تثنیہ مذکر	زیادہ مارنے والےدومرد
أَضْرَبُوْنَ	جمع مذکرسالم	زیادہ مارنے والےسب مرد
أَضَارِبُ	جمع مذکرمکسر	زیادہ مارنے والےسب مرد
أُضَيْرِبٌ	واحدمذکرمصغر	تھوڑازیادہ مارنے والاایک مرد

باب اول صرف کبیربحث اسم تفضیل مؤنث ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
ضُرْبىٰ	واحدمؤنث	زیادہ مارنے والی ایک عورت
ضُرْبَيَان	تثنیہ مؤنث	زیادہ مارنے والی دوعورتیں
ضُرْبَيَاتٌ	جمع مؤنث سالم	زیادہ مارنے والی سب عورتیں
ضُرَبٌ	جمع مؤنث مکسر	زیادہ مارنے والی سب عورتیں
ضُرَيْبىٰ	واحدمؤنث مصغر	تھوڑازیادہ مارنے والی ایک عورت

باب اول صرف کبیربحث فعل تعجب ثلاثی مجردصحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زَدَنْ مارنا

گردان	صیغہ	معنی
مَاأَضْرَبَهٗ	واحدمذکرغائب	کیاخوب مارااس ایک مردنے گزشتہ زمانہ میں
أَضْرِبْ بِهٖ	واحدمذکرغائب	کیاخوب مارااس ایک مردنے گزشتہ زمانہ میں
ضَرُبَ	واحدمذکرغائب	کیاخوب مارااس ایک مردنے گزشتہ زمانہ میں
ضَرُبَتْ	واحدمذکرغائب	کیاخوب مارااس ایک مردنے گزشتہ زمانہ میں

باب دوم صرف صغیرثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلنَّصْرُ یاری کردن(مددکرنا)

یہ باب بھی باب اول کی طرح ہے البتہ اس میں مضارع کا عین کلمہ اورامر میں ہمزہ وصلی مضموم ہوگا اورظرف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا۔

باب سوم صرف صغیرثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْعِلْمُ دانستن(جاننا)

یہ باب بھی باب اول کی طرح ہے البتہ اس میں ماضی مکسورالعین، مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہوگا اورظرف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا۔

باب چھارم صرف صغیرثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْمَنْعُ منع کردن(منع کرنا)

یہ باب بھی باب اول کی طرح ہے البتہ اس میں مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہوگا اورظرف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا۔

باب پنجم صرف صغیرثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْحَسْبُ گمان بردن(گمان کرنا)

یہ باب بھی باب اول کی طرح ہے البتہ اس میں ماضی مکسورالعین ہوگا۔

باب ششم صرف صغیرثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلشَّرْفُ بزرگ شدن(عزت والاھونا)

یہ باب بھی باب اول کی طرح ہے البتہ اس میں ماضی، مضارع مضموم العین اورامر کا ہمزہ وصلی مضموم العین اورظرف مفتوح العین ہوگا۔

باب اول صرف صغیرثلاثی مزید فیه صحیح ازباب اِفْعَال چوں اَلْاِكْرَامُ بزرگی دادن(عزت دینا)

اَكْـرَمَ يُـكْـرِمُ اِكْراماً فهو مُكْرِمٌ و اُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْراماً فذاك مُكْرَمٌ الامرمنه اَكْرِمْ والنهى مِنْهُ لاتُكْرِمْ والظرف منه مُكْرَمٌ مُكْرَمانِ مُكرَماتٌ۔

فائدہ: غیرثلاثی مجرد سے اسم آلہ، اسم تفضیل اورفعل تعجب کی گردان نہیں ہوتی۔

باب دوم صرف صغیرثلاثی مزیدفیه صحیح ازباب تَفْعِيل چوں اَلتَّصْرِيْفُ گردانیدن(پھیرنا)

صَـرَّفَ يُـصَـرِّفُ تَـصْرِيْفاً فهو مُصَرِّفٌ و صُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفاً فذاك مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ والنهى مِنْهُ لاتُصَرِّفْ والظرف منه مُصَرَّفٌ مُصَرَّفانِ مُصَرَّفاتٌ۔

باب سوم صرف صغیرثلاثی مزیدفیه صحیح ازباب مُفاعَلَه چوں اَلْمُضَارَبَۃُ بایک دیگرزدن(ایک دوسرے کومارنا)

ضَـارَبَ يُضارِبُ مُضارَبَةً فهومُضارِبٌ وضُوْرِبَ يُضارَبُ مُضارَبَةًفذاك مُضارَبٌ الامر منه ضارِبْ والنهى مِنْهُ لاتُضارِبْ والظرف منه مُضارَبٌ مُضارَبانِ مُضارَباتٌ۔

باب چھارم صرف صغیرثلاثی مزیدفیه صحیح ازباب تَفَعُّل چوں اَلتَّصَرُّفُ دست اندازی کردن درکارے(کسی کام میں تصرف کرنا)

تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاًفهومُتَصَرِّفٌ وتُصُرِّفَ يُتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فذاك مُتَصَرَّفٌ الامر منه تَصَرَّفْ والنهى مِنْهُ لاتَتَصَرَّفْ والظرف منه مُتَصَرَّفٌ مُتَصَرَّفانِ مُتَصَرَّفاتٌ۔

باب پنجم صرف صغیرثلاثی مزیدفیه صحیح ازباب تفاعُل چوں اَلتَّضَارُبُ بایک دیگرزدن(ایک دوسرے کومارنا)

تَـضَارَبَ يَتَضَارَبُ تَضارُباًفهومُتَضارِبٌ و تُضُوْرِبَ يُتَضَارَبُ تَضارُباً فذاك مُتَضارَبٌ الامرمنه تَضَارَبْ والنهى مِنْهُ لاتَتَضَارَبْ والظرف منه مُتَضَارَب مُتَضَارَبانِ مُتَضَارَباتٌ۔

باب ششم صرف صغیرثلاثی مزیدفیہ صحیح ازباب اِفْتِعال چوں اَلْاِکْتِساب بکوشش حاصل نمودن(کمانا)

اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ اِکْتِساباًفھومُکْتَسِبٌ واُکْتُسِبَ یُکْتَسَبُ اِکْتِساباً فذاك مُکْتَسَبٌ الامرمنہ اِکْتَسِبْ والنھی مِنْہُ لاتَکْتَسِبْ والظرف منہ مُکْتَسَبٌ مُکْتَسَبانِ مُکْتَسَباتٌ۔

باب ھفتم صرف صغیرثلاثی مزیدفیہ صحیح ازباب اِنْفِعال چوں اَلْاِنْصِراف گردیدن(پھرنا)

اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافاً فھومُنْصَرِفٌ واُنْصُرِفَ یُنْصَرَفُ اِنْصِرَافاً فذاك مُنْصَرَفٌ الامر منہ اِنْصَرِفْ والنھی مِنْہُ لاتَنْصَرِفْ والظرف منہ مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفانِ مُنْصَرَفاتٌ۔

باب ھشتم صرف صغیرثلاثی مزیدفیہ صحیح ازباب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِخْراجُ طلب خروج کردن(نکلناچاھنا)

اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجاً فھومُسْتَخْرِجٌ واُسْتُخْرِجَ یُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجاً فذاك مُسْتَخْرَجٌ الامر منہ اِسْتَخْرِجْ والنھی مِنْہُ لاتَسْتَخْرِجْ والظرف منہ مُسْتَخْرَجٌ مُسْتَخْرَجانِ مُسْتَخْرَجاتٌ۔

باب نھم صرف صغیرثلاثی مزیدفیہ صحیح ازباب اِفْعِلال چوں اَلْاِحْمرارُسرخ شدن(سرخ ھونا)

اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِراراً فھومُحْمَرٌّ واُحْمُرَّ یُحْمَرُّ اِحْمِراراً فذاك مُحْمَرٌّ الامرمنہ اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ والنھی مِنْہُ لاتَحْمَرَّ لاتَحْمَرِّ لاتَحْمَرِرْ والظرف منہ مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرّاتٌ۔

باب دھم صرف صغیرثلاثی مزیدفیہ صحیح ازباب اِفْعِیْلال چوں اَلْاِحْمیرارُبسیارسرخ شدن(خوب سرخ ھونا)

اِحْمارَّ یَحْمارُّاِحْمِیْراراً فھومُحْمارٌّ واُحْمُورَّ یُحْمارُّ اِحْمِیْراراً فذاك مُحْمارٌّالامر منہ اِحْمارَّ اِحْمارِّ اِحْمارِرْ والنھی مِنْہُ لاتَحْمارَّلاتَحْمارِّلاتَحْمارِرْوالظرف منہ مُحْمارٌّ مُحْمارّانِ مُحْمارّاتٌ۔

باب یازدھم صرف صغیرثلاثی مزیدفیہ صحیح ازباب اِفْعِوّال چوں اَلْاِجْلِوّاذُشتافتن(تیزدوڑنا)

اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوّاذاً فھومُجْلَوِّذٌ واُجْلُوِّذَ یُجْلَوَّذُ اِجْلِوّاذاً فذاك مُجْلَوَّذٌ الامر منہ اِجْلَوِّذْ والنھی مِنْہُ لاتَجْلَوِّذْ والظرف منہ مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذانِ مُجْلَوَّذاتٌ۔

باب دوازدھم صرف صغیرثلاثی مزیدفیہ صحیح ازباب اِفْعَیْعَال چوں اَلْاِحْدِیْدابُ کوزپشت شدن(چت کبڑاھونا)

اِحْدَوْدَبَ یَحْدَوْدِبُ اِحْدِیْداباً فھومُحْدَوْدِبٌ و اُحْدُوْدِبَ یُحْدَوْدَبُ اِحْدِیْداباً فذاك مُحْدَوْدَبٌ الامر منہ اِحْدَوْدِبْ والنھی مِنْہُ لاتَحْدَوْدِبْ والظرف منہ مُحْدَوْدَبٌ مُحْدَوْدَبانِ مُحْدَوْدَباتٌ۔

باب اول صرف صغیررباعی مجرد صحیح ازباب فَعْلَلَہ چوں اَلدَّحْرَجَۃُسنگ غلطانیدن(پتھرلڑھکانا)

دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ دَحْرَجَۃً فھومُدَحْرِجٌ ودُحْرِجَ یُدَحْرَجُ دَحْرَجَۃً فذاك مُدَحْرَجٌ الامرمنہ دَحْرِجْ والنھی مِنْہُ لاتُدَحْرِجْ والظرف منہ مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجانِ مُدَحْرَجاتٌ۔

باب اول صرف صغیررباعی مزیدفیہ صحیح ازباب تَفَعْلُل چوں اَلتَّدَحْرُجُ غلطانیدن سنگ(پتھرکالڑھکنا)

تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجاً فھومُتَدَحْرِجٌ وتُدُحْرِجَ یُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجاً فذاك مُتَدَحْرَجٌ الامر منہ تَدَحْرَجْ والنھی مِنْہُ لاتَتَدَحْرَجْ والظرف منہ مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجانِ مُتَدَحْرَجاتٌ۔

باب دوم صرف صغیر رباعی مزیدفیہ صحیح ازباب اِفْعِنْلَال چوں اَلْاِحْرِنْجَامُ انبوہ شدن شتران بر آب (پانی پر اونٹوں کا جمع ہونا)

اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَاماً فهو مُحْرَنْجِمٌ و اُحْرُنْجِمَ یُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَاماً فذاك مُحْرَنْجَمٌ الامر منه اِحْرَنْجِمْ والنهی مِنْهُ لاتَحْرَنْجِمْ والظرف منه مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمانِ مُحْرَنْجَماتٌ۔

باب سوم صرف صغیر رباعی مزیدفیہ صحیح ازباب اِفْعِلَّال چوں اَلْاِقْشِعْرَارُ بر خاستن موئے برتن (بدن پر بالوں کا کھڑا ہونا)

اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً فهو مُقْشَعِرٌّ و اُقْشُعِرَّ یُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَاراً فذاك مُقْشَعَرٌّ الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنهی مِنْهُ لاتَقْشَعِرَّ لاتَقْشَعِرِّ لاتَقْشَعْرِرْ والظرف منه مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ۔

ختم شدند تصریفات وشروع شدند ابنیہ وقوانین

ضَرَبْنَ کی بناء: ضَرَبْنَ، ضَرَبَتْ سے بنا ہے نون مفتوح علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل آخر میں لایا گیا اور تائے وحدت کو حذف کیا تاکہ فعل میں تانیث کی دو علامتیں جمع نہ ہو جائیں اور بـا کو ساکن کیا تاکہ پے در پے چار حرکات ایک کلمہ میں نہ آئیں تو ضَرَبَتْ سے ضَرَبْنَ بن گیا۔

قانون نمبر۱: ضَرَبْنَ کا پہلا قانون

فعل میں تانیث کی دو علامتوں کا جمع ہونا ممنوع ہے چاہے ایک جنس سے ہوں یا جدا جدا جنس سے ہوں پہلی صورت کی مثال کلام عرب میں نہیں پائی جاتی اور دوسری صورت کی مثال ضَرَبَتْنَ ہے سابقہ بنا کے مطابق تائے وحدت کو حذف کیا اور متصلاً آنے والے قانون کی وجہ سے ''با'' کو ساکن کیا تو ضَرَبْنَ ہوا۔

اور اسم میں اس وقت ممنوع ہے جب دونوں ایک جنس سے ہوں جیسے ضَارِبَاتٌ جو اصل میں ضَارِبَتَاتٌ تھا دونوں ''تـا'' تانیث کی علامتیں ہیں اس لئے پہلی ''تـا'' کو حذف کیا، احترازی مثال جیسے ضُرْبَیَاتٌ جو اصل میں ضُرْبَاتٌ تھا الف مقصورہ اور ''ت'' تانیث کی علامتیں ہیں اور الگ الگ جنس سے ہیں۔

قانون نمبر۲: ضَرَبْنَ کا دوسرا قانون

ایک کلمہ میں لگاتار چار حرکتوں کا جمع ہونا ممنوع ہے چاہے حقیقۃً ایک کلمہ ہو یا حکماً ایک کلمہ ہو، حکماً ایک کلمہ کا مطلب یہ ہے کہ حقیقت میں دو کلمے ہوں لیکن شدت اتصال کی وجہ سے ایک دوسرے سے جدا نہ ہو سکتے ہوں جیسے فعل اور فاعل میں شدت اتصال ہوتی ہے کہ فعل فاعل کے بغیر نہیں پایا جاتا ہے، جیسے: یَضْرِبُ جو اصل میں یَضَرِبُ ہے جو حقیقتاً ایک کلمہ ہے اس قانون کی وجہ سے فاکلمہ کو ساکن کیا اور ضَرَبْنَ جو اصل میں ضَرَبَنَ تھا حکماً ایک کلمہ ہے اس قانون کی وجہ سے لام کلمہ کو ساکن کیا۔

احترازی مثالیں: ضَرَبَ اس میں چار حرکات نہیں ہیں اور ضَرَبَكَ ایک کلمہ نہیں ہے اور اِحْرَنْجَمَ میں حرکات لگاتار نہیں ہیں اس لئے ان میں یہ قانون نہیں چلے گا۔

ضَرَبْتُمْ کی بناء: ضَرَبْتُمْ، ضَرَبْتَ سے بنا ہے واو ساکنہ علامت جمع مذکر وضمیر فاعل آخر میں لایا گیا تو ضَرَبْتَوْ بن گیا پھر تا اور واو کے درمیان میم مضموم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ لائی گئی تو ضَرَبْتُمُوْ بن گیا پھر واو کو حذف کیا اور میم کو ساکن کیا تو ضَرَبْتُمْ بن گیا۔

قانون نمبر۳: ضَرَبْتُمْ اور أَنْتُمْ والا قانون

جو واو اسم غیر متمکن کے آخر میں واقع ہو جائے اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس کو حذف کرنا واجب ہے چاہے حقیقۃً اسم غیر متمکن ہو جیسے أَنْتُمْ جو اصل میں أَنْتُمُوْ تھا اس قانون کی وجہ سے واو حذف کیا گیا، یا مجازاً اسم غیر متمکن ہو مجازاً کا مطلب یہ ہے کہ حقیقت میں تو فعل ہو لیکن اس کے آخر میں علامت اسم "میم" ہو جیسے ضَرَبْتُمْ جو اصل میں ضَرَبْتُمُوْ تھا اس قانون کی وجہ سے واو حذف کیا گیا ہے۔ اس قانون کے لئے چند شرائط ہیں:

۱۔ واو اسم غیر متمکن میں ہو احترازی مثال یَدْعُوْ کہ یہ فعل ہے اور دَلْوٌ کہ یہ اسم ہے لیکن غیر متمکن نہیں ہے۔

۲۔ واو آخر میں ہو احترازی مثال اَنْزَلْتُمُوْهُ۔

۳۔ واو کا ماقبل مضموم ہو احترازی مثال ضَرَبْتَوْ۔

۴۔ واو کو حذف کرنے کے بعد کلمہ میں کم از کم دو حروف باقی رہ جائیں احترازی مثال ھُوَ۔

ضُرِبَ الخ کی بناء: ضُرِبَ الخ کو ضَرَبَ الخ سے بنایا ہے: حرفِ اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیا تو ضُرِبَ الخ بن گیا۔

قانون نمبر٤: ماضی مجهول کا پهلا قانون

ثلاثی مجرد کے ہر ماضی مجہول، ثلاثی مزید فیہ کے صرف باب افعال، باب تفعیل اور باب مفاعلہ کے ماضی مجہول اور رباعی مجرد کے ماضی مجہول میں حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے البتہ اگر ماقبل آخر پر پہلے سے کسرہ موجود ہو تو اسی کسرہ کو برقرار رکھا جائے گا جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ، نَصَرَ سے نُصِرَ، عَلِمَ سے عُلِمَ، مَنَعَ سے مُنِعَ، حَسِبَ سے حُسِبَ، شَرُفَ سے شُرِفَ، أَكْرَمَ سے أُكْرِمَ، صَرَّفَ سے صُرِّفَ، ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ، دَحْرَجَ سے دُحْرِجَ۔

يُضْرَبُ، تُضْرَبُ، أُضْرَبُ، نُضْرَبُ کی بناء: يُضْرَبُ، تُضْرَبُ، أُضْرَبُ، نُضْرَبُ کو يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ سے بنایا ہے۔ حرفِ اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا تو يُضْرَبُ، تُضْرَبُ، أُضْرَبُ نُضْرَبُ بن گئے۔

قانون نمبر٥: مضارع مجهول والا قانون

ہر مضارع مجہول میں حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دینا واجب ہے جیسے يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ، يَكْتَسِبُ سے يُكْتَسَبُ، يُدَحْرِجُ سے يُدَحْرَجُ، يَحْرَنْجِمُ سے يُحْرَنْجَمُ لیکن اس شرط پر کہ پہلے سے حرف اول پر ضمہ اور ماقبل آخر پر فتحہ نہ ہو، اگر ہو تو اسی کو برقرار رکھا جائے گا جیسے يُكْرِمُ سے يُكْرَمُ، يَمْنَعُ سے يُمْنَعُ۔

ضَوَارِبُ کی بناء: ضَوَارِبُ ضَارِبَةٌ سے بنا ہے: حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑا، دوم کو واو مفتوحہ سے بدلا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لایا اور آخر سے تائے واحدہ کو حذف کیا اس لئے کہ واحد اور جمع میں ضدیت ہے اور تنوین کو بھی حذف کیا اس لئے کہ یہ غیر منصرف ہے جس پر تنوین نہیں آتی تو ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ بن گیا۔

ضُوَيْرِبٌ، ضُوَيْرِبَةٌ کی بناء: ضُوَيْرِبٌ، ضُوَيْرِبَة، ضَارِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے بنے ہیں: حرفِ اول کو ضمہ دیا، دوم کو واو مفتوح سے بدل دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لائی گئی تو ضُوَيْرِبٌ اور ضُوَيْرِبَةٌ بن گئے۔

قانون نمبر٦: مدہ زائدہ والا قانون

جو مدہ زائدہ مفرد مکبر میں دوسری جگہ واقع ہوااور مفرد سے جمع اقصیٰ اور مکبر سے تصغیر بنانے کاارادہ ہوتواس مدہ زائدہ کوواومفتوح سے بدلناواجب ہے جیسے ضَارِبَۃٌ سے جمع اقصیٰ ضَوَارِبُ اور تصغیر ضُوَیْرِبَۃٌ۔مدہ وہ حرف علت ہے جوساکن ہواور ماقبل کی حرکت اس کے مناسب ہویعنی واوساکن ماقبل مضموم ہو، یاساکن ماقبل مکسور ہواورالف تو ہمیشہ مدہ ہوتا ہے جیسے أُوْتِیْنَا میں تینوں حروف مدہ جمع ہیں۔جمع اقصیٰ اور جمع منتھی الجموع وہ جمع ہے جس میں جمع مکرر ہواوراس کی مزید جمع نہ آسکے جیسے قول کی جمع اقوال ہےاوراقوال کی جمع اقاویل ہے۔مکبر سے مراد وہ اسم ہے جس کی تصغیر بن سکےاور تصغیر کہتے ہیں لفظ میں ایسی تبدیلی کرنا جس سے محبت یاشفقت یاحقارت کے معنی پیداہوجائیں۔

اس قانون کے لئے چند شرائط ہیں:١۔مدہ، زائدہ ہواحترازی مثال خَــوْفٌ اس لئے کہ یہ مدہ نہیں ہے بلکہ لین ہےاور سُوْءٌ کہ یہ مدہ ہے لیکن زائدہ نہیں بلکہ اصلی ہے۔

٢۔مدہ زائدہ مفرد میں ہواحترازی مثال ضَــارِبَـانِ کادوسراالف اس لئے کہ یہ مفرد میں نہیں ہے بلکہ تثنیہ میں ہے۔٣۔مدہ زائدہ مفرد مکبر میں ہواحترازی مثال ضَــــــارَبَ اس لئے کہ یہ مکبر نہیں ہے کیوں کہ فعل کی تصغیر نہیں آتی ۔٤۔مدہ زائدہ مفرد مکبر میں دوسری جگہ پر ہواحترازی مثال مَضْرُوْبٌ اس لئے کہ اس میں مدہ زائدہ چوتھی جگہ پر ہے۔

قانون نمبر٧: أل تعریفی اوراضافت والا قانون

ہرنون تنوین کواَل تعریفی اوراضافت کی وجہ سے گراناواجب ہےاورنون تثنیہ ونون جمع کوصرف اضافت کی وجہ سے گراناواجب ہے جیسے ضَارِبٌ سے الضَّارِبُ،اورضَارِبُ زَیْدٍ اسی طرح ضَارِبَانِ سے ضَارِبَازَیْدٍ اورضَارِبُوْنَ سے ضَارِبُوْ زَیْدٍ۔

قانون نمبر٨: نون تنوین اور نون خفیفہ والا قانون

ہرنون تنوین اورنون خفیفہ کوحالت وقف میں ماقبل والی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے یعنی ماقبل میں فتحہ ہوتوالف سے،ضمہ ہوتوواو سے کسرہ ہوتویا سے جیسے ضَــارِبـاً سے ضَــارِبَــا ،ضَــارِبٌ سے ضَــارِبُوْ،ضَــارِبٍ سے ضَارِبِیْ،اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا،اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْ،اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِیْ۔

بقول محشی یہ قانون قدرے غلط ہے صحیح قانون یہ ہے کہ وہ نون تنوین جس سے پہلے فتحہ ہواس کوحالت وقف میں الف سے بدلناواجب ہے جیسے أَفْـوَاجاً سے أَفْـوَاجَا بشرطیکہ آخر میں تائے مدورہ نہ ہواگر ہوتواس کوھائے ساکنہ سے بدلناواجب ہے جیسے قَائِمَۃٌ سے قَائِمَہْ۔

نون تنوین وہ نون ہے جواسم کے آخر میں پڑھا جاتا ہے لیکن لکھانہیں جاتا البتہ اس کودوزبر، دوزیر، دوپیش سے ظاہر کیا جاتا ہےاورکبھی اسم کے آخر میں چھوٹا سانون مکسورہ لکھا جاتا ہے جیسے نفورانِ استکبارا۔

لَمْ یَضْرِبُ،لَمْ یُضْرَبُ الخ کی بناء:لَمْ یَضْرِبُ اورلَمْ یُضْرَبُ الخ یَضْرِبُ،یُضْرَبُ سے بنے ہیں:لم جازمہ جحد یہ شروع میں لگایااورآخر کومجزوم کیا،علامت جزمی معلوم اورمجہول کے پانچ پانچ صیغوں(یَـضْـرِبُ،تَـضْـرِبُ،تَـضْـرِبُ،

أَضْـرِبُ،نَـضْـرِبُ،يُـضْـرَبُ، تُـضْـرَبُ، تُـضْـرَبُ، أُضْرَبُ،نُـضْـرَبُ) میں حرکتِ ضمہ کا گرنا ہے،سات سات صیغوں (یَـضْـرِبَـانِ،یَـضْـرِبُـوْنَ،تَـضْـرِبَـانِ، تَـضْـرِبَـانِ، تَـضْـرِبُوْنَ،تَضْرِبِيْنَ،تَضْرِبَـانِ،يُضْرَبَـانِ، يُـضْـرَبُـوْنَ،تُـضْـرَبَـانِ،تُـضْـرَبَـانِ،تُـضْـرَبُـوْنَ، تُـضْـرَبِيْـنَ، تُـضْـرَبَـانِ) میں نون اعرابی کا گرنا ہے اور دودو صیغوں (یَضْرِبْنَ،تَضْرِبْنَ،یُضْرَبْنَ،تُضْرَبْنَ) میں کوئی چیز نہیں گرے گی کہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر مختلف عوامل کے داخل ہونے سے نہیں بدلتا تو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے لَمْ یَضْرِبْ اور لَمْ یُضْرَبْ الخ بن گئے۔

قانون نمبر۹: نون اعرابی والا قانون

جس فعل مضارع کے آخر میں نون اعرابی ہو اور اُس کے شروع میں حرف جازم یا حرف ناصب آجائے یا اُس کے آخر میں نون ثقیلہ یا نون خفیفہ آجائے یا اُس سے فعل امر بنا دیا جائے تو اُس نون اعرابی کو حذف کرنا واجب ہے جیسے تَضْرِبَانِ سے لَمْ تَضْرِبَا،لَنْ تَضْرِبَا،لَتَضْرِبَانِّ،لَتَضْرِبَنْ،اور اِضْرِبَا۔

حروف جوازم پانچ ہیں: اِنْ ،لَمْ،لَمَّا،لامِ امر،لائے نہی جو اِس شعر میں جمع ہیں: اِنْ ولَمْ لَمَّا و لامِ امر و لائے نہی نیز:: پنج حرف ایں جازم فعل اند ہر یک بے دغا۔

اور حروف نواصب چار ہیں: اَنْ ،لَنْ ،کَیْ ،اِذَنْ جو اِس شعر میں جمع ہیں:

اَنْ ولَنْ پس کَیْ اِذَنْ ایں چار حرف معتبر:: نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضا۔

نون اعرابی: فعل مضارع کے تثنیہ اور جمع کے صیغوں کے آخر میں آتا ہے تثنیہ میں مکسور ہوتا ہے جیسے یَـضْـرِبَـانِ اور جمع میں مفتوح ہوتا ہے جیسے یَضْرِبُوْنَ لیکن مشدد نہیں آتا۔صرف جمع مؤنث غائب وحاضر (یَضْرِبْنَ،تَضْرِبْنَ) کا نون،نون اعرابی نہیں ہوتا۔

نون ثقیلہ: فعل مضارع، فعل امر اور فعل نہی کے تمام صیغوں کے آخر میں آتا ہے اور واحد اور جمع میں مشدد مفتوح ہوتا ہے جیسے لَیَضْرِبَنَّ،لَیَضْرِبُنَّ ،تثنیہ، جمع مؤنث غائب وحاضر میں مشدد مکسور ہوتا ہے جیسے لَیَضْرِبَانِّ،لَیَـضْـرِبْنَانِّ،لَتَضْرِبْنَانِّ اور تاکید در تاکید کے لئے آتا ہے۔

نون خفیفہ: فعل مضارع، فعل امر اور فعل نہی کے تمام صیغوں میں آتا ہے اور ہمیشہ ساکن ہوتا ہے جیسے لَیَـضْـرِبَنْ اور صرف تاکید کے لئے آتا ہے۔

تعلیل: لَن یَّضْرِبَ: اصل میں لَنْ یَضْرِبَ تھا: نون اور یا دو قریب المخرج حروف جمع ہوئے اس لئے نون کو یا کیا اور یا کا یا میں ادغام مع الغنہ کیا تو لَن یَّضْرِبَ بن گیا۔

قانون نمبر۱۰: حروف یرملون والا قانون

ہر نون ساکن اور نون تنوین کا حروف یرملون میں ادغام واجب ہے بشرطیکہ دونوں جدا جدا کلموں میں ہوں اور نون متحرک کا حروف یرملون میں مذکورہ شرط کے ساتھ ادغام جائز ہے پھر حروف یمون میں ادغام مع الغنہ ہوگا اور حروف لر میں ادغام بلا غنہ ہوگا۔

نون ساکن کے بعد حروف یمون آجائیں تو ادغام مع الغنہ ہوگا جیسے لَنْ یَضْرِبَ سے لَن یَّضْرِبَ ،مِنْ مَاءٍ سے مِن مَّاءٍ،مِنْ

وَالٍ سے مِن وَّالٍ، مِنْ نَارٍ سے مِن نَّارٍ۔

نون ساکن کے بعد حروف لر آ جائیں تو ادغام بلاغنہ ہوگا جیسے مِنْ لَدُنَّا سے مِن لَّدُنَّا، مِنْ رَبِّهِمْ سے مِن رَّبِّهِمْ۔

نون تنوین کے بعد حروف یمون آ جائیں تو ادغام مع الغنہ ہوگا جیسے دَافِقٍ يَخْرُجُ سے دَافِقٍ يَّخْرُجُ، رَسُوْلٌ مِنَ اللّٰهِ سے رَسُوْلُ مِّنَ اللّٰهِ، مِنْ جُوْعٍ وَاٰمَنَهُمْ سے مِنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ، عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ سے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ۔

نون تنوین کے بعد حروف لر آ جائیں تو ادغام بلاغنہ ہوگا جیسے رِجَالٌ لَاتُلْهِيْهِمْ سے رِجَالُ لَّاتُلْهِيْهِمْ، غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ سے غَفُوْرُرَّحِيْمٌ۔

احترازی مثال: دُنْيَا اور قِنْوَانٌ کہ نون ساکن اور حروف یرملون جدا جدا کلموں میں نہیں ہیں۔

نون متحرک کا حروف یمون میں ادغام مع الغنہ جائز ہے جیسے اٰمِنَ يَاسِرٌ سے اٰمِن يَّاسِرٌ، اٰمِنَ مَاهِدٌ سے اٰمِن مَّاهِدٌ، اٰمِنَ وَلِيْدٌ سے اٰمِن وَّلِيْدٌ، اٰمِنَ نَعِيْمٌ سے اٰمِن نَّعِيْمٌ۔

نون متحرک کا حروف لر میں ادغام بلاغنہ جائز ہے جیسے اٰمِنَ لَبِيْدٌ سے اٰمِن لَّبِيْدٌ، اٰمِنَ رَشِيْدٌ سے اٰمِن رَّشِيْدٌ۔

ادغام بمعنی داخل کرنا اور اصطلاح میں ایک حرف کو دوسرے حرف میں قرب مخرج یا وحدت مخرج کی وجہ سے ملا کر پڑھنا اور غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں۔

قانون نمبر ۱۱: اقلاب، اظہار، اخفاء والا قانون

اس قانون کے تین حصے ہیں: **پہلا حصہ:** جو نون ساکن یا نون تنوین با سے پہلے واقع ہو جائے چاہے نون ساکن اور با ایک کلمہ میں ہوں یا جدا جدا کلموں میں ہوں تو اس نون ساکن اور نون تنوین کو میم پڑھنا واجب ہے جیسے يَنْبَغِي سے يَمْبَغِيْ، مِنْ بَعْدِ سے مِمْ بَعْدُ اور اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ سے اٰيَاتُ م بَيِّنَاتٌ۔

دوسرا حصہ: اور جس نون ساکن یا نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو اس نون ساکن اور نون تنوین میں اظہار کرنا واجب ہے یعنی نون ساکن اور نون تنوین کو خوب ظاہر کر کے پڑھنا واجب ہے کہ ناک میں آواز بالکل نہ جائے حروف حلقی چھ ہیں: ء، ھ، ح، خ، ع، غ، جو اس شعر میں جمع ہیں:

حرف حلقی شش بود اے نور عین:: ہمزہ ھا وحا وخا وعین وغین

جیسے مِنْ اَحَدٍ، عَنْهُمْ، مِنْ حُلِيِّهِمْ، مِنْ خَالِقٍ، اَنْعَمْتَ، مِنْ غَاسِقٍ، زَيْدٌ اٰمِرٌ، زَيْدٌ هَالِكٌ، زَيْدٌ حَاكِمٌ، زَيْدٌ خَادِمٌ، زَيْدٌ عَالِمٌ، زَيْدٌ غَالِبٌ۔

تیسرا حصہ: اور جو نون ساکن یا نون تنوین باقی پندرہ حروف (الف، با، یرملون، حروف حلقی کے علاوہ) کے بعد واقع ہو جائے تو اس میں اخفا واجب ہے اخفا کہتے ہیں نون ساکن اور نون تنوین کو تشدید کے بغیر، غنہ کے ساتھ اس طرح ادا کرنا کہ نون مخرج سے صاف نہ نکلے بلکہ ادھورا سا ادا ہو جائے۔ حروف اخفا پندرہ ہیں: ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك جو اس شعر میں جمع ہیں:

تاء وثاء وجیم ودال وذال وزاوسین وشین::صادوضادوطا وظاوفاوقاف وکاف ہیں۔

جیسے مِنْ تَمَرٍ،مِنْ ثَمَرٍ،مِنْ جَمَالٍ،عِنْدَکُمْ،مَنْ ذَاالَّذِیْ،مِنْ زَوَالٍ،مِنْ سَمَاءٍ،مِنْ شَرٍّ،مِنْ صَابِرٍ،مِنْ طَیِّبَاتٍ،مِنْ ظَالِمٍ،مَنْ فَوْقَھُمْ،فَمَنْ قَتَلَ،مَنْ کَانَ،زَیْدٌ تَامِرٌ،کِتَابٌ ثَمِیْنٌ،فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ،مَاءٍ دَافِقٍ،زَیْدٌ ذُوالْمَالِ،ظِلٌّ زَائِلٌ،مَاءٌ سَائِلٌ،زَیْدٌ شَرِیْرٌ،زَیْدٌ صَابِرٌ،زَیْدٌ ضَالٌّ،ثَوْبٌ طَاھِرٌ،زَیْدٌ ظَالِمٌ،زَیْدٌ فَائِقٌ،رَجُلٌ قَاتِلٌ،أَمْرٌ کَائِنٌ۔

اِضْرِبْ الخ کی بناء:اِضْرِبْ الخ تَضْرِبُ الخ سوی المتکلم سے بنا ہے:تا حرفِ مضارعت کو حذف کیا،مابعد ساکن تھا اور کلام عرب میں ابتداء بالسکون محال ہے اس لئے عین کلمہ کو دیکھا،جب عین کلمہ مضموم نہیں تھا تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لے آئیں اور آخر کو مجزوم کیا علامت جزمی ایک صیغہ(تَضْرِبُ)میں حرکت کا گرنا ہے،چار صیغوں(تَضْرِبَانِ،تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبَانِ،تَضْرِبِیْنَ)میں نون اعرابی کا گرنا ہے اور ایک صیغہ(تَضْرِبْنَ)میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اس لئے کہ وہ مبنی ہے تو تَضْرِبُ الخ سوی المتکلم سے اِضْرِبْ الخ بن گیا۔

قانون نمبر۱۲:امر حاضر معلوم والا قانون

امر حاضر معلوم کو مضارع مخاطب معلوم سے بنایا جائے گا اس طریقہ پر کہ حرف مضارعت کو حذف کیا جائے اگر مابعد ساکن ہو تو عین کلمہ کو دیکھا جائے اگر عین کلمہ مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ وصل مضموم لانا واجب ہے جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ،اور اگر عین کلمہ مضموم نہ ہو بلکہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصل مکسور لانا واجب ہے جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَعْلَمُ سے اِعْلَمْ، اور اگر حرف مضارعت کو حذف کرنے کے بعد مابعد متحرک ہو تو شروع میں کچھ نہیں لایا جائے گا جیسے تُأَکْرِمُ سے اَکْرِمْ،تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ اور ان جملہ صورتوں میں آخر کو جزم دینا بھی واجب ہے جزم دینے سے حرکت اور نون اعرابی گریں گے۔

اِضْرِبْنَانِّ کی بناء: اِضْرِبْنَانِّ دراصل اِضْرِبْنَ تھا جب نون تاکید ثقیلہ آخر میں پیوست ہوا تو اِضْرِبْنَنَّ ہوا پس ایک کلمہ میں تین نون جمع ہوئے اور یہ مکروہ ہے اس لئے درمیان میں الف فاصل لایا گیا تو اِضْرِبْنَانَّ ہوا پھر نون تثنیہ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو اِضْرِبْنَانِّ بن گیا۔

قانون نمبر۱۳:اجتماع تین نونات والا قانون

جب نون تاکید ثقیلہ نون ضمیر کے ساتھ مل جائے تو نون ضمیر کے بعد الف فاصل کا لانا واجب ہے جیسے اِضْرِبْنَانِّ جو اصل میں اِضْرِبْنَ تھا،نون ثقیلہ اس کے ساتھ مل گیا تو اِضْرِبْنَنَّ ہوا اب تین نونات جمع ہوئے اس لئے درمیان میں الف فاصل لائے تو اِضْرِبْنَانِّ بن گیا۔یہ قانون لَأَکُوْنَنَّ میں نہیں چلے گا اس لئے کہ پہلا نون،نون ضمیر نہیں ہے بلکہ لام کلمہ ہے،اسی طرح لَیَضْرِبَانِّ جو اصل میں لَیَضْرِبَانِنَّ تھا اس میں بھی یہ قانون نہیں چلے گا اس لئے کہ یَضْرِبَانِ میں نون ضمیر نہیں ہے بلکہ نون اعرابی ہے۔

مَضْرِبٌ کی بناء: مَضْرِبٌ،یَضْرِبُ سے بنا ہے:یا حرف مضارعت کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم ظرف لائی گئی اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت لے آئیں تو مَضْرِبٌ بن گیا۔

قانون نمبر ۱۴: اسم ظرف والا قانون

مثال کے ثلاثی مجرد سے اسم ظرف مطلقاً مَفْعِلٌ (بکسر العین) کے وزن پر آتا ہے مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ مثال واوی ہو یا یائی، مضارع مضموم العین ہو یا مفتوح العین یا مکسور العین ہو۔ مثال واوی مضارع مضموم العین جیسے یَوْسُمُ سے مَوْسِمٌ، مثال واوی مضارع مفتوح العین جیسے یَوْجَلُ سے مَوْجِلٌ، مثال واوی مضارع مکسور العین جیسے یَعِدُ سے مَوْعِدٌ، مثال یائی مضموم العین جیسے یَیْسُرُ سے مَیْسِرٌ، مثال یائی مضارع مفتوح العین جیسے یَیْبَسُ سے مَیْبِسٌ، مثال یائی مضارع مکسور العین جیسے مَیْسِرُ سے مَیْسِرٌ۔ اور لفیف، ناقص اور مضاعف سے مطلقاً اسم ظرف مَفْعَلٌ (بفتح العین) آتا ہے مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ لفیف مقرون ہو یا مفروق، ناقص واوی ہو یا یائی اسی طرح ان سب کا مضارع مضموم العین ہو یا مفتوح العین ہو یا مکسور العین ہو، [لفیف مقرون مضارع مضموم العین مستعمل نہیں ہے] لفیف مقرون مضارع مفتوح العین جیسے یَقْوٰی سے مَقْوًی، لفیف مقرون مضارع مکسور العین جیسے یَطْوِیْ سے مَطْوًی، [لفیف مفروق مضارع مضموم العین مستعمل نہیں ہے] لفیف مفروق مضارع مفتوح العین جیسے یَوْجیٰ سے مَوْجیً، لفیف مفروق مضارع مکسور العین جیسے یَقِیْ سے مَوْقیً، ناقص واوی مضارع مضموم العین جیسے یَدْعُوْ سے مَدْعیً، ناقص واوی مضارع مفتوح العین جیسے یَرْضیٰ سے مَرْضیً، ناقص واوی مضارع مکسور العین جیسے یَجْثِیْ سے مَجْثیً، ناقص یائی مضارع مضموم العین جیسے یَنْهُوْ سے مَنْهیً، ناقص یائی مضارع مفتوح العین جیسے یَسْعیٰ سے مَسْعیً، ناقص یائی مضارع مکسور العین جیسے یَرْمِیْ سے مَرْمیً، مضاعف ثلاثی مضارع مضموم العین جیسے یَمُدُّ سے مَمَدٌّ، مضاعف ثلاثی مضارع مفتوح العین جیسے یَعَضُّ سے مَعَضٌّ، مضاعف ثلاثی مضارع مکسور العین جیسے یَفِرُّ سے مَفَرٌّ، اور صحیح، مہموز اور اجوف سے اسم ظرف مضارع کا تابع ہوگا اگر مضارع مکسور العین ہو تو ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا ورنہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا، صحیح مضارع مکسور العین جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، صحیح مضارع مفتوح العین کی مثال جیسے یَعْلَمُ سے مَعْلَمٌ، صحیح مضموم العین کی مثال جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ، مہموز الفاء مضارع مکسور العین جیسے یَأْزِدُ سے مَأْزِدٌ، مہموز الفاء مضارع مضموم العین جیسے یَأْمُرُ سے مَأْمَرٌ، مہموز الفاء مضارع مفتوح العین جیسے یَأْمَنُ سے مَأْمَنٌ، مہموز العین مضارع مکسور العین جیسے یَزْءِرُ سے مَزْءِرٌ، مہموز العین مضارع مضموم العین جیسے یَلْأُمُ سے مَلْأَمٌ، مہموز العین مضارع مفتوح العین جیسے یَسْئَلُ سے مَسْئَلٌ، مہموز اللام مضارع مکسور العین یَهْنِئُ سے مَهْنِئٌ، مہموز اللام مضارع مضموم العین جیسے یَجْرُأُ سے مَجْرَأٌ، مہموز اللام مضارع مفتوح العین جیسے یَبْرَءُ سے مَبْرَءٌ، اور اجوف واوی مضارع مکسور العین جیسے یَطِیْحُ سے مَطِیْحٌ، اجوف واوی مضموم العین جیسے یَقُوْلُ سے مَقَالٌ، اجوف واوی مضارع مفتوح العین جیسے یَخَافُ سے مَخَافٌ، اجوف یائی مکسور العین جیسے یَبِیْعُ سے مَبِیْعٌ، اجوف یائی مضموم العین جیسے یَغُوْطُ سے مَغَاطٌ، اجوف یائی مضارع مفتوح العین جیسے یَطَابُ سے مَطَابٌ۔ اگر کوئی ظرف اس قانون کے خلاف مل جائے تو اسے شاذ کہا جائے گا جیسے یَسْجُدُ سے مَسْجِدٌ وغیرہ۔

شاذ بمعنی تنہا ہونا پھر شاذ کی تین قسمیں ہیں شاذ احسن یعنی مخالف القانون موافق الاستعمال ہو جیسے یَسْجُدُ سے مَسْجِدٌ، شاذ حسن یعنی موافق القانون مخالف الاستعمال ہو جیسے یَسْجُدُ سے مَسْجَدٌ اور شاذ قبیح یعنی مخالف القانون اور مخالف الاستعمال ہو جیسے

يَسْجُدُ سے مَسْجِدٌ۔

اور غیر ثلاثی مجرد یعنی ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کا اسم ظرف اس باب کے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُدَحْرَجُ سے مُدَحْرَجٌ، یُتَدَحْرَجُ سے مُتَدَحْرَجٌ۔

الحاصل مثال کا اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا، لفیف ناقص اور مضاعف کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا اور صحیح، مہموز اور اجوف کا اسم ظرف مضارع کا تابع ہوگا اگر مضارع مکسور العین ہو تو ظرف بھی مکسور العین ہوگا ورنہ ظرف مفتوح العین ہوگا۔

کتاب میں ظرف یَفْعِلُ سے مراد صحیح، مہموز اور اجوف ہیں جب ان کا مضارع مکسور العین ہو۔

مَضَارِیبُ کی بناء: مَضَارِیبُ ،مِضْرَابٌ سے بنا ہے: حرف اول ودوم کو فتحہ دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لے آئیں اور اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا اور الف کو یا سے بدلا، تنوین تمکن علامت اسمیت عدم انصراف کی وجہ سے گر گئی تو مَضَارِیبُ بن گیا۔

قانون نمبر ۱۵: ضُوْرِبَ اور مَضَارِیبُ والا قانون

ہر الف کو ماقبل والی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے جیسے ضَارَبَ سے فعل مجہول ضُوْرِبَ (بنا بر ماضی مجہول کا پہلا قانون) اور مِضْرَابٌ سے جمع مکسر مَضَارِیبُ۔

ضُرْبَیَانِ کی بناء: ضُرْبَیَانِ ،ضُرْبیٰ سے بنا ہے: الف مقصورہ کو یائے مفتوحہ سے بدلا اور اس کے بعد الف ونون مکسورہ لایا گیا ضربیان بن گیا یہ نون مکسورہ مفرد میں ضمہ یا تنوین مقدرہ یا دونوں کا عوض ہے۔

ضُرْبَیَاتٌ کی بناء: ضُرْبَیَاتٌ، ضُرْبیٰ سے بنا ہے: الف مقصورہ کو یائے مفتوحہ سے بدلا اور آخر میں الف وتا علامت جمع مؤنث سالم لے آئیں اور تنوین کو ظاہر کیا تو ضُرْبَیَاتٌ بن گیا۔

قانون نمبر ۱۶: الف مقصورہ والف ممدودہ والا قانون

اس قانون کے پانچ حصے ہیں: **پہلا حصہ**: جو الف مقصورہ تیسری جگہ پر واقع ہو اور واو سے مبدل ہو یا الف مقصورہ اصلی ہو یعنی کسی سے مبدل نہ ہو اور اس الف مقصورہ میں امالہ بھی ناجائز ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اس الف مقصورہ کو واو مفتوح سے بدلنا واجب ہے جیسے عَصَا سے عَصَوَانِ اور عَصَوَاتٌ اور اِلیٰ سے اِلَوَانِ اور اِلَوَاتٌ، عَصَا میں الف مقصورہ ہے کیوں کہ جس الف کے بعد ہمزہ نہ ہو اور اسم کے آخر میں ہو وہ الف مقصورہ کہلاتا ہے، اور تیسری جگہ پر ہے وھو الظاھر، اور واو سے مبدل ہے اس لئے کہ یہ اصل میں عَصَوٌ تھا، اسی طرح اِلیٰ میں بھی الف مقصورہ ہے اور اصلی ہے یعنی کسی سے مبدل نہیں ہے اور اِلیٰ میں امالہ بھی نہیں ہوتا کیوں کہ امالہ صرف تین اسماء (مَتیٰ، اَنّیٰ، ذَا) اور تین حروف (لا، بَلیٰ، یَا) میں ہوتا ہے جب کہ یہ کسی کے نام ہوں۔

دوسرا حصہ: اور اگر الف مقصورہ تیسری جگہ میں نہ ہو جیسے ضُرْبیٰ یا تیسری جگہ میں ہو لیکن واو سے مبدل نہ ہو جیسے رَمیٰ، یا الف مقصورہ اصلی ہو لیکن اس میں امالہ جائز ہو جیسے مَتیٰ تو ان صورتوں میں تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت الف

مقصورہ کو یا مفتوح سے بدلنا واجب ہے جیسے ضُربیٰ سے ضُربَیَانِ، ضُربَیَاتٌ، رَمیٰ سے رَمَیَانِ رَمَیَاتٌ، اور مَتیٰ سے مَتَیَانِ، مَتَیَاتٌ۔

تیسرا حصہ :اور ہر الف ممدودہ اصلی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت ثابت رکھنا واجب ہے جیسے قُرَّاءٌ سے قُرَّاءٰ ن اور قُرَّاءٰ ت ،قُرَّاءٌ میں الف ممدودہ ہے اس لئے کہ جو الف اسم کے آخر میں ہو اور اس کے بعد ہمزہ ہو وہ الف ممدودہ ہوتا ہے اور اصلی ہے اس لئے کہ کسی سے تبدیل شدہ نہیں ہے۔

چوتھا حصہ:اور ہر الف ممدودہ تانیثی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واو سے بدلنا واجب ہے جیسے حَمرَاءٌ سے حَمرَاوَانِ اور حَمرَاوَاتٌ۔

پانچواں حصہ :اور جو الف ممدودہ اصلی نہ ہو بلکہ کسی سے تبدیل شدہ ہو اور تانیثی بھی نہ ہو اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت ثابت رکھنا بھی جائز ہے اور واو سے بدلنا بھی جائز ہے جیسے رُخَاءٌ جو اصل میں رُخَاوٌ تھا اس کو رُخَاءَ انِ ،رُخَاءَ اتٌ پڑھنا بھی جائز ہے اور رُخَاوَانِ، رُخَاوَاتٌ پڑھنا بھی جائز ہے،اسی طرح کِسَاءٌ جو اصل میں کِسَایٌ تھا اس کو کِسَاءَ انِ ،کِسَاءَ اتٌ پڑھنا بھی جائز ہے اور کِسَاوَانِ ،کِسَاوَاتٌ پڑھنا بھی جائز ہے،اسی طرح عِلْبَاءٌ سے عِلْبَاءَ انِ ،عِلْبَاءَ اتٌ پڑھنا بھی جائز ہے اور عِلْبَاوَانِ، عِلْبَاوَاتٌ پڑھنا بھی جائز ہے، عِلْبَاءٌ میں ہمزہ تانیث کے لئے نہیں ہے بلکہ الحاق کے لئے ہے یہ قِرطَاسٌ کے ساتھ ملحق ہے،اور الحاق اس کو کہتے ہیں کہ ایک کلمہ کو دوسرے کلمے کا ہم وزن بنانے کے لئے اس میں کسی حرف کا اضافہ کیا جائے جیسے جَلَبَ کو دَحرَجَ کا ہم وزن کرنے کے لئے اس میں ایک با کا اضافہ کیا گیا تو جَلبَبَ ہوا۔

قانون نمبر ۱۷ شَھِدَ والا قانون

جس کلمہ کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف حلقی ہو اور فَعِلَ کے وزن پر ہو یعنی اس کا فا کلمہ مفتوح اور عین کلمہ مکسور ہو اور لام کلمہ جیسا بھی ہو ایسے کلمہ کو اپنے اصلی وزن کے علاوہ تین طرح پڑھنا جائز ہے جیسے شَهِدَ کو فَعِلَ کے علاوہ شَهْدَ بروزن فَعْلَ ،شِهْدَ بروزن فِعْلَ اور شِهِدَ بروزن فِعِلَ پڑھنا جائز ہے،اسی طرح فَخِذٌ بروزن فَعِلٌ کو فَخْذٌ بروزن فَعْلٌ، فِخْذٌ بروزن فِعْلٌ، فِخِذٌ بروزن فِعِلٌ پڑھنا بھی جائز ہے اور اگر وہ کلمہ حلقی العین نہ ہو لیکن فَعِلَ کے وزن پر ہو تو اسم کو اصل کے علاوہ دو طرح پڑھنا جائز ہے اور فعل کو ایک طرح جیسے کَتِفٌ بروزن فَعِلٌ کو کَتْفٌ بروزن فَعْلٌ اور کِتْفٌ بروزن فِعْلٌ پڑھنا جائز ہے اور عَلِمَ بروزن فَعِلَ کو عَلْمَ بروزن فَعْلَ پڑھنا جائز ہے اسی طرح جو کلمہ فَعُلٌ کے وزن پر ہو اس کو فَعْلٌ کے وزن پر پڑھنا جائز ہے جیسے عَضُدٌ کو عَضْدٌ پڑھنا جائز ہے اسی طرح جو کلمہ فِعِلٌ کے وزن پر ہو اس کو فِعْلٌ کے وزن پر پڑھنا جائز ہے جیسے اِبِلٌ کو اِبْلٌ پڑھنا جائز ہے اور جو کلمہ فُعُلٌ کے وزن پر ہو اس کو فُعْلٌ کے وزن پر پڑھنا جائز ہے جیسے عُنُقٌ کو عُنْقٌ بروزن فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے اسی طرح جو کلمہ فُعُلٌ کے وزن پر ہو اس کو فُعْلٌ کے وزن پر پڑھنا جائز ہے جیسے قُفُلٌ کو قُفْلٌ پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر ۱۸: أبیٰ یأبیٰ والا قانون

فَعِلَ یَفْعَلُ کے مضارع معلوم میں حروف مضارعت تا، ہمزہ اور نون کو کسرہ دینا جائز ہے جیسے تَعْلَمُ سے تِعْلَمُ، اَعْلَمُ سے اِعْلَمُ اور نَعْلَمُ سے نِعْلَمُ، اسی طرح جن ابواب کے ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو جیسے باب اِفْتِعَال، باب اِنْفِعَال، باب اِسْتِفْعَال، باب اِفْعِلَال، باب اِفْعِيْلَال، باب اِفْعِوَّال، باب اِفْعِيْعَال، باب اِفْعِنْلَال اور باب اِفْعِلَّال تو ان کے مضارع معلوم میں بھی تا، ہمزہ اور نون کو کسرہ دینا جائز ہے جیسے تَكْتَسِبُ سے تِكْتَسِبُ، اَكْتَسِبُ سے اِكْتَسِبُ اور نَكْتَسِبُ سے نِكْتَسِبُ وغیرہ اسی طرح جس باب کے ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو جیسے باب تَفَعُّل، باب تَفَاعُل اور باب تَفَعْلُل اس کے مضارع معلوم میں بھی تا، ہمزہ اور نون کو کسرہ دینا جائز ہے جیسے تَتَصَرَّفُ، اَتَصَرَّفُ اور نَتَصَرَّفُ سے تِتَصَرَّفُ، اِتَصَرَّفُ اور نِتَصَرَّفُ وغیرہ تاہم أَبیٰ یَأْبیٰ کے مضارع معلوم میں تمام حروف اتین کو کسرہ دینا جائز ہے یَأْبیٰ سے یِأْبیٰ، تَأْبیٰ سے تِأْبیٰ أَأْبیٰ سے أَیْبیٰ اور نَأْبیٰ سے نِأْبیٰ۔

تائے زائدہ مطردہ وہ تا ہے جو حروف اصلی کے مقابلہ میں نہ ہو اور قیاسی ہو جیسے تَفَعُّل، تَفَاعُل اور تَفَعْلُل میں واضح رہے کہ یہ قانون غیر حجازیین کے نزدیک ہیں۔

شَرَائِفُ کی بناء: شَرَائِفُ، شَرِيْفَةٌ سے بنا ہے: تیسری جگہ الف علامت جمع مؤنث مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئیں اور الف کے بعد والے حرف یعنی یا کو کسرہ دیا تو شَرَایِفُ ہو گیا، پس یا واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو شَرَائِفُ بن گیا۔

قانون نمبر ۱۹: شَرَائِفُ والا قانون

جو حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو جائے اس کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے اگر وہ حرف علت زائد ہو تو مطلقاً اس کو ہمزہ سے بدلا جائے گا، مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو جیسے: رِسَالَةٌ کا مفاعل رَسَاالُ ہے اس میں الف مفاعل کے بعد والا الف زائد ہے لہذا اس کو ہمزہ سے بدل کر رَسَائِلُ پڑھا جائے گا اسی طرح شَرِيْفَةٌ کا مفاعل شَرَا يِفُ ہے اس میں الف مفاعل کے بعد یا زائدہ ہے لہذا اس کو شَرَائِفُ پڑھا جائے گا اسی طرح عَجُوْزَةٌ کا مفاعل عَجَا وِزُ کو عَجَائِزُ پڑھا جائے گا اور اگر الف مفاعل کے بعد والا حرف علت اصلی ہو تو اس کو اس شرط پر ہمزہ سے بدلنا واجب ہے کہ الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو جیسے بَايِعَةٌ کا مفاعل بَوَايِعُ ہے، اس میں الف مفاعل کے بعد یا اصلی ہے اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت موجود ہے لہذا اس کو بَوَائِعُ پڑھنا واجب ہے اس طرح قَا يِلَةٌ کا مفاعل قَوَاوِلُ ہے اس کو قَوَائِلُ پڑھنا واجب ہے۔ یہ قانون جَدَاوِلُ اور مَقَاوِلُ میں نہیں چلے گا اس لئے کہ یہاں الف مفاعل کے بعد حرف علت اصلی ہے اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت موجود نہیں ہے، اسی طرح طَوَاوِيْسُ میں یہ قانون نہیں چلے گا اس لیے کہ یہاں الف مفاعل کا نہیں بلکہ مفاعیل کا ہے اور مَصَائِبُ شاذ ہے اس لئے کہ اس میں حرف علت واو اصلی ہے اور اصلی کے لئے شرط یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو حالاں کہ یہاں نہیں اور پھر بھی قانون چلا ہے لہذا یہ شاذ ہوا۔

اعتراض: شَرَائِفُ میں یہ قانون چلا ہے حالانکہ اس میں حرف علت الف مفاعل کے بعد نہیں ہے بلکہ الف فَعَایِلُ کے بعد ہے؟
جواب: شَـرَائِفُ بروزن مفاعل ہے اس لئے کہ وزن سے مراد وزن صرفی نہیں ہے بلکہ وزن صوری مراد ہے، وزن کی تین قسمیں ہے: وزن صرفی، وزن صوری اور وزن عروضی

وزن صرفی میں میزان اور موزون، حروف، حرکات، اور سکنات میں ایک جیسے ہوتے ہیں یعنی حرف اصلی اصلی کے مقابلے میں ہوتا ہے، حرف زائد زائد کی مقابلے میں، ضمہ ضمہ کے مقابلے، فتحہ فتحہ کے مقابلے میں، کسرہ کسرہ کے مقابلے میں اور سکون سکون کے مقابلے میں جیسے شَرَائِفُ بروزن فَعَائِلُ اور وزن صوری میں بھی یہی ہوتا ہے صرف کوئی حرف اصلی حرف زائد کے مقابلے میں ہوتا ہے جیسے: شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ، اور وزن عروضی میں بھی یہی ہوتا ہے لیکن ایک حرکت دوسری حرکت کے مقابلے میں ہوتی ہے جیسے: شَرِيْفٌ بروزن فُعُوْلٌ۔

يُكْرِمُ، تُكْرِمُ، أُكْرِمُ، نُكْرِمُ کی بناء: يُـكْـرِمُ، تُكْرِمُ، أُكْرِمُ، نُكْرِمُ کو أَكْرَمَ سے بنایا ہے: حروف اتین مضمومہ میں سے ایک ایک حرف شروع میں لایا گیا اور ماقبل آخر کو کسرہ دیا اور ضمہ اعرابی آخر میں لے آئیں تو أَكْرَمَ سے يُأَكْرِمُ، تُأَكْرِمُ، أُأَكْرِمُ، نُأَكْرِمُ ہو گئے پس واحد متکلم کے صیغہ میں دو ہمزے جمع ہو گئے اور یہ مکروہ ہے اس لئے دوسرے ہمزے کو خلاف القیاس حذف کیا اور باقی صیغوں میں طرد اللباب (اس کی مناسبت سے) ہمزہ کو حذف کیا تو يُكْرِمُ، تُكْرِمُ، أُكْرِمُ، نُكْرِمُ بن گئے۔

قانون نمبر ۲۰: ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی والا قانون

ہمزہ وصلی کو درج کلام میں اور مابعد کے متحرک ہونے کی صورت میں گرانا واجب ہے جیسے فَاِضْرِبْ سے فَاضْرِبْ اور اِكْتَسَبَ سے كَسَّبَ اور ہمزہ قطعی کو ہر حال میں باقی رکھنا واجب ہے جیسے سَأَضْرِبُ اور أَتَقَبَّلُ۔ پہلی مثال میں ہمزہ قطعی درج کلام میں ہے اور دوسری مثال میں اس کا مابعد متحرک ہے۔

الف باضغطہ کو ہمزہ کہا جاتا ہے، اور ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: ہمزہ اصلی اور ہمزہ زائدہ: اصلی جیسے، أَمَرَ، سَـأَلَ، قَرَأَ اور زائدہ جیسے اِضْرِبْ، پھر ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں، وصلی اور قطعی: ہمزہ وصلی وہ ہمزہ ہے جو لفظ کے شروع میں ابتداء بالسکون سے بچنے کے لیے لایا جاتا ہے، اور اپنے مابعد کو ماقبل سے ملاتا ہے اور ہمزہ قطعی وہ ہمزہ ہے جو اپنے مابعد کو اپنے ماقبل سے جدا رکھتا ہے۔ ہمزہ قطعی آٹھ ہمزے ہیں باقی سب وصلی ہیں:

۱۔ ہمزہ باب افعال جیسے: اِكْرَامٌ، أَكْرَمَ، أَكْرِمْ ۲۔ ہمزہ واحد متکلم جیسے أَضْرِبُ ۳۔ ہمزہ اسم تفضیل جیسے أَضْرَبُ ۴۔ ہمزہ جمع جیسے أَضْرَابٌ ۵۔ ہمزہ أعلام جیسے اِبْرَاهِيْمُ ۶۔ ہمزہ بنا جیسے أَنْتَ ۷۔ ہمزہ فعل تعجب جیسے أَضْرِبْ بِهٖ ۸۔ ہمزہ استفہام جیسے أَ۔

قانون نمبر ۲۱: مضارع معلوم کا پہلا قانون

جس باب کا ماضی چار حرفی ہو، اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو ضمہ دینا واجب ہے جیسے أَكْـرَمَ سے يُـكْـرِمُ اور دَحْرَجَ سے يُدَحْرِجُ۔

قانون نمبر ۲۲: ماضی مجهول کا دوسرا قانون

جس باب کے ماضی کے اول میں تائے زائدہ مطردہ ہو، اس کے ماضی مجہول میں پہلے اور دوسرے حرف کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے جیسے تَصَرَّفَ سے تُصُرِّفَ، تَضَارَبَ سے تُضُوْرِبَ اور تَدَحْرَجَ سے تُدُحْرِجَ۔

قانون نمبر ۲۳: مضارع معلوم کا دوسرا قانون

جس باب کے ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو اس کے مضارع معلوم میں ماقبل آخر کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب ہے اور اگر تائے زائدہ مطردہ نہ ہو تو ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے لیکن یہ قانون غیر ثلاثی مجرد کے لئے ہے جیسے تَصَرَّفَ سے یَتَصَرَّفُ، تَضَارَبَ سے یَتَضَارَبُ، تَدَحْرَجَ سے یَتَدَحْرَجُ، أَکْرَمَ سے یُکْرِمُ، دَحْرَجَ سے یُدَحْرِجُ اور اِحْرَنْجَمَ سے یَحْرَنْجِمُ۔

قانون نمبر ۲٤: تائے مضارعت والا قانون

جب تائے مضارعت تائے زائدہ مطردہ پر داخل ہو جائے تو مضارع معلوم میں ایک تــــا کو حذف کرنا جائز ہے جیسے تَتَصَرَّفُ سے تَصَرَّفُ، تَتَضَارَبُ سے تَضَارَبُ اور تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ لیکن تُتَصَرَّفُ سے تُصَرَّفُ یا تَصَرَّفُ پڑھنا غلط ہے اس لئے کہ یہ مضارع مجہول ہے۔

قانون نمبر ۲۵: ماضی مجهول کا تیسرا قانون

جس باب کے ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس کے ماضی مجہول میں حرف اول اور حرف سوم کو ضمہ دینا اور ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے جیسے اِکْتَسَبَ سے اُکْتُسِبَ، واضح رہے کہ ہمزہ وصلی نو ابواب کے شروع میں آتا ہے:

باب اِفْتِعَال، باب اِنْفِعَال، باب اِسْتِفْعَال، باب اِفْعِلَال، باب اِفْعِیْلَال، باب اِفْعِوَّال، باب اِفْعِیْعَال، باب اِفْعِنْلَال اور باب اِفْعِلَّال۔

قانون نمبر۲٦: اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ والا قانون

جو واو یا یا ہمزہ سے مبدل نہ ہوں، اور باب افتعال یا تفاعل یا تفعل کے فا کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو جائے، تو اس کو تا کرنا اور اس تا کا تا میں مدغم کرنا واجب ہے، جیسے: اِوْتَعَدَ سے اِتَّعَدَ، تَوَعَّدَ سے اِتَّعَّدَ، تَوَاعَدَ سے اِتَّاعَدَ اسی طرح اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ، تَیَسَّرَ سے اِتَّسَّرَ اور تَیَاسَرَ سے اِتَّاسَرَ، مذکورہ مثالوں میں ہمزہ وصلی ابتداء بالسکون سے بچنے کے لیے لایا گیا ہے، یہ قانون اکثر اہل حجاز کے نزدیک صرف باب افتعال کے لئے ہے جب کہ بعض اہل حجاز اس کو باب تفعل اور باب تفاعل میں بھی جاری کرتے ہیں، یہ قانون اُوْتُمِنَ اور اِیْتَمَنَ میں نہیں چلے گا، اس لئے کہ یہاں واو اور یا ہمزہ سے مبدل ہیں۔

اعتراض: أَتَّخَذَ اصل میں أَأْتَخَذَ تھا پھر ایمان والے قانون کی وجہ سے أَیْتَخَذَ بن گیا، اور پھر اس قانون کی وجہ سے أَتَّخَذَ بن گیا، حالانکہ اس میں یا ہمزہ سے مبدل ہے؟

جواب: یہ شاذ ہے، یا أَتَّخَذَ اصل میں أَتْتَخَذَ تھا، جس میں یہ قانون سرے سے جاری نہیں ہے۔

قانون نمبر۲۷:سین شین والا قانون

جب باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں سین یا شین آ جائیں تو تائے افتعال کو سین اور شین کرنا جائز ہے اور پھر سین کا سین اور شین کا شین میں ادغام واجب ہے جیسے: اِسْتَمَعَ سے اِسْسَمَعَ جائز اور پھر اِسْسَمَعَ سے اِسَّمَعَ پڑھنا واجب ہے، اسی طرح اِشْتَبَهَ سے اِشْشَبَهَ جائز اور پھر اِشْشَبَهَ سے اِشَّبَهَ پڑھنا واجب ہے۔

قانون نمبر۲۸:صاد،ضاد،طا،ظاوالاقانون

جب صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی ایک باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں آجائے تو ان چاروں صورتوں میں تائے افتعال کو طا کرنا واجب ہے جیسے اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ، اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ، اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ، پھر اگر فاکلمہ میں طا ہو تو طا کا طا میں ادغام واجب ہے جیسے اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ، اور اگر فاکلمہ میں ظا ہو تو اظہار بھی جائز ہے جیسے اِظْطَلَمَ اور دو طرفہ ادغام بھی جائز ہے یعنی ظا کو طا کر کے طا کا طا میں ادغام کرنا جیسے اِظْطَلَمَ سے اِطَّلَمَ اور طا کو ظا کر کے ظا کا ظا میں ادغام کرنا جیسے اِظْطَلَمَ سے اِظَّلَمَ، اور اگر فاکلمہ میں صاد یا ضاد ہو تو اظہار بھی جائز ہے جیسے اِصْطَبَرَ اور اِضْطَبَرَ اور ادغام یک طرفہ بھی جائز ہے یعنی طا کو صاد یا ضاد کر کے صاد یا ضاد میں ادغام کرنا جیسے اِصْطَبَرَ سے اِصَّبَرَ اور اِضْطَبَرَ سے اِضَّبَرَ لیکن اِطَّبَرَ پڑھنا ناجائز ہے تاکہ حرف اصلی (صاد ضاد) حرف زائد (طا) کا تابع نہ بنے۔

قانون نمبر ۲۹: دال، ذال اور زا والا قانون

جب دال، ذال یا زا باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو جائے تو تائے افتعال کو دال سے بدلنا واجب ہے، پھر اگر فاکلمہ میں دال ہو تو ادغام واجب ہے جیسے: اِدْتَغَمَ سے اِدْغَمَ اور اگر فاکلمہ میں ذال ہو تو اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ جائز ہے، جیسے: اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ، اِذَّكَرَ اور اِدَّكَرَ اور اگر فاکلمہ میں زا ہو تو اظہار اور ادغام یک طرفہ جائز ہے، جیسے: اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ اور اِزَّجَرَ۔

قانون نمبر۳۰:ثا والاقانون

جب باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں ثا واقع ہو جائے تو اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ جائز ہے، جیسے: اِثْتَبَتَ کو اِثْثَبَتَ، اِثَّبَتَ اور اِتَّبَتَ پڑھنا جائز ہے، لیکن اِثَّبَتَ پڑھنا اولیٰ ہے تاکہ حرف اصلی حرف زائد کا تابع نہ بنے۔

قانون نمبر۳۱:عین کلمہ والا قانون

جب مذکورہ بالا دس حروف (سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، دال، ذال زا، ثا) میں سے کوئی ایک باب افتعال کے عین کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو جائے تو تائے افتعال کو اس کی جنس کرنا جائز ہے، اور پھر ادغام واجب ہے، اور اگر تـــا ہو تو ادغام جائز ہے جیسے اِكْتَسَبَ سے كَسَّبَ، اِكْتَشَفَ سے كَشَّفَ، اِنْتَصَرَ سے نَصَّرَ، اِعْتَضَدَ سے عَضَّدَ، اِلْتَطَمَ سے لَطَّمَ، اِكْتَظَمَ سے كَظَّمَ، اِعْتَدَلَ سے عَدَّلَ، اِكْتَذَبَ سے كَذَّبَ، اِعْتَزَلَ سے عَزَّلَ، اِنْتَثَرَ سے نَثَّرَ اور اِقْتَتَلَ سے قَتَّلَ اور اگر یہی حروف باب تفعل یا تفاعل کے فاکلمہ میں واقع ہو جائیں تو تائے تفعل اور تفاعل کو ان کی جنس کرنا جائز ہے، اور پھر

ادغام واجب ہے البتہ اگر تا ہو تو ادغام جائز ہے، جیسے: تَسَمَّعَ اور تَسَامَعَ سے اِسَّمَّعَ اور اِسَّامَعَ، تَشَبَّهَ اور تَشَابَهَ سے اِشَّبَّهَ اور اِشَّابَهَ، تَصَبَّرَ اور تَصَابَرَ سے اِصَّبَّرَ اور اِصَّابَرَ اسی طرح تَضَرَّبَ تَضَارَبَ، تَطَهَّرَ تَطَاهَرَ، تَظَلَّمَ اور تَظَالَمَ کو سمجھو اسی طرح تَدَغَّمَ سے اِدَّغَّمَ، تَدَاغَمَ سے اِدَّاغَمَ، تَذَكَّرَ سے اِذَّكَّرَ، تَذَاكَرَ سے اِذَّاكَرَ، تَزَجَّرَ اور تَزَاجَرَ سے اِزَّجَّرَ اور اِزَّاجَرَ، تَثَبَّتَ سے اِثَّبَّتَ، تَثَابَتَ سے اِثَّابَتَ، اور تَتَرَّكَ اور تَتَارَكَ سے اِتَّرَّكَ، اِتَّارَكَ پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر ۳۲ حروف شمسی اور حروف قمری والا قانون

جب مذکورہ بالا گیارہ حروف، یا، را، اور نون میں سے کوئی ایک لام تعریف کے بعد واقع ہو جائے، تو لام کو اس کی جنس کرنا اور پھر ادغام کرنا واجب ہے جیسے اَلتَّآ ئِبُونَ سے اَلتَّآ ئِبُونَ، اور اَلرَّحْمٰنُ سے اَلرَّحْمٰنُ وغیرہ، اور اگر انہیں حروف میں سے کوئی حرف لام ساکن غیر تعریف کے بعد واقع ہو جائے تو لام کو اس کی جنس کرنا جائز ہے، اور پھر ادغام کرنا واجب ہے جیسے بَلْ سَوَّلَتْ سے بَل سَّوَّ لَتْ، البتہ اگر را آجائے تو پھر لام ساکن غیر تعریف کو را کرنا اور پھر ادغام کرنا واجب ہے جیسے قُلْ رَبِّ سے قُل رَّبِّ۔

لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرِرْ کی بناء: لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرِرْ کو يَحْمَرُّ اور يُحْمَرُّ سے بنایا ہے: لم جازمہ جحد یہ شروع میں لے آئیں اور آخر کو مجزوم کیا علامت جزمی پانچ پانچ صیغوں میں حرکات کا گرنا ہے، سات سات صیغوں میں نون اعرابی کا گرنا ہے، اور دو صیغوں میں تغیر نہیں آئے گا، کہ وہ مبنی ہیں پس پانچ پانچ صیغوں میں التقائے ساکنین ہوا جیسے لَمْ يَحْمَرِرْ ---الخ (اس لئے کہ يَحْمَرُّ اصل میں يَحْمَرِرُ ہے) اب بعض صرفیین دوسری را کو فتحہ دیتے ہیں اس لئے کہ فتحہ اخف الحرکات ہے اور لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرَّ پڑھتے ہیں، بعض صرفیین دوسری را کو کسرہ دیتے ہیں اس لئے کہ ساکن کو کسرہ کے ساتھ متحرک کیا جاتا ہے اور لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرِّ پڑھتے ہیں اور بعض صرفیین فکّ ادغام کرتے ہیں یعنی اظہار کرتے ہیں اس لئے کہ ادغام نہ کرنا اصل ہے اور پہلی را کو اپنی اصلی حرکت دیتے ہے اور یہ اصل میں يَحْمَرِرُ اور يُحْمَرَرُ تھے (قبل الادغام)، پس وہ لَمْ يَحْمَرِرْ اور لَمْ يُحْمَرَرْ پڑھتے ہیں، امر اور نہی میں بھی یہی تفصیل ہے اس لئے کہ ان کا آخر بھی مجزوم ہوتا ہے جس طرح لَمْ يَحْمَرَّ کا آخر مجزوم ہے۔

تعلیلات وقوانین وابواب مثال

عِدَةٌ کی تعلیل

عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا واو پر کسرہ ثقیل تھا، نقل کر کے مابعد کو دیا اور واو کو حذف کیا اور واو کے عوض میں آخر میں تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے اور اعراب کو "ۃ" پر جاری کیا کہ کلمے کا آخر ہے، تو عِدَةٌ بن گیا۔

قانون نمبر ۳۳ عِدَةٌ کا پہلا قانون

جو واو ایسے مصدر کے فاکلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو جائے، جو فِعْلٌ یا فِعْلَةٌ کے وزن پر ہو تو اس کے کسرہ کو نقل کر کے مابعد کو دینا اور خود واو کو حذف کرنا واجب ہے اس شرط پر کہ مصدر کے مضارع معلوم میں تعلیل ہوئی ہو جیسے وِعْدٌ سے عِدَةٌ۔

یہ قانون وِتْرٌ میں نہیں چلے گا اس لئے کہ مصدر نہیں ہے اور وَعْدٌ میں بھی نہیں چلے گا اس لئے کہ یہ فِعْلٌ کے وزن پر

نہیں ہے،اور وِجدان میں بھی نہیں چلے گا اس لئے کہ اس کے مضارع معلوم یَوْجَدُ میں تعلیل نہیں ہوئی ہے۔تاہم وِسْعٌ کو سِعَةٌ پڑھنا شاذ ہے۔

قانون نمبر ٣٤: عِدَةٌ کا دوسرا قانون یا اِقَامَةٌ والا قانون

جب مصدر میں کوئی حرف گر جائے تو اس کے عوض میں آخر میں تائے متحرکہ کا لانا واجب ہے اس شرط پر کہ اس کا گرنا ایسے التقائے ساکنین کی وجہ سے نہ ہو جس میں ایک ساکن نون تنوین ہو جیسے وِعْدٌ سے عِدَةٌ، اِقْوَامٌ سے اِقَامَةٌ، اِقْوَامٌ میں واو کا فتحہ قاف کو دیا اور خود واو کو الف سے بدلا، تو اِقَاامٌ ہوا، پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے ایک الف کو حذف کیا اور اس کے عوض میں آخر میں تائے متحرکہ لائیں، تو اِقَامَةٌ ہوا، احترازی مثال جیسے: هُدًی جو اصل میں هُدَیٌ ہے، یا کو الف سے بدلا هُدانْ ہوا، پھر الف کو التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے حذف کیا، چونکہ هُدانْ میں ایک ساکن نون تنوین کا ہے، اس لئے آخر میں تا نہیں لائیں گے۔

مِیْعادٌ کی تعلیل

مِیْعادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا، واو ساکن مظہر تھا اور ماقبل مکسور تھا، اس لئے واو کو یا سے بدلا تو مِیْعَادٌ بن گیا۔

قانون نمبر ٣٥: مِیْعَادٌ والا قانون

جو واو ساکن ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس کو یا سے بدلنا واجب ہے جیسے مِوْعَادٌ کو مِیْعَادٌ پڑھنا واجب ہے۔اس قانون کے لیے پانچ شرائط ہیں:

١۔واو ساکن ہو احترازی مثال عِوَضٌ۔

٢۔واو ساکن مظہر ہو احترازی مثال اِجْلِوَّاذٌ

٣۔واو باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں واقع نہ ہو احترازی مثال اِوْتَعَدَ۔

٤۔واو کا ماقبل مکسور ہو احترازی مثال مَوْعِدٌ

٥۔واو کو حرکت دینے کا کوئی باعث موجود نہ ہو احترازی مثال اِوْزَةٌ اس مثال میں ''زا'' کا ''زا'' میں ادغام کے لئے پہلی زا کی حرکت واو کو دی گئی ہے، چونکہ اِوْزَزَةٌ میں واو کو حرکت دینے کا باعث موجود ہے جو ادغام مابعد ہے اس لئے اس میں یہ قانون نہیں چلے گا۔

وَعَدتَّ کی تعلیل

وَعَدتَّ اصل میں وَعَدْتَ تھا، دال اور تا قریب المخرج تھے اور جمع ہوگئے اس لئے دال کو تا کیا اور تا کا تا میں ادغام کیا تو وَعَدتَّ بن گیا۔

قانون نمبر ٣٦ : وَعَدتَّ والا قانون

جب دال ساکن کے بعد تائے متحرکہ آجائے تو دال کو تا کرنا اور تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہوگا اس شرط پر کہ وہ تا افتعال کی نہ ہو جیسے وَعَدْتَ کو وَعَدتَّ پڑھنا واجب ہے۔اِدْتَغَمَ میں یہ قانون نہیں چلے گا اس لیے کے اس میں تائے افتعال ہے۔

قانون نمبر ۳۷ : أُقتَتْ،إشاحٌ اور أَدْؤُرٌ والا قانون

جوواؤمضموم یامکسور ہواور کلمہ کے اول میں ہواس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے وُقِّتَتْ اور وِشاحٌ کو اُقِّتَتْ اور اِشاحٌ پڑھنا جائز ہے اس شرط پر کہ اس واو کے بعد دوسرا واو متحرک نہ ہو احترازی مثال وُوَ يُعِدُ، البتہ اگر اس واو کے بعد دوسرا واو ساکن ہو تو قانون چلے گا جیسے وُوْرِیَ کو اُوْرِیَ پڑھنا جائز ہے اسی طرح جو واو مضموم ہو اور عین کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو تو اس کو بھی ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے اَدْوُرٌ کو اَدْؤُرٌ پڑھنا جائز ہے۔

يَعِدُ الخ کی تعلیل

يَعِدُ الخ اصل میں يَوْ عِدُ الخ تھا: واو واقع ہوا علامت مضارع کے فتحہ کے بعد اور کسرہ سے پہلے اس لئے اس کو حذف کیا تو يَعِدُ الخ بن گیا۔

قانون نمبر ۳۸ يَعِدُ والا قانون

مثال واوی کا ہر وہ باب جو مَنَعَ يَمْنَعُ کے وزن پر ہو اس کے مضارع معلوم میں فاکلمہ کو حذف کرنا واجب ہے جیسے يَوْضَعُ سے يَضَعُ، اسی طرح مثال واوی کا ہر وہ باب جس کا ماضی عدیم الاستعمال یا قلیل الاستعمال ہو اس کے مضارع معلوم میں بھی فاکلمہ کو حذف کرنا واجب ہے جیسے يَوْدَعُ سے يَدَعُ اسی طرح مثال واوی کا ہر وہ باب جس کا مضارع معلوم يَفْعِلُ کے وزن پر ہو اس کے مضارع معلوم میں فاکلمہ کو حذف کرنا واجب ہے جیسے يَوْعِدُ سے يَعِدُ، اسی طرح مثال واوی کے باب فَعِلَ يَفْعَلُ کے وَسِعَ يَسَعُ اور وَطِئَ يَطَئُ کے مضارع معلوم میں بھی فاکلمہ کو حذف کرنا واجب ہے۔

قانون نمبر۳۹: أَوَاعِدُ اور أَوَاصِلُ والا قانون

جب کلمہ کے شروع میں دو واو متحرک آجائیں تو پہلے واو کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے وَوَاعِدُ کو اَوَاعِدُ اور وَوَاصِلُ کو اَوَاصِلُ پڑھنا واجب ہے وُوْرِیَ کے شروع میں دو واو ہیں لیکن دونوں متحرک نہیں ہیں بلکہ ایک متحرک ہے اس لئے قانون نہیں چلے گا اسی طرح قَوِوَ میں دو واو متحرک ہیں لیکن کلمہ کے شروع میں نہیں ہیں اس لئے قانون نہیں چلے گا۔

قانون نمبر ۴۰: يُوجَلُ والا قانون

مثال واوی کا ہر وہ باب جو عَلِمَ يَعْلَمُ سے ہو اور اس کے کسی بھی صیغے میں فاکلمہ محذوف نہ ہو تو اس کے مضارع معلوم کو اصل کے علاوہ تین طرح پڑھنا جائز ہے جیسے يَوْجَلُ کو يَاجَلُ، يِيْجَلُ اور يِيَجَلُ پڑھنا جائز ہے احترازی مثال يَعِدُ، يَسَعُ، يُوجَلُ اور لاتَوْجَلُ۔

يُوسَرُ کی تعلیل

يُوسَرُ اصل میں يُيْسَرُ تھا: یا ساکن مظہر تھی اور اس کا ماقبل مضموم تھا اس لئے اس کو واو سے بدلا تو يُوسَرُ ہوگیا۔

قانون نمبر ۴۱: یُوسَرُ والا قانون

جو یا ساکن ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو اس کو واو سے بدلنا واجب ہے جیسے یُیۡسَرُ سے یُوۡسَرُ۔

اس قانون کے لئے چند شرائط ہیں:

۱۔یا ساکن ہو احترازی مثال سُیِرَ۔

۲۔ساکن مظہر ہو احترازی مثال طُیِّبَ۔

۳۔باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو احترازی مثال أُیۡتُسِرَ۔

۴۔افعل صفتی کی جمع میں نہ ہو احترازی مثال بُیۡضٌ جو أَبۡیَضُ کی جمع ہے اور أَبۡیَضُ افعل صفتی ہے۔افعل صفتی وہ اسم کہلاتا ہے جو افعل کے وزن پر ہو اور اس میں صفت کے معنی موجود ہوں جیسے أَبۡیَضُ بمعنی سفید چیز۔

۵۔فعلاء صفتی کی جمع میں نہ ہو احترازی مثال بُیۡضٌ یہ بَیۡضَاءُ صفتی کی جمع ہے۔

۶۔فُعلیٰ صفتی میں نہ ہو احترازی مثال حُیۡکیٰ بمعنی نازونخرے سے چلنے والی عورت۔اگر اَفۡعَلُ یا فَعۡلاءُ صفتی کی جمع میں ہو، یا فُعۡلیٰ صفتی میں ہو تو ماقبل والے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہوگا پس بُیۡضٌ کو بِیۡضٌ اور حُیۡکیٰ کو حِیۡکیٰ پڑھنا واجب ہوگا۔

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی بروزن فَعَلَ یَفۡعِلُ چوں اَلۡوَعۡدُ وَالۡعِدَةُ وَالۡمِیۡعادُ وعدہ کردن (وعدہ کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی بروزن فَعِلَ یَفۡعَلُ چوں الۡوَجَلُ ترسیدن (ڈرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی بروزن فَعَلَ یَفۡعَلُ چوں الۡوَضۡعُ نہادن (رکھنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی بروزن فَعِلَ یَفۡعِلُ چوں الۡوَرَمُ اماسیدن (سوجنا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن افعال چوں الۡاِیۡجابُ واجب گردانیدن (واجب کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن تفعیل چوں التَّوۡحِیۡدُ چیزے را واحد گردانیدن (کسی چیز کو ایک ماننا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن مُفاعَلَه چوں الۡمُواظَبَةُ ہیشگی کردن (ہیشگی کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن تفعل چوں التَّوَحُّدُ یکتا شدن (ایک ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن تفاعُل چوں التَّوَارُثُ از یک دیگر میراث یافتن (ایک دوسرے سے میراث پانا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن اِفۡتِعال چوں الۡاِتِّقَادُ افروختہ شدن (جلنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن استفعال چوں الۡاِسۡتِیۡجَابُ سزاوار شدن (قبول کرنا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی بروزن انفعال چوں الۡاِنۡوِقادُ افروختہ شدن (بھڑکنا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی بروزن فَعَلَ یَفۡعِلُ چوں الۡیُسۡرُ وَالۡمَیۡسِرَةُ قمار باختن (جوا کھیلنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی بروزن فَعَلَ یَفۡعَلُ چوں الۡیَنۡعُ پختہ شدن میوہ و رسیدن وقت چیدن (پھل کا پکا ہو کر چننے کے وقت کو پہنچنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی بروزن فَعِلَ یَفۡعِلُ چوں الۡیُتۡمُ یتیم شدن (یتیم ہونا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الیُبْسُ خشک شدن (خشک ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الیُسْرُ آسان شدن (آسان ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن اِفعال چوں الاِیْسَارُ توانگر شدن (مالدار ہونا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن تفعیل چوں التَّیْسِیْرُ آسان کردن (آسان کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن مُفاعَلہ چوں المُیاسَرَۃُ باکسے آسان گرفتن (کسی سے آسانی برتنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن تفاعل چوں التَّیامُنُ بجانب راست خانہ شدن (دائیں طرف ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن اِفتعال چوں الاِتِّسَارُ آسان شدن (آسان ہونا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی بروزن اِستفعال چوں الاِسْتِیْسَارُ میسر شدن (میسر ہونا)

تعلیلات وقوانین وابوابِ اجوف

قَالَ کی تعلیل قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، واو متحرک تھا اور اس کا ماقبل مفتوح تھا اس لئے واو کو الف سے بدلا تو قَالَ بن گیا۔

قانون نمبر ۴۲: قَالَ بَاعَ والا قانون

جو واو اور یا متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو اس واو اور یا کو الف سے بدلنا واجب ہے جیسے قَوَلَ سے قَالَ، خَوِفَ سے خَافَ، طَوُلَ سے طَالَ اور بَیَعَ سے بَاعَ، طَیِبَ سے طَابَ۔

اس قانون کے لئے چند شرائط ہیں:

۱۔ واو اور یا متحرک ہوں احترازی مثال قَوْلٌ، بَیْعٌ۔

۲۔ واو اور یا کی حرکت لازمی ہو احترازی مثال لَوِاسْتَطَعْنَا اور اِخْشَیِ اللّٰہَ۔

۳۔ واو اور یا کا ماقبل مفتوح ہو احترازی مثال قُوِلَ اور بُیِعَ۔

۴۔ واو اور یا اور ماقبل والا مفتوح حرف ایک کلمہ میں ہوں احترازی مثال لَوَلَّیْتُمْ اور سَیَقُوْلُ۔

۵۔ واو اور یا فا کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہوں احترازی مثال تَوَعَّدَ اور تَیَسَّرَ۔

۶۔ لفیف مقرون کے حقیقی عین کلمہ میں نہ ہوں احترازی مثال قَوِیَ اور حَیِیَ۔

۷۔ لفیف مقرون کے حکمی عین کلمہ میں نہ ہوں۔ حکمی عین کلمہ مطلب یہ ہے کہ واو یا یا ـــــــ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہوں اور اس کے بعد دوسرا حرف علت آیا ہو، احترازی مثال اِرْعَوٰی جو اصل میں اِرْعَوَوَ تھا۔

۸۔ واو اور یا کے بعد ایسا مدّہ زائدہ نہ ہو جس کا باقی رکھنا اور ساکن رکھنا واجب ہو احترازی مثال سَوَادٌ، بَیَاضٌ کہ یہاں الف مدّہ زائدہ کا باقی رکھنا اور ساکن رکھنا واجب ہے کیوں کہ بلا وجہ حذف واسکان ثابت نہیں ہیں۔

۹۔ واو اور یا کے بعد الف تثنیہ نہ ہو احترازی مثال عَصَوَانِ، رَحَیَانِ۔

۱۰۔ واو اور یا کے بعد جمع مؤنث سالم کا الف نہ ہو احترازی مثال عَصَوَاتٌ، رَحَیَاتٌ۔

۱۱۔واواوریا کے بعد یائے نسبت نہ ہواحترازی مثال عَصَوِيٌّ، رَحَيِيٌّ۔

۱۲۔واواور یا کے بعد نون تاکید نہ ہواحترازی مثال اِرْضَوُنَّ، اِخْشَيِنَّ۔

۱۳۔واواوریا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہواحترازی مثال مَوَتَانٌ، سَيَوَانٌ۔

۱۴۔واواور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلیٰ کے وزن پر ہواحترازی مثال صَوَرىٰ (ایک خاص قسم کا پانی)، حَيَدىٰ (وہ گدھا جو خوشی کی وجہ سے اپنا سایہ دیکھ کر کودے)۔

۱۵۔واواوریا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو غیر معلّل کلمے کا ہم معنی ہواحترازی مثال: عَوِرَ اور عَيِنَ کہ یہ اِعْوَرَّ (کانا) اور اِعْيَنَّ (آنکھ کا موٹی دبلی پتلی والا ہونا) کے معنی میں ہیں اور ان میں (يُقَالُ يُبَاعُ کی) تعلیل نہیں ہوئی ہے۔

قُلْنَ کی تعلیل: قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا قَالَ بَاعَ والے قانون کی وجہ سے قَالْنَ ہوا پھر التقائے ساکنین ہوا الف اور لام میں، چوں کہ ساکن اول مدہ تھا اس لئے اس کو حذف کر دیا تو قَلْنَ ہوا پھر فا کلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تاکہ واو کے محذوف ہونے پر دلالت کرے تو قُلْنَ ہوا۔

قانون نمبر ۴۲: التقائے ساکنین والا قانون

جب دو حروف ساکن ہوں اور ان کے درمیان کوئی حرف متحرک نہ ہو، تو اس کو التقائے ساکنین کہتے ہیں، التقائے ساکنین کی دو قسمیں ہے: علیٰ حدّہ اور علیٰ غیر حدّہ: علیٰ حدّہ وہ ہے جس میں پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو، اور دوسرا ساکن مدغم ہو، اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں جیسے اِحْمَاَرَّ میں ساکن اول مدہ ہے یعنی الف، ساکن ثانی مدغم ہے یعنی را، اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہیں، اور علیٰ غیر حدّہ وہ ہے جس میں ساکن اول مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو، جیسے يَخْصِّمُوْنَ (یہ اصل میں يَخْتَصِمُوْنَ تھا، تائے افتعال کو صاد کیا تو يَخْصَصِمُوْنَ ہوا پھر صاد کا صاد میں ادغام کیا تو يَخْصِّمُوْنَ ہوا پھر ساکن اول کو کسرہ دیا تو يَخِصِّمُوْنَ ہوا) یا ساکن ثانی مدغم نہ ہو جیسے قَالْنَ، یا دونوں ساکن جدا جدا کلموں میں ہوں جیسے اِضْرِبُوْنَّ۔

التقائے ساکنین علیٰ حدہ کا حکم یہ ہے کہ دونوں ساکنوں کو حالت وقف اور حالت وصل دونوں میں ساکن پڑھنا واجب ہے جیسے اِحْمَاَرَّ اور التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ کے پانچ احکام ہیں:

۱۔حالت وقف میں دونوں کو ساکن پڑھیں گے اور حالت وصل میں اپنے حال پر چھوڑیں گے جیسے خَيْرْ اور یہ اس وقت ہے کہ جب ساکن ثانی کا سکون وقف کی وجہ سے ہو۔

۲۔اور اگر ساکن ثانی کا سکون وقف کی وجہ سے نہ ہو اور ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ ہو تو اتفاقاً ساکن اول کو حذف کرنا واجب ہوگا جیسے قَالْنَ کو قُلْنَ اور لاتُهِينَنْ الْفَقِيْرَ کو لاتُهِيْنَ الْفَقِيْرَ پڑھنا واجب ہے البتہ اجوف کے باب افعال اور باب استفعال کے مصدر اور اسم مفعول میں امام اخفشؒ کے نزدیک ساکن اول کو حذف کیا جائے گا اور امام سیبویہ رحمہ اللہ کے نزدیک ساکن ثانی کو حذف کیا جائے گا جیسے اِقَاامٌ، اِسْتِقَاامٌ اور مَقْوُوْلٌ میں۔

۳۔اور اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو تو جو ساکن کلمہ کے آخر میں ہو اس کو کسرہ کی حرکت دی جائے گی جیسے قُلْ الْحَقَّ سے

قُلِ الْحَق اور اِحْمَرَرَ سے اِحْمَرَّ میں۔
۴۔اور اگر کوئی بھی ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو تو ساکن اول کو کسرہ دینا واجب ہوگا جیسے یَخِصِّمُوْنَ۔
۵۔البتہ عارض کی وجہ سے کسرہ کے علاوہ کبھی فتحہ اور ضمہ بھی دیا جائے گا، جیسے اِحْمَرَّ، دَعَوُ اللّٰہَ، کہ پہلی مثال میں عارض فتحہ کا اخف الحرکات ہونا ہے اور دوسری مثال میں ضمہ کا واو کے مناسب ہونا ہے۔

قانون نمبر ٤٤: قُلْنَ اور طُلْنَ والا قانون

جو واو مفتوح یا مضموم ہو اور اجوف کے ثلاثی مجرد کے ماضی معلوم میں الف ہو کر گر جائے اس کے فا کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے جیسے قُلْنَ جو اصل میں قَوَلْنَ تھا اور طُلْنَ جو اصل میں طَوُلْنَ تھا، قال باع والے قانون کی وجہ سے واو کو الف سے بدلا پھر التقائے ساکنین کے قانون کی وجہ سے وہ الف گر گیا اور اس قانون کی وجہ سے فا کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ اور طُلْنَ بن گئے۔ یہ قانون دَعَوُ اللّٰہَ میں نہیں چلے گا اس لئے کہ اس میں واو مضموم اگرچہ ثلاثی مجرد کے ماضی معلوم میں الف ہو کر گرا ہے لیکن اجوف نہیں ہے بلکہ ناقص ہے۔

خِفْنَ کی تعلیل: خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا، واو متحرک تھا اور ماقبل مفتوح تھا اس لئے قال باع والے قانون کی وجہ سے واو کو الف سے بدلا تو خَافْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف مدہ کو حذف کیا تو خَفْنَ ہو گیا، پھر فا کلمہ کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ ماضی کے مکسور العین ہونے پر دلالت کرے تو خِفْنَ بن گیا۔

قانون نمبر ٤٥: خِفْنَ اور بِعْنَ والا قانون

جو واو مکسور ہو اور "یا" جس طرح بھی ہو اجوف کے ثلاثی مجرد کے ماضی معلوم میں الف ہو کر گر جائے، تو اس کے فا کلمہ کو کسرہ دینا واجب ہے واو مکسور کی مثال جیسے خِفْنَ جو اصل میں خَوِفْنَ تھا اور یا کی مثال ھِئْنَ جو اصل میں ھَیُئْنَ تھا اور بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا اور طِبْنَ جو اصل میں طَیِبْنَ تھا، مذکورہ بالا تعلیل کی وجہ سے خِفْنَ، ھِئْنَ، بِعْنَ اور طِبْنَ ہو گئے۔

قِیْلَ کی تعلیل: قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا۔ واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت سلب کرنے کے بعد تو قِوْلَ ہوا پس واو ساکن مظہر تھا اور ماقبل مکسور تھا اس لئے میعاد والے قانون کی وجہ سے اس کو یا سے بدلا تو قِیْلَ بن گیا۔

قانون نمبر ٤٧: قِیْلَ اور بِیْعَ والا قانون

اجوف کے فُعِلَ میں تین صورتیں جائز ہیں: نقل حرکت جیسے قُوِلَ کو سابقہ تعلیل پر قِیْلَ اور بُیِعَ کو بِیْعَ، حذف حرکت جیسے: قُوِلَ کو قُوْلَ اور بُیِعَ کو بُوْعَ، اور اشمام: اشمام کہتے ہیں کسرہ کو ضمہ کی طرف مائل کر کے پڑھنا یعنی ہونٹوں کو ذرا گول کر کے پڑھنا۔ البتہ ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں صرف دو صورتیں جائز ہیں: نقل حرکت جیسے تَدْعُوِیْنَ کو تَدْعِیْنَ پڑھنا اور اثبات حرکت جیسے تَدْعُوِیْنَ کو تَدْعُوِیْنَ ہی پڑھنا۔ ناقص کے تَفْعُلِیْنَ سے مراد وزن ہے صیغہ نہیں۔

یَقُوْلُ، تَقُوْلُ، اَقُوْلُ اور نَقُوْلُ کی تعلیل: یہ اصل میں یَقْوُلُ، تَقْوُلُ، اَقْوُلُ اور نَقْوُلُ تھے، ضمہ واو پر ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو یَقُوْلُ۔۔۔الخ بن گیا۔

قانون نمبر ٤٦: یَقُوْلُ اور یَبِیْعُ والا قانون

جو واو اور یا مضموم یا مکسور ہو اور عین کلمہ کے مقابلہ میں ہوں تو ان کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے جیسے یَـقْـوُلُ، یَطْـوِحُ، یَغْیُطُ، یَبْیِعُ سے یَقُوْلُ، یَطِیْحُ، یَغُوْطُ، یَبِیْعُ چند شرائط کے ساتھ:

۱۔واو اور یا حقیقتاً یا حکماً عین کلمہ کے مقابلہ میں ہوں، حکماً عین کلمہ کا مطلب یہ ہے کہ ہوں تو لام کلمہ کے مقابلہ میں لیکن اس کے بعد ضمیر فاعل آئی ہو جیسے داعِوُوْنَ اور رامِیُوْنَ میں، احترازی مثال یَدْعُوْ، یَرْمِیْ۔

۲۔اصل میں واو اور یا سلامت نہ ہوں احترازی مثال مَعْوُوْرٌ اور مَصْیُوْدٌ کہ ان کی اصل یُعْوَرُ اور یُصْیَدُ میں واو اور یا سلامت ہیں، البتہ ثلاثی مجرد کے ناقص میں قانون چلے گا اصل میں سلامت ہوں جیسے یَرْخُوُوْنَ، اصل رَخْوَ میں واو سلامت ہے، یا سلامت نہ ہوں جیسے یَرْمِیُوْنَ کہ اس کی اصل رَمیٰ میں یا میں سلامت نہیں ہے۔

۳۔فعل متصرف یا متعلقات فعل متصرف میں ہوں، فعل متصرف وہ ہے جس کی پوری گردان ہو سکے اور متعلقات فعل متصرف سے مراد اسم فاعل، صفت مشبہ، اسم تفضیل، اسم ظرف، اسم آلہ اور مصدر ہیں احترازی مثال اَقْوِلُ بِهٖ اور اَبْیِعُ بِهٖ۔

۴۔اجوف کے فُعِلَ حقیقی یا حکمی میں نہ ہوں، فُعِلَ حکمی کا مطلب یہ ہے کہ شروع سے چند حروف حذف کرنے کے بعد فُعِلَ کا وزن بن جائے احترازی مثال قُوِلَ، اُنْقُوِدَ، بُیِعَ اور اُخْتُیِرَ۔

۵۔ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں نہ ہوں احترازی مثال تَدْعُوِیْنَ، تَکْنُیِیْنَ۔

۶۔واو اور یا کسی جوازی قانون کی وجہ سے ہمزہ سے مبدل نہ ہوں احترازی مثال سُوِلَ جو اصل میں سُئِلَ اور مُسْتَهْزِیُوْنَ جو اصل میں مُسْتَهْزِئُوْنَ ہے۔البتہ اگر کسی وجوبی قانون کی وجہ سے ہمزہ سے مبدل ہوں تو قانون چلے گا جیسے جاءِیُوْنَ جو اصل میں جایِئُوْنَ تھا، قائِلٌ اور بائِعٌ والے قانون کی وجہ سے جائِئُوْنَ ہوا پھر جاءٍ والے وجوبی قانون کی وجہ سے دوسرے ہمزے کو یا سے بدلا تو جائِیُوْنَ ہو گیا پھر اس قانون کی وجہ سے جائُیُوْنَ ہوا پھر یُوْسَرُ والے قانون کی وجہ سے جائُوُوْنَ ہوا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے جائُوْنَ بن گیا۔

۷۔واو اور یا کی حرکت ہمزہ سے منقول نہ ہو احترازی مثال یَسُوْ اور یَجِیْ جو اصل میں یَسْوُءُ اور یَجِیْءُ تھے۔یَسَلُ والے قانون کی وجہ سے یَسُوْ اور یَجِیْ بن گئے۔

۸۔واو اور یا کا ماقبل مفتوح نہ ہو احترازی مثال طَوُلَ، غَیِطَ۔

۹۔واو اور یا سے پہلے الف نہ ہو احترازی مثال مَقاوِلُ اور مَبایِعُ۔

۱۰۔فُعِلَ حقیقی یا حکمی میں نہ ہو احترازی مثال قُوِلَ اور بُیِعَ، اُنْقُوِدَ، اُخْتُیِرَ۔

یُقَالُ الخ کی تعلیل: یُقَالُ، تُقَالُ، اُقَالُ اور نُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ، تُقْوَلُ، اُقْوَلُ اور نُقْوَلُ تھے، واو مفتوح تھا اور ماقبل حرف صحیح ساکن تھا اس لئے واو کا فتحہ نقل کر کے ماقبل کو دیا اور خود واو کو الف سے بدلا تو یُقْوَلُ الخ سے یُقَالُ الخ بن گیا۔

قانون نمبر۴۸: یُقَالُ اور یُبَاعُ والا قانون

جوواواور یـــا مفتوح ہوں اوران کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو، توان کا فتحہ نقل کرکے ماقبل کو دینا اور خودواواور یا کوالف سے بدلنا واجب ہے جیسے یُقْوَلُ سے یُقَالُ اور یُبْیَعُ سے یُبَاعُ لیکن چند شرائط کے ساتھ:

۱۔واواور یا عین کلمہ کے مقابلہ میں ہوں احترازی مثال دَعْوَۃٌ اور دُمْیَۃٌ۔

۲۔ان کی اصل میں تعلیل ہوئی ہو احترازی مثال یَعْیَنُ اور یَصْیَدُ کہ ان کی اصل عَوِرَ اور عَیِنَ میں تعلیل نہیں ہوئی ہے۔

۳۔فعل متصرف یا متعلقات فعل متصرف میں ہوں احترازی مثال مَا اَقْوَلَہٗ، مَا اَبْیَعَہٗ۔

۴۔اسم بروزن اَفْعَلُ میں نہ ہوں احترازی مثال اَقْوَلُ اور اَبْیَعُ جو اسم تفضیل ہیں۔

۵۔ماقبل حرف صحیح ہو احترازی مثال قَاوَلَ اور بَایَعَ۔

۶۔ماقبل حرف صحیح ساکن مظہر ہو احترازی مثال دَوَّنَ اور خَیَّرَ۔

۷۔کلمہ ملحق میں نہ ہوں احترازی مثال جَھْوَرَ، شَرْیَفَ، کہ یہ دَحْرَجَ کے ساتھ ملحق ہیں۔

۸۔ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں لون کے معنی ہوں احترازی مثال اِسْوَدَّ اور اِبْیَضَّ۔

۹۔ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں عیب کے معنی ہوں احترازی مثال: اِعْوَرَّ، اِعْیَنَّ۔

۱۰۔آلے کے صیغے میں نہ ہوں احترازی مثال مِقْوَلٌ، مِبْیَعٌ۔

قَائِلٌ کی تعلیل: قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا: واوواقع ہوا الف فاعل کے بعد اور اصل یعنی قَالَ میں سلامت نہیں تھا اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو قَائِلٌ بن گیا۔

قانون نمبر۴۹: قَائِلٌ اور بَائِعٌ والا قانون

جوواواور یـــا الف فاعل کے بعد واقع ہو جائے اور اصل میں سلامت نہ ہوں یا سرے سے ان کی اصل نہ ہو تو اس واواور یا کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے: قَائِلٌ جو اصل میں قَاوِلٌ اور بَائِعٌ جو اصل میں بَایِعٌ تھا، واواور یا واقع ہوئی الف فاعل کے بعد اور اصل یعنی قَــالَ اور بَـــاعَ میں سلامت نہیں تھے تو انہیں ہمزہ سے بدلا اسی طرح ســـائِفٌ اور غـــائِطٌ جو اصل میں ساوِفٌ اور غایِطٌ تھے، ان میں واواور یا الف فاعل کے بعد ہیں اور ان کی سرے سے اصل نہیں ہے۔

قِیَالٌ کی تعلیل: قِیَالٌ اصل میں قِوَالٌ تھا: واوواقع ہوا جمع میں عین کلمہ کے مقابلہ میں اور مفرد میں سلامت نہیں تھا اور اس کا ماقبل مکسور تھا اس لئے اسے یا سے بدلا تو قِیَالٌ ہوا۔

قانون نمبر۵۰: قِیَامٌ، قِیَالٌ اور حِیَاضٌ والا قانون

جوواو مصدر کے عین کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو جائے اور اس کا ماقبل مکسور ہو اور اس مصدر کے فعل میں واو سلامت نہ ہو تو اس کو یا سے بدلنا واجب ہے جیسے قِوَامٌ سے قِیَامٌ، اسی طرح جو واو جمع کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو، اور اس کے واحد میں واو سلامت نہ ہو، تو اس کو بھی یـــا سے بدلنا واجب ہے جیسے قِیَـالٌ جو اصل میں قِوَالٌ تھا اسی طرح جو واو جمع میں

الف سے پہلے ہو، اور ماقبل مکسور ہو اور اس کے واحد میں واو ساکن ہو، تو اس کو بھی یا سے بدلنا واجب ہے جیسے حِیَاضٌ جو اصل میں حِوَاضٌ تھا، واو جمع میں ہے، ماقبل مکسور ہے، الف سے پہلے ہے، اور واحد یعنی حَوْضٌ میں ساکن ہے، لیکن اس آخری صورت کے لئے شرط یہ ہے کہ جمع کا لام کلمہ معلل نہ ہو احترازی مثال رِوَاءٌ جو اصل میں رِوَایٌ تھا یہاں واو اگرچہ جمع میں الف سے پہلے ہے اور واحد رَیَّانٌ (جو اصل میں رَوْیَانٌ تھا) میں واو ساکن ہے لیکن لام کلمہ معلل ہے اس لئے قانون نہیں چلا۔

قُوَیِّلٌ اور قُوَیِّلَةٌ کی تعلیل: قُوَیِّلٌ اور قُوَیِّلَةٌ اصل میں قُوَیْوِلٌ اور قُوَیْوِلَةٌ تھے، واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہو گئے جن میں پہلا یعنی یا ساکن تھی اور کسی چیز سے مبدل نہیں تھی اس لئے اس کو یا کیا اور یا میں ادغام کیا تو قُوَیِّلٌ اور قُوَیِّلَةٌ بن گئے۔

قانون نمبر ۵۱: قُوَیِّلٌ اور مُقَیِّلٌ والا قانون

جب واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں چاہے حقیقتاً ایک کلمہ ہو جیسے قُوَیْوِلٌ یا حکماً ایک کلمہ ہو جیسے مُسْلِمُوْیَ تو اس واو کو یا کرنا اور یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے قُوَیْوِلٌ کو قُوَیِّلٌ اور مُسْلِمُوْیَ کو مُسْلِمِیَّ پڑھنا واجب ہے البتہ اگر واو مصغر میں یائے تصغیر کے بعد عین کلمہ میں ہو اور مکبر میں متحرک ہو تو پھر واو کو یا کر کے ادغام کرنا جائز ہوگا واجب نہیں ہوگا جیسے مُقَیْوِلٌ کو مُقَیِّلٌ پڑھنا جائز ہے۔ اس قانون کے لئے چند شرائط ہیں:

۱۔ اسم بروزن اَفْعَلُ میں نہ ہو احترازی مثال اَیْوَمُ۔

۲۔ پہلا ساکن ہو احترازی مثال قُوَیْلٰی ۔

۳۔ اس کا سکون لازمی ہو احترازی مثال قَوْیَ جو اصل میں قَوِیَ تھا۔

۴۔ کسی سے مبدل نہ ہو احترازی مثال بُوْیِعَ جو اصل میں بَایَعَ تھا۔

مَقُوْلٌ کی تعلیل: مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، واو پر ضمہ ثقیل تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا اور التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے بعض صرفیین نے پہلے واو کو حذف کیا اس لئے کہ دوسرا علامت ہے، اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا، اور بعض نے دوسرے واو کو حذف کیا، اس لئے کہ وہ زائد ہے، اور زائد حذف کا زیادہ مستحق ہے، پس پہلی صورت میں مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ ہوا، اور دوسری صورت میں مَقُوْلٌ بروزن مَفُعْلٌ ہوا۔

قُوْلَنَّ کی تعلیل

قُوْلَنَّ اصل میں قُلْ تھا جب نون ثقیلہ قُلْ کے ساتھ پیوست ہوا تو ماقبل مبنی بر فتحہ ہو گیا، پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے قُوْلُ میں جو واو حذف ہو چکا تھا وہ دوبارہ واپس آ گیا اس لئے کہ اب التقائے ساکنین نہیں رہا تو قُوْلَنَّ ہو گیا۔

قانون نمبر ۵۲: قُوْلَنَّ اور بِیْعَنَّ والا قانون

جو حرف علت کسی وجہ سے گر جائے اور پھر وہ وجہ ختم ہو جائے تو اس حرف علت کا دوبارہ لانا واجب ہے جیسے قُلْ سے قُوْلَنَّ اور بِعْ سے بِیْعَنَّ۔

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں القَوْلُ گفتن (کہنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الطَّوحُ ہلاک شدن (ہلاک ہونا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الخَوفُ ترسیدن (ڈرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ چوں الطُّوْلُ درازشدن (لمبا ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن افعال چوں الاِقامَۃُ بپا کردن (کھڑا کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن تفعیل چوں التَّحوِیْلُ گردانیدن (پھیرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن مفاعلہ چوں المُقاوَمَۃُ مقابلہ کردن (مقابلہ کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن تفعّل چوں التَّحَوُّلُ برگشتن (پھرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن تفاعل چوں التَّنَاوُلُ خوردن گرفتن (کھانا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن افتعال چوں الاِجْتِیابُ بیابان طے کردن (بیابان طے کرنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن انفعال چوں الاِنْقِیادُ رام شدن (تابعدار ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن استفعال چوں الاسْتِقامَۃُ اقامت کردن (سیدھا ہونا)

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن افعلال چوں الاِسْوِدادُ سیاہ شدن (کالا ہونا)

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن افعیلال چوں الاِسْوِیدادُ سخت سیاہ شدن (خوب کالا ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں البَیْعُ فروخت کردن (فروخت کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں الغَیْطُ غائب شدن (غائب ہونا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الطِّیبُ پاکیزہ شدن (پاکیزہ ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن افعال چوں الاِطارَۃُ پرانیدن (اڑانا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن تفعیل چوں التَّطْیِیبُ خوشبودار شدن (خوشبودار کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن مفاعلہ چوں المُبایَعَۃُ با یک دیگر بیع کردن (ایک دوسرے سے بیع کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن تفعّل چوں التَّحَیُّرُ سرگشتہ شدن (حیران ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن تفاعل چوں التَّزایُدُ زیادہ شدن (زیادہ ہونا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن افتعال چوں الاِخْتِیارُ برگزیدن (پسند کرنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن اِنفعال چوں الاِنْقِیاسُ بر اندازہ شدن (اندازے پر ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن استفعال چوں الاِسْتِفادَۃُ فائدہ گرفتن (فائدہ حاصل کرنا)

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن افعلال چوں الاِبْیِضاضُ سفید شدن (سفید ہونا)

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن افعیلال چوں الاِبْیِیضاضُ بسیار سفید شدن (خوب سفید ہونا)

تعلیلات وقوانین وابواب ناقص

دُعاءٌ کی تعلیل: دُعَاءٌ اصل میں دُعَاوٌ تھا: واوالف زائد کے بعد طرف یعنی آخر میں واقع ہوا اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو دُعَاءٌ ہوگیا۔

قانون۵۳: دُعَاءٌ اور بَقَاءٌ والا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ جو واو اور یا الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہو جائے خواہ حقیقتاً طرف میں ہوں یا حکماً طرف میں ہوں یعنی اس واو اور یا کے بعد دوسرا حرف ہو لیکن وہ واو اور یـــا کے ساتھ لازم نہ ہو بلکہ ان کے بغیر بھی استعمال ہوتا ہو تو ایسی صورت میں اس واو اور یا کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے دُعَاوٌ اور بَقَایٌ کو دُعَاءٌ اور بَقَاءٌ پڑھنا واجب ہے اور دَعَاوَانِ اور بَقَایَانِ کو دُعَاءَانِ اور بَقَاءَانِ پڑھنا واجب ہے۔تاہم وَاوٌ اور یَایٌ میں یہ قانون نہیں چلے گا اس لئے کہ ان میں الف اصلی ہے،اسی طرح عَدَاوَۃٌ اور رِمَایَۃٌ میں بھی یہ قانون نہیں چلے گا اس لئے کہ یہاں واو اور یا نہ حقیقتاً طرف میں ہیں (وھو الظاھر) اور نہ حکماً اس لئے کہ تائے مدورہ کے بغیر یہ استعمال نہیں ہوتے۔

دُعِیَ کی تعلیل: دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا: واولام کلمہ کے مقابلہ میں تھا اور ماقبل مکسور تھا اس لئے واو کو یا سے بدل دیا تو دُعِیَ بن گیا۔

قانون نمبر۵۴: دُعِیَ والا قانون

جو واو لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس واو کو یا سے بدلنا واجب ہے جیسے دُعِوَ کو دُعِیَ اور رَضِوَ کو رَضِیَ پڑھنا واجب ہے۔

قانون نمبر۵۵: دُعَا اور بَقَا والا قانون

جو یـــا فعل کے آخر میں ہو اور مفتوح ہو لیکن وہ فتحہ کسی عامل ناصب کی وجہ سے نہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اسکے کسرہ کو فتحہ سے بدلنا جائز ہے پھر قَالَ بَاعَ قانون کی وجہ سے یا کو الف سے بدلنا واجب ہے قبیلہ بنو طے کی لغت میں جیسے دُعِیَ اور بَقِیَ میں کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا تو دُعَیَ اور بَقَیَ ہوا اور پھر قَالَ بَاعَ قانون کی وجہ سے یا کو الف سے بدلا،تو دُعَا اور بَقَا ہوا،چونکہ لَن یَّرمِیَ میں یا کا فتحہ لن عامل ناصب کی وجہ سے ہے اس لئے اس میں یہ قانون نہیں چلے گا۔

یَدْعُوُالخ کی تعلیل: یَدْعُوُ الخ اصل میں یَدْعُوُ الخ تھا: ضمہ واو پر ثقیل تھا اس لئے اس کو گرا دیا تو یَدْعُوْ الخ بن گیا۔

قانون نمبر۵۶: یَدْعُوْ اور یَرْمِیْ والا قانون

جو واو اور یا مضموم ہو یا مکسور اور لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور ان کے ماقبل پر ضمہ یا کسرہ ہو تو اس واو اور یا کی حرکت کو گرانا واجب ہے۔اس کی کل آٹھ صورتیں بنتی ہیں:

۱۔واو مضموم ماقبل بھی مضموم جیسے یَدْعُوُ ۲۔واو مکسور ماقبل بھی مکسور جیسے اَعْلِوِیْ ۳۔واو مضموم ماقبل مکسور جیسے دَاعِوٌ

۴۔واو مکسور ماقبل مضموم جیسے تَدْعُوِیْنَ ۵۔یا مضموم ماقبل بھی مضموم جیسے یَکْنُیُ ۶۔یا مکسور ماقبل بھی مکسور جیسے اَھْدِیِیْ

۷۔یا مضموم ماقبل مکسور، جیسے یَرْمِیُ ۸۔یا مکسور ماقبل مضموم جیسے تَنْھُیِیْنَ۔

تَـدْعُـوِيْنَ میں یہ قانون نہیں چلے گا اس لئے کہ اس میں واو ضمہ اور یـا کے درمیان ہے بلکہ اس میں قِیْـلَ بِیْعَ والا قانون چلے گا، اسی طرح رَامِیُوْنَ میں بھی یہ قانون نہیں چلے گا اس لئے کہ اس میں یا کسرہ اور واو کے درمیان ہے، اس قانون کے لئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ واو اور یـا لام کلمہ میں ہوں احترازی مثال قُوِلَ اور بُیِعَ ،ایک شرط یہ بھی ہے کہ واو اور یـا کسی جوازی قا نون کی وجہ سے ہمزہ سے مبدل نہ ہوں احترازی مثال مُسْتَهْــزِئٌ ،البتہ اگر وجوبی قانون کی وجہ سے مبدل ہوں تو قانون چلے گا جیسے یَجِیئُ جو اصل میں یَجِیْئُ تھا،ایک شرط یہ بھی ہے کہ واو اور یا کی حرکت ہمزہ سے منقول نہ ہو احترازی مثال یَسُوُ اور یَجِیئُ، جو اصل میں یَسُوْءُ اور یَجِیْءُ تھے۔

یُدْعیٰ کی تعلیل: یُدْعیٰ اصل میں یُدْعَوُ تھا، واو اصل (دَعَوَ) میں تیسری جگہ پر تھا، اب یُدْعَوُ میں چوتھی جگہ کو آیا، اور ماقبل کی حرکت مخالف ہے، اس لئے واو کو یا کیا اور پھر قا ل باع قانون کی وجہ سے یا کو الف کیا، تو یُدْعیٰ بن گیا۔

قانون نمبر۵۷: یُدْعیٰ اور یُرْضیٰ والا قانون

جو واو اصل میں تیسری جگہ پر ہو اور پھر چوتھی یا پانچویں جگہ کو چلا جائے اور ماقبل کی حرکت مخالف ہو، تو اس کو یـا سے بدلنا واجب ہے جیسے یُدْعَوُ اور یُرْضَوُ سے یُدْعیٰ اور یُرْضیٰ، یہ قانون دَعَوَ میں نہیں چلے گا اس لئے کہ واو چوتھی یا پانچویں جگہ میں واقع نہیں ہے، اسی طرح اُدْعُوَنْ میں بھی یہ قانون نہیں چلے گا اس لئے کہ ماقبل کی حرکت مخالف نہیں ہے۔

دُعَـاةٌ کی تعلیل : دُعَاةٌ اصل میں دَعَوَةٌ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح تھا، قَـالَ بَاعَ قانون کی وجہ سے واو کو الف سے بدلا تو دَعَاةٌ ہوا، دَعَاةٌ جمع کا صیغہ ہے تو اس کا التباس آیا صَلوٰةٌ، زَکوٰةٌ اور قَنوٰةٌ مفرد کے ساتھ، اس لئے فا کلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تو دُعَاةٌ بن گیا۔

دِعِـیٌّ کی تعلیل :دِعِیٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا، واو واقع ہوا اسم متمکن کے آخر میں اور اس کا ماقبل واو مدہ زائدہ تھا، اس لئے واو کو یـا کیا تو دُعُوْیٌ ہوا، پس واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا ساکن تھا اور دوسرا متحرک تھا تو واو کو یا کیا اور یا کا یا میں ادغام کیا قُـوِیْلٌ اور مُـقَیْلٌ کے قانون کی وجہ سے تو دُعُیٌّ ہوا، اب یا واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں اور ماقبل مضموم تھا، اس لئے دوسرے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو دُعِیٌّ ہوا پھر پہلے والے ضمہ کو بھی کسرہ سے بدل دیا دوسرے کے ساتھ مناسبت کی وجہ سے تو دِعِیٌّ ہوا۔

قانون نمبر۵۸: اَدْلٍ اور دِعِیٌّ کا پہلا قانون

جو واو لازمی ہو، ہمزہ سے مبدل نہ ہو، اسم متمکن کے آخر میں ہو، اور جمع میں ہو تو ایسے واو کو یـــــا سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کا ماقبل مضموم ہو جیسے اَدْلُوٌ سے اَدْلُیٌ یا واو مدہ زائدہ ہو جیسے دُعُوْوٌ سے دُعُوْیٌ اور اگر مفرد میں ہو تو شرط یہ ہے کہ ما قبل مضموم ہو جیسے تَبَنُّوٌ سے تَبَنُّیٌ یا ماقبل واو مدہ زائدہ ہو اور اس مدہ زائدہ سے پہلے دوسرا واو متحرک ہو جیسے مَقْوُوْوٌ سے مَقْوُوْیٌ اور اگر مدہ زائدہ سے پہلے واو متحرک نہ ہو تو پھر یا سے بدلنا جائز ہوگا واجب نہیں ہوگا جیسے مَدْعُوْوٌ سے مَدْعُوْیٌ جائز ہے واجب نہیں، چونکہ ضَارِبُوْ میں واو لازمی نہیں، بلکہ ضَارِبٌ پڑھنا بھی جائز ہے اس لئے اس میں یہ قانون نہیں چلے گا اور کُفُوٌ میں واو ہمزہ سے مبدل ہے، اور هُوَ میں واو اسم غیر متمکن کے آخر میں ہے اس لئے ان میں یہ قانون نہیں چلے گا۔

قانون نمبر۵۹:اَدْلٍ اوردِعِیٌّ کا دوسرا قانون

جو یــا مخفف ہو یا مشدد ہو اور اسم متمکن کے آخر میں ہو تو اگر ماقبل میں ایک ضمہ ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے جیسے:اَدْلُوٌ سے اَدْلٍ اور مَـدْعُوٌّ سے مَـدْعِیٌّ،اور اگر ماقبل میں دو ضمے ہوں تو ضمہ متصل کو وجوبا اور غیر متصل کو جوازاً کسرہ سے بدلا جائے گا جیسے دُعُوٌّ سے دُعِیٌّ واجب اور دِعِیٌّ پڑھنا جائز ہے۔

دَوَاعٍ کی تعلیل: دَوَاعٍ اصل میں دَوَاعِوُ تھا،واو لام کلمہ میں واقع تھا اور اس کا ماقبل مکسور تھا اس لئے دُعِیَ والے قانون کی وجہ سے واو کو یا کیا تو دَوَاعِیُ ہوا پھر یا مضموم تھی اور اس کا ماقبل مکسور تھا تو بوجہ ثقل یَدْعُوْ اور یَرْمِیْ والے قانون کی وجہ سے یا کے ضمہ کو گرادیا تو دَوَاعِیْ ہوا،پھر یا بھی ساکن ہے،اورتنوین مقدرہ بھی ساکن ہے تو التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے یا کو حذف کیا تو دَوَاعٍ ہوا،دواعِ کا وزن غیر منصرف کا وزن نہیں ہے اس لئے تنوین مقدرہ کو ظاہر کیا تو دواعٍ ہوگیا۔

لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ الخ کی تعلیل :لَمْ یَدْعُ اورلَمْ یُدْعَ الخ اصل میں یَدْعُوْ اور یُدْعیٰ الخ تھے:جب ان پرلم جازمہ جحدیہ داخل ہوا تو آخر مجزوم ہوا،علامت جزمی پانچ پانچ صیغوں میں حرف علت کا گرنا ہے اور سات سات صیغوں میں نون اعرابی کا گرنا ہے اور دو دو صیغوں میں کوئی تغیر نہیں آئے گا اس لئے کہ وہ مبنی ہیں تولَمْ یَدْعُ اورلَمْ یُدْعَ الخ بن گیا۔

قانون نمبر۶۰:لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ والا قانون

جب مضارع کا آخر،حرفِ جازم یا امر کی وجہ سے مجزوم ہوجائے تو اس کے آخر سے حرف علت کا گرانا واجب ہے جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ،یُدْعیٰ سے لَمْ یُدْعَ،یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ،تَدْعُوْ سے اُدْعُ،تَرْضیٰ سے اِرْضَ اورتَرْمِیْ سے اِرْمِ۔

لِتُدْعُوْنَّ کی تعلیل: لِتُدْعُوْنَّ اصل میں لِتُدْعَوْ تھا:جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ پیوست ہوا تو لِتُدْعَوْنَّ ہوگیا پس التقائے ساکنین ہوا واو اور نون مدغم میں اور ساکن اول غیر مدہ واو جمع تھا،اس لئے اس کو ضمہ دیا تولِتُدْعَوُنَّ بن گیا۔

لِتُدْعَیِنَّ کی تعلیل:لِتُدْعَیِنَّ اصل میں لِتُدْعَیْ تھا:جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ پیوست ہوا تولِتُدْعَیْنَّ ہوگیا پس التقائے ساکنین ہوا یا اور نون مدغم میں،چونکہ پہلا ساکن غیر مدہ یائے واحدہ تھا اس لئے اس کو کسرہ دیا تولِتُدْعَیِنَّ بن گیا۔

قانون نمبر۶۱:لِتُدْعَوُنَّ اورلِتُدْعَیِنَّ والا قانون

التقائے ساکنین علی غیرحدہ میں اگر ساکن اول غیر مدہ واو جمع ہو تو اس کو ضمہ دینا واجب ہے جیسے لِتُـدْعَـوُنَّ میں ضمہ دیا ہے اور اگر ساکن اول غیر مدہ یائے واحدہ ہو تو اس کو کسرہ دینا واجب ہے جیسے لِتُدْعَیِنَّ میں کسرہ دیا ہے۔

دُعْییٰ کی تعلیل:دُعْییٰ اصل میں دُعْوٰی تھا:واو واقع ہوا فُعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کے مقابلہ میں اس لئے واو کو یا کیا تودُعْییٰ بن گیا۔

قانون نمبر۶۲:دُعْییٰ اورتَقْوٰی والا قانون

جو واو فُـعْـلیٰ اسمی کے لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہوجائے اس کو یــا سے بدلنا واجب ہے جیسے دُعْوٰی سے دُعْـیـیٰ ، چونکہ غـزْویٰ فُعْلیٰ اسمی نہیں ہے بلکہ صفتی ہے یعنی اس میں صفت غزا کا اعتبار ہے اس لئے اس میں قانون نہیں چلے گا اور جو یا فَعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہوجائے تو اس کو واو سے بدلنا واجب ہے جیسے تَقْییٰ کو تَقْویٰ پڑھنا واجب ہے چونکہ

صَدْيٰ (پیاسی عورت) فَعْلٰی صفتی ہے اس لئے اس میں یہ قانون نہیں چلے گا۔

رَخَایَا کی تعلیل: رَخَایَا (صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ) رَخِیَّۃٌ سے بنا ہے، پہلے رَخِیَّۃٌ کو اپنی اصل (رَخِیْوَۃٌ) کی طرف لوٹایا پھر تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے اور الف کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا، تائے واحدہ اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو ضدیت اور منع صرف کی وجہ سے حذف کیا تو رَخِیْوَۃٌ سے رَخَایِوُ بن گیا، پھر شَرَائِفُ والے قانون کی وجہ سے یا کو ہمزہ سے بدلا تو رَخَاءِوُ ہوا، پھر دُعِیَ والے قانون کی وجہ سے واو کو یا کیا تو رَخَاءِیُ ہوا، اب ہمزہ واقع ہوا الف مفاعل کے بعد اور یا سے پہلے اور اس کے مفرد میں یا سے پہلے ہمزہ موجود نہیں تھا اس لئے متصلاً آنے والے قانون کی وجہ سے ہمزہ کو یائے مفتوحہ سے بدل دیا تو رَخَایِیُ ہوا، پھر قَالَ بَاعَ والے قانون کی وجہ سے یا کو الف سے بدلا تو رَخَایَا ہوا۔

قانون نمبر۶۳: رَخَایَا اور اَدَاوٰی والا قانون

جو ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یا سے پہلے واقع ہو جائے اس کو یائے مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے جیسے رَخَاءِیُ سے رَخَایِیُ، بشرطیکہ مفرد میں یا سے پہلے ہمزہ نہ ہو احترازی مثال جَوَاءِیُ کہ اس کے مفرد جَاءِیَۃٌ میں ہمزہ یا سے پہلے ہے، لہٰذا جَـــواءِیُ میں یہ قانون نہیں چلے گا، البتہ اگر واو مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ پر واقع ہو جائے تو پھر جمع میں اس ہمزہ کو یائے مفتوحہ کی بجائے واو مفتوحہ سے بدلنا واجب ہوگا جیسے اَدَاءِیُ سے اَدَاوَیُ اس لئے کہ اس کا مفرد اَدَاوَۃٌ ہے، جس میں واو الف کے بعد چوتھی جگہ پر ہے۔ پھر قَالَ بَاعَ والے قانون کی وجہ سے رَخَایَا اور اَدَاوٰی بن گئے۔

رُخَيٌّ اور رُخَیَّۃٌ کی تعلیل

رُخَيٌّ اور رُخَیَّۃٌ کو رُخَیِّيٌ اور رُخَیِّیَۃٌ سے بنایا ہے، پہلے ان کو اپنی اصل کی طرف لوٹایا جو رُخَیِّوٌ اور رُخَیِّوَۃٌ ہیں، پھر دُعِیَ والے قانون کی وجہ سے رُخَیِّيٌ اور رُخَیِّیَۃٌ ہوئے، پس تین یا جمع ہوئیں پہلی یا دوسری میں مدغم تھی، اور تیسری یا لام کلمہ کے مقابلہ میں تھی، اس لئے تیسری یا کو نسیاً منسیاً یعنی بلا عوض حذف کیا اور اعراب یائے مشددہ پر جاری کیا تو رُخَيٌّ اور رُخَیَّۃٌ بن گیا۔

قانون نمبر۶۴: رُخَيٌّ اور سَیِّدٌ والا قانون

جب ایک کلمہ میں تین یا جمع ہو جائیں اس طور پر کہ پہلی یا دوسری میں مدغم ہو اور تیسری یا لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو تیسری یا کو نسیاً منسیاً حذف کرنا واجب ہے جیسے رُخَیِّيٌ اور رُخَیِّیَۃٌ سے رُخَيٌّ اور رُخَیَّۃٌ لیکن اس شرط پر کہ تیسری یا لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو احترازی مثال مُـقَیِّیلٌ اور اس شرط پر کہ فعل یا جاری مجری فعل (اسم فاعل وغیرہ) میں نہ ہو احترازی مثال: حَیَّيَ، مُحَیِّيٌ۔ اسی طرح اگر دو یا جمع ہو جائیں تو ان میں ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے سَیِّدٌ کو سَیْدٌ پڑھنا جائز ہے۔

نون نمبر۶۵: زیادتی فُعْلان والا قانون

جب واو یا تائے تانیث یا زیادتی فعلان سے پہلے آجائے اور اس واو اور یا کا ماقبل واو مضموم ہو تو اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے جیسے قَوُوَتٌ سے قَوِوَتٌ، طَوُیَتٌ سے طَوِیَتٌ، قَوُوَانٌ سے قَوِوَانٌ، طَوُیَانٌ سے طَوِیَانٌ اور اگر واو اور یا سے پہلے واو کے علاوہ کوئی دوسرا حرف مضموم ہو تو پھر یا کو واو سے بدلا جائے گا جیسے رَمُیَتٌ سے رَمُوَتٌ، رَمُیَانٌ سے

رَمُوَانِ اوروا وکواپنے حال پر رکھنا ہوگا جیسے رَخُوَتْ اور رَخُوَانِ کو رَخُوَتْ اور رَخُوَانِ ہی پڑھیں گے۔

رَمُوَکی تعلیل: رَمُوَ اصل میں رَمِیَ تھا: یا واقع ہوئی فعل کے آخر میں ضمہ کے بعد اس لئے یا کو واو سے بدلا تو رَمُوَ بن گیا۔

قانون نمبر٦٦: رَمُوَکا قانون

جو یا فعل کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس کو واو سے بدلنا واجب ہے جیسے رَمِیَ کو رَمُوَ پڑھنا واجب ہے۔

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں الدُّعاءُ خواندن (بلانا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الجَثْیُ بزانو نشستن (گھٹنوں کے بل بیٹھنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الرِّضاءُ خوشنود شدن (خوش ہونا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں المَحْوُ دور کردن (دور کرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ چوں الرَّخْوَۃُ سست شدن (سست ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن افعال چوں الِاعْلاءُ بلند کردن (بلند کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن تفعیل چوں التَّنْجِیَۃُ رہانیدن (رہا کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن مُفاعَلہ چوں المُناجاۃُ باہم راز گفتن (باہم راز کی بات کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن تفعُّل چوں التَّبَنِّی بہ پسرے خواندن (کسی کو منہ بولا بیٹا بنانا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن تفاعُل چوں التّراضِی از یک دیگر خوشنود شدن (ایک دوسرے سے خوش ہونا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن افتعال چوں الِاعْتِداءُ از حد درگزشتن (حد سے نکلنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن انفعال چوں الِانْجِلاءُ روشن شدن (روشن ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن استفعال چوں الِاسْتِدْعاءُ خواستن (چاہنا)

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن افعلال چوں الِارْعِواءُ باز ایستادن (پیچھے کھڑے ہونا)

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی بروزن افعیعال چوں الِاعْرِیْراءُ سوار شدن براسپ برہنہ (گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الرَّمْیُ تیر انداختن (تیر پھینکنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الخَشْیُ ترسیدن (ڈرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں الکِنایۃُ سخن بچیزے کردن وارادہ غیر آن داشتن (بات ایک چیز کے بارے میں کرنا اور ارادہ دوسری چیز کا رکھنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں السَّعْیُ دویدن (دوڑنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں النَّہْیُ منتہائے عقل رسیدن (کامل العقل ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن افعال چوں الاھداءُ ہدیہ دان (ہدیہ دینا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن تفعیل چوں التَّسمِیَۃُ نام نہادن (نام رکھنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن مُفاعَلہ چوں المراماۃُ با یک دیگر تیر انداختن (ایک دوسرے پر تیر پھینکنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن تفعُّل چوں التَّمَنِی آرزو کردن (آرزو کرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن تفاعُل چوں التّرامِی با یک دیگر تیر انداختن (ایک دوسرے پر تیر پھینکنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن افتعال چوں الِاختِفاءُ پوشیدہ شدن (چھپ جانا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن انفعال چوں الِانقِضاءُ گزشتن مدت (مدت کا گزرنا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی بروزن استفعال چوں الِاستِغناءُ بے نیاز شدن (بے نیاز ہونا)

ابواب لفیف

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق بروزن فَعَلَ یَفعِلُ چوں الوَقیُ والوِقایَۃُ نگہداشتن (بچانا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق بروزن فَعِلَ یَفعَلُ چوں الوجیُ ستودہ شدن سم ستور (گھوڑے کے سُم کا گھس جانا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق بروزن فَعِلَ یَفعِلُ چوں الولیُ کار کسے برخود داشتن ونزدیک شدن (کسی کا کام اپنے ذمہ لینا اور نزدیک ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن افعال چوں الایصاءُ وصیت کردن (وصیت کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن تفعیل چوں التَّوفِیَۃُ تمام کرنا (تمام کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن مُفاعَلہ چوں المُوالاۃُ با یک دیگر دوستی کردن (ایک دوسرے سے دوستی کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن تفعُّل چوں التَّوَقّی پرہیز کردن (پرہیز کرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن تفاعُل چوں التّوالِی پیاپے شدن (پے در پے ہونا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن افتعال چوں الِاتّقاءُ پرہیز کردن (پرہیز کرنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق بروزن استفعال چوں الِاستِیفاءُ تمام فرگرفتن (پورا لینا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون بروزن فَعَلَ یَفعِلُ چوں الطَّیُّ نوردیدن (لپیٹنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون بروزن فَعِلَ یَفعَلُ چوں القُوَّۃُ توانا شدن (قوی ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن افعال چوں الاحیاءُ زندہ کردن (زندہ کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن تفعیل چوں التَّسوِیَۃُ برابری کردن (برابری کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن مُفاعَلہ چوں المُداواۃُ دوا کردن (علاج کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن تفعُّل چوں التَّقَوِّی قوت کردن (قوی ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن تفاعُل چوں التّساوِی برابر شدن (برابر ہونا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن استفعال چوں الِاستِواءُ برابر شدن (برابر ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن انفعال چوں الِانْزِوَاءُ بگوشہ نشین شدن (گوشہ نشین ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون بروزن استفعال چوں الِاسْتِحْیَاءُ شرم داشتن (شرم کرنا)

تعلیلات وقوانین وابواب مہموز

قانون نمبر ٦٧: يَأْزِدُ والا قانون

جو ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو، تو اس کو ماقبل والی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے جیسے يَأْزِدُ سے يَازِدُ، يُأْزِدُ سے يُوْزِدُ اور مِأْزَدٌ سے مِيْزَدٌ، اسی طرح جَاءَ نِی الْقَارِیءُ اأْتُمِنَ سے اَلْقَارِئُوْتُمِنَ، رَأَیْتُ الْقَارِیءَ اأْتُمِنَ سے اَلْقَارِیَ ئَاتُمِنَ اور مَرَرْتُ بِالْقَارِیءِ اأْتُمِنَ سے بِالْقَارِئِیْ تُمِنَ۔ اس قانون کے لئے چند شرائط ہیں:
١۔ ہمزہ ساکن ہو احترازی مثال سَـئَلَ ٢۔ ہمزہ ساکن مظہر ہو احترازی مثال سَـئَّلَ ٣۔ اگر ماقبل میں ہمزہ ہو تو جدا کلمہ میں ہو احترازی مثال أَأْمَنَ ٤۔ ہمزہ کو حرکت دینے کا کوئی باعث موجود نہ ہو احترازی مثال یَـأُمُّ یہاں میم کا میم میں ادغام باعث ہے ہمزہ کو حرکت دینے کا اس لئے قانون نہیں چلے گا۔

قانون نمبر ٦٨: أَمَنَ، أُومِنَ، اِيْمَانًا والا قانون

جو ہمزہ ساکن مظہر ہو اور اس سے پہلے اسی کلمہ میں دوسرا ہمزہ متحرکہ ہو تو اس ہمزہ ساکنہ کو ماقبل والی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے جیسے أَأْمَنَ سے أٰمَنَ، أُأْمِنَ سے أُوْمِنَ اور اِأْمَانًا سے اِيْمَانًا اس شرط پر کہ ہمزہ کو حرکت دینے کا کوئی باعث موجود نہ ہو احترازی مثال أَأُمُّ یہاں میم کا میم میں ادغام ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا باعث ہے البتہ اگر پہلا ہمزہ وصلی ہو اور درج کلام میں گر جائے تو دوسرا ہمزہ پھر ہمزہ بن کر لوٹ کر آئے گا جیسے یَا أَیُّهَاالْقَارِیءُ اأْتُمِنَ میں ہے۔ أَكَلَ يَأْكُلُ کا امر اصل میں أُأْكُلْ ہے، لہٰذا أُوْكُلْ پڑھنا چاہیے، اسی طرح أَمَرَ يَأْمُرُ کا امر اصل میں أُأْمُرْ ہے لہٰذا أُوْمُرْ پڑھنا چاہیے، اسی طرح أَخَذَ يَأْخُذُ کا امر اصل میں أُأْخُذْ ہے لہٰذا أُوْخُذْ پڑھنا چاہیے، حالانکہ پڑھا جاتا ہے، كُلْ، مُرْ، خُذْ، معلوم ہوا کہ یہ شاذ ہیں۔

قانون نمبر: ٦٩ جُؤَنٌ اور مِئَرٌ والا قانون

جو ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو اس ہمزہ کو ضمہ کی صورت میں واو سے اور کسرہ کی صورت میں یا سے بدلنا جائز ہے جیسے جُؤَنٌ سے جُوَنٌ، اور مِئَرٌ سے مِيَرٌ، يَضْرِبُ أَحْمَدُ سے يَضْرِبُ وَحْمَدُ اور مِنْ ضَرْبِ أَحْمَدَ سے مِنْ ضَرْبِ يَحْمَدَ، تاہم اگر ہمزہ سے پہلے دوسرا ہمزہ ہو تو شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزے جدا جدا کلموں میں ہوں جیسے يَجِيْءُ أَحْمَدُ کو يَجِيْءُ وَحْمَدُ اور مِنْ مَجِيْءِ أَحْمَدَ سے مِنْ مَجِيْءِ يَحْمَدَ، احترازی مثال أُؤَيْمِرٌ۔

قانون نمبر ٧٠: جَاءٍ، أَيِمَّةٌ اور أَوَادِمُ والا قانون

جب دو متحرک ہمزے جمع ہو جائیں اور ان میں سے کوئی ایک ہمزہ مکسور ہو تو دوسرے ہمزے کو یا سے بدلنا واجب ہے جیسے جَاءِءٌ سے جَاءٍ یٌ، البتہ أَئِمَّةٌ میں چونکہ دوسرے ہمزے کا کسرہ عارضی ہے، ادغام مابعد کی وجہ سے آیا ہے اس لئے اس کو أَیِمَّةٌ پڑھنا جائز ہے واجب نہیں اور اگر ان دو متحرک ہمزوں میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو تو پھر دوسرے ہمزے کو واو سے بدلنا واجب

ہے جیسے أَأْدِمُ سے أُوَادِمُ ،اس قانون کی رو سے أُأْكْرِمُ کو أُوَكْرِمُ پڑھنا چاہیے، حالانکہ پڑھا جاتا ہے، أُكْرِمُ وجہ یہ ہے کہ یہ شاذ ہے۔

قانون نمبر ۷۱: یَسْئَلُ والا قانون

جو ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا اور خود اس ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے جیسے یَسْئَلُ سے یَسَلُ لیکن چند شرائط کے ساتھ:

۱۔ ہمزہ سے پہلے ساکن ہو احترازی مثال سَئَلَ۔

۲۔ وہ ساکن مظہر ہو احترازی مثال سَئَّلَ۔

۳۔ اور قابل حرکت ہو احترازی مثال سَاءَلَ۔

۴۔ ہمزہ سے پہلے یائے تصغیر نہ ہو احترازی مثال سُوَيْئِلٌ۔

۵۔ اسی طرح نون انفعال بھی نہ ہو احترازی مثال اِنْئَطَرَ۔

۶۔ اور واو مدہ زائدہ بھی اسی کلمہ میں نہ ہو احترازی مثال: مَقْرُوءَةٌ ، البتہ اگر واو مدہ اصلی ہو تو قانون چلے گا جیسے یَسُوْءُ یا دوسرے کلمہ میں ہو تو بھی قانون چلے گا جیسے بَاعُوْأَمْوَالَهُمْ۔

۷۔ اسی طرح یائے مدہ زائدہ بھی اسی کلمہ میں نہ ہو احترازی مثال خَطِيْئَةٌ تاہم اگر یاء مدہ اصلی ہو تو قانون چلے گا جیسے یَجِيْئُ یا دوسرے کلمہ میں ہو تو بھی قانون چلے گا جیسے وَفِيْ أَمْوَالِهِمْ۔

مِرْأَةٌ کو اس قانون کی رو سے مِرَةٌ پڑھنا چاہیے حالانکہ پڑھا جاتا ہے مِرَاةٌ وجہ یہ ہے کہ یہ شاذ ہے۔

قانون نمبر ۷۲: أُفَيِّسٌ، مَقْرُوَّةٌ اور خَطِيَّةٌ والا قانون

جو ہمزہ یائے تصغیر کے بعد واقع ہو جائے اس کو یا کرنا جائز ہے لیکن پھر یا کا یا میں ادغام واجب ہے جیسے أُفَيْئِسٌ سے أُفَيِّسٌ اسی طرح جو ہمزہ واو مدہ زائدہ کے بعد واقع ہو جائے اس کو واو کرنا جائز ہے لیکن پھر واو کا واو میں ادغام واجب ہے جیسے مَقْرُوْئَةٌ سے مَقْرُوَّةٌ اسی طرح جو ہمزہ یائے مدہ زائدہ کے بعد واقع ہو جائے اس کو یا کرنا جائز ہے لیکن پھر یا کا یا میں ادغام واجب ہے جیسے خَطِيْئَةٌ سے خَطِيَّةٌ اس شرط پر کہ ہمزہ اور مدہ زائدہ ایک کلمہ میں ہوں احترازی مثال بَاعُوْأَمْوَالَهُمْ اور وَفِيْ أَمْوَالِهِمْ۔

قانون نمبر ۷۳: قِرَءْیٌ والا قانون

جب دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں اور ان میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو دوسرے کو یا سے بدلنا واجب ہے جیسے قِرَءْءٌ سے قِرَءْیٌ لیکن اگر پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو یہ قانون نہیں چلے گا جیسے أَأْمَنَ۔

اس قانون کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ موضوع علی التضعیف نہ ہو، (یعنی وضعاً واستعمالاً مشدد نہ ہو) احترازی مثال سَئَّلَ اور تَسَئَّلَ۔

قانون نمبر۷۴: سَئَلَ والا قانون

جو ہمزہ اکیلا ہو اور اس کی حرکت اور ماقبل والی حرکت ایک طرح ہوں تو اس ہمزہ کو ماقبل والی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے جیسے سَئَلَ کو سَالَ پڑھنا جائز ہے أأادِمُ میں یہ قانون نہیں چلتا اس لئے کہ ہمزہ اکیلا نہیں ہے۔

قانون نمبر۷۵: سُوِلَ اور مُسْتَهْزِيُوْنَ والا قانون

جو ہمزہ اکیلا ہو اور خود مکسورہ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس کو واو سے بدلنا جائز ہے جیسے سُئِلَ سے سُوِلَ اور جو ہمزہ خود مضمومہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس کو یا سے بدلنا جائز ہے جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ سے مُسْتَهْزِيُوْنَ یہ دونوں قوانین امام اخفشؒ کے نزدیک ہیں۔

قانون نمبر۷۶: آلْحَسَنُ والا قانون

جب ہمزہ استفہام داخل ہو جائے ہمزہ وصلی مفتوح پر تو ہمزہ وصلی کو الف سے بدلنا اور اس میں التقائے ساکنین کو باقی رکھنا واجب ہے جیسے أَأَلْحَسَنُ سے آلْحَسَنُ اور أَأَلْئٰنَ سے آلْئٰنَ، یہ قانون أأادِمُ میں نہیں چلے گا اس لئے کہ پہلا ہمزہ استفہام کا نہیں ہے، أَأَنْتُمْ میں نہیں چلے گا اس لئے کہ دوسرا ہمزہ قطعی ہے وصلی نہیں، اسی طرح أَإِلٰهٌ میں یہ قانون نہیں چلے گا اس لئے کہ دوسرا ہمزہ مفتوح نہیں ہے۔

قانون نمبر۷۷: ءَ وٌءُ ئٌ والا قانون

جس کلمہ میں دو ہمزوں سے زیادہ ہمزے جمع ہو جائیں تو وہاں دوسرے اور چوتھے ہمزے میں تخفیف کی جائے گی اور باقی ہمزوں کو اپنے حال پر چھوڑا جائے گا جیسے ءَ ءَ ءُ ءٌ (ایک فرضی کلمہ) میں پہلے دو ہمزوں کو ایک کلمہ فرض کیا جائے گا اور اَوَادِمُ والے قانون کی وجہ سے دوسرے ہمزے کو واو سے بدلا جائے گا پھر تیسرے اور چوتھے ہمزے کو ایک کلمہ فرض کیا جائے گا اور قِرَءُ یٌ والے قانون کی وجہ سے دوسرے ہمزے کو یا سے بدلا جائے گا تو ءَ ءَ ءُ ءٌ سے ءَ وَ ءُ یٌ بن جائے گا۔

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ چوں الْأَرْزُ تراشیدن (تراشنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ چوں الْأَمْرُ حکم کردن (حکم کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں الْأَمْنُ بےغم شدن (بےغم ہونا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چوں الْإِلَاهِيَّةُ پرستیدن (عبادت کرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ چوں الْأَدَبُ باادب شدن (باادب ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بروزن افعال چوں الْإِيمَانُ ایمان آوردن (ایمان لانا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بروزن تفعیل چوں التَّأْدِيبُ ادب دادن (ادب سکھانا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بروزن مفاعلہ چوں الْمُؤَاخَذَةُ بگناہ گرفتن (گناہ میں پکڑنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بروزن تفعل چوں التَّأَمُّرُ مصلحت کرنا (مصلحت کرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بروزن تفاعل چوں الْاِيتِمَانُ امین شدن (امین ہونا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بروزن انفعال چوں الْاِنْئِطَارُ بزود برآمدن (جلدی نکل آنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بروزن استفعال چوں الْاِسْتِيجَارُ بمزدوری گرفتن (اجرت پر لینا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الزَّؤرُ بانگ کردن شیر از سینہ (شیر کا سینہ سے آواز نکالنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں السَّامُ ملول شدن (اکتا جانا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں السُّؤالُ پرسیدن (پوچھنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ چوں البُؤسُ رسیدن بسختی (سختی میں مبتلا ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اللُّؤمُ ناکس شدن (کمینہ ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن افعال چوں الِاسْئامُ ستودن درآمدن (اکتا دینا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن تفعیل چوں التَّسْئِیلُ سوال کنانیدن (سوال کرانا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن مفاعلہ چوں المُساءَلَۃُ بایک دیگر سوال کردن (ایک دوسرے سے پوچھنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن تفعل چوں التَّرَءُّسُ رئیس شدن (سردار ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن تفاعل چوں التَّساءُلُ بایک دیگر سوال کردن (ایک دوسرے سے پوچھنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن افتعال چوں الِالْتِئامُ پیوستہ شدن (پیوست ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن انفعال چوں الِانْطِئاسُ واپس شدن (واپس ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بروزن استفعال چوں الِاسْتِرءافُ طلب رحمت کردن (رحمت طلب کرنا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الھِناءُ گواریدن کسے را طعام (کسی کو کھانا راست آنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں البَراءُ بیزار شدن (بیزار ہونا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں الدَّناءَۃُ فرومایہ شدن (کمینہ ہونا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں القِراءَۃُ والقَرءُ والقُرآنُ خواندن (پڑھنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ چوں الجُرءَۃُ دلیر شدن (دلیر ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن افعال چوں الِابْراءُ بری ساختن (بری کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن تفعیل چوں التَّبْرِءَۃُ بری شدن (بری کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن مفاعلہ چوں المُفاجاۃُ کسے را ناگاہ گرفتن (کسی کو اچانک پکڑنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن تفعل چوں التَّبَرُّءُ بری شدن (بری ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن تفاعل چوں التَّواطُؤُ موافقت کردن (موافقت کرنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن افتعال چوں الِاجْتِراءُ دلیری کردن (دلیری کرنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن انفعال چوں الانْطِفاءُ فرومردن چراغ (چراغ کا بجھ جانا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بروزن استفعال چوں الِاسْتِبْراءُ طلب بیزاری کردن (بیزاری طلب کرنا)

قوانین وابوابِ مضاعف

قانون نمبر:۷۸تَتَرَّکَ والاقانون

جب ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ کے شروع میں دو حروف ایک جنس کے جمع ہو جائیں تو ان میں ادغام ممتنع ہے جیسے طَطَمَ ، ضَضُرَبَ اور تَتَدَحَرَجَ اور اگر ثلاثی مزید فیہ کے اول میں دو حروف ایک جنس کے جمع ہو جائیں تو ادغام جائز ہے مطلقاً یعنی ادغام کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو تو بھی جائز ہے جیسے:تَتَرَّکَ سے اِتَّرَّکَ یا نہ ہو جیسے:فَتَتَرَّکَ سے فَتَّرَّکَ،البتہ ثلاثی مزید فیہ کے مضارع میں ادغام اس وقت جائز ہے جب ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو جیسے:فَتَتَتَرَّکُ سے فَتَّتَرَّکُ اور اگر ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو تو ادغام ناجائز ہوگا جیسے تَتَتَرَّکُ میں ادغام ناجائز ہے۔

قانون نمبر۷۹:مَدٌّ شَدٌّ والاقانون

اور اگر ایک جنس کے دو حروف کلمہ کے اول میں نہ ہوں اور ان میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ادغام واجب ہے جیسے مَدْدٌ سے مَدٌّ لیکن پانچ شرائط کے ساتھ:

۱۔وہ دو متجانسین کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں دو ہمزے نہ ہوں احترازی مثال:قِرْءٌ یٌ جو اصل میں قِرْءٌ تھا۔

۲۔ان دو متجانسین میں پہلا حرف ہائے وقف نہ ہو احترازی مثال:غُرَّہْ ھِلَالٍ جو اصل میں غُرَّۃُ ھِلَالٍ تھا۔

۳۔ان دو متجانسین میں پہلا ایسا مدہ نہ ہو جو کسی جوازی قانون کی وجہ سے بنا ہو جیسے:رِيْيَا جو اصل میں رِئْيَا تھا۔

۴۔ان دو متجانسین میں پہلا حرف ایسا مدہ نہ ہو جو کلمہ کے آخر میں ہو احترازی مثال فِیْ یَوْمٍ۔

۵۔ادغام کی وجہ سے ایک وزن قیاسی دوسرے وزن قیاسی کے ساتھ ملتبس نہ ہو احترازی مثال قُـوْوِلَ اور تُـقُـوْوِلَ (از باب مفاعلہ وتفاعل) کہ ادغام کی وجہ سے یہ قُوِّلَ وَ تُقُوِّلَ (از بابِ تفعیل) کے ساتھ ملتبس ہوتے ہیں۔

قانون نمبر۸۰:یَمُدُّ والاقانون

اور اگر دونوں متجانسین متحرک ہوں اور کلمہ کے آخر میں ہوں تو ان میں ادغام واجب ہے جیسے مَدَدَ سے مَدَّ اور یَمْدُدُ سے یَمُدُّ لیکن نو شرائط کے ساتھ:

۱۔متجانسین میں سے پہلا مدغم فیہ نہ ہو احترازی مثال حَبَّبَ۔

۲۔متجانسین میں سے کوئی حرف زائد برائے الحاق نہ ہو احترازی مثال جَلْبَبَ اور شَمْلَلَ ان میں دوسری با اور دوسرا لام زائد برائے الحاق ہیں۔

۳۔متجانسین میں سے پہلا حرف تائے افتعال نہ ہو احترازی مثال اِقْتَتَلَ۔

۴۔وہ دو متجانسین باب اِفْعِلَال کے دو واو نہ ہوں احترازی مثال اِرْعَوٰی جو اصل میں اِرْعَوَوَ تھا۔

۵۔متجانسین میں سے کوئی حرف اعلال کا مقتضی نہ ہو احترازی مثال قَوِيَ جو اصل میں قَوِوَ تھا۔

۶۔دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو احترازی مثال اُرْدُدِ الْقَوْمَ۔

۷۔وہ دو متجانسین ایک کلمہ میں ہوں احترازی مثال نَعْلُ لَبِيْدٍ،البتہ اگر حرف اول کا ماقبل متحرک ہو جیسے لَا تَأْمَنُنَا،یا حرف اول کا

ماقبل لین غیر مدغم ہو جیسے ثَوْبُ بِشْرٍ تو ادغام جائز ہوگا ورنہ ممتنع ہوگا جیسے مالُ لَبِیْدٍ۔

۸۔وہ دو متجانسین دو یا نہ ہوں احترازی مثال حَیِیَ اور دُمَیْیَانِ۔

۹۔وہ دو متجانسین ایسے اسم میں نہ ہوں جو ان پانچ اوزان میں سے کسی ایک کے وزن پر ہو:ا۔ فَعَلٌ جیسے سَبَبٌ۲۔ فِعِلٌ جیسے رِدِدٌ ۳۔ فُعُلٌ جیسے:سُرُرٌ۴۔فِعَلٌ جیسے عِلَلٌ۵۔ فُعَلٌ جیسے دُرَرٌ،البتہ جو اسم فِعَّالٌ کے وزن پر ہو تو اس میں حرف مدغم کو یا سے بدلنا واجب ہے جیسے دِنَّارٌ سے دِیْنَارٌ اور شِرَّازٌ سے شِیْرَازٌ اس شرط پر کہ وہ اسم ،مصدر نہ ہو احترازی مثال کِذَّابٌ۔

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الفَرُّ والفِرارُ گریختن (بھاگنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں العَضُّ چیزے رابدندان گرفتن (کسی چیز کو دانتوں سے پکڑنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں المَدُّ وَالْمُدُّ کشیدن (کھینچنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ چوں الحُبُّ والمَحَبَّةُ دوست داشتن (دوست بنانا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی بروزن افعال چوں الاِمْدادُ مدد کردن (مدد کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی بروزن تفعیل چوں التَّقْلِیلُ اندک ساختن (کم کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی بروزن مفاعلہ چوں المُحابَّةُ با یک دیگر دوستی داشتن (ایک دوسرے سے دوستی کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی بروزن تفعل چوں التَّحَبُّبُ دوستی داشتن (دوستی رکھنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی بروزن تفاعل چوں التَّحابُّ با یک دیگر دوستی کردن (ایک دوسرے سے دوستی کرنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی بروزن افتعال چوں الاِمْتِدادُ دراز شدن (لمبا ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی بروزن انفعال چوں الاِنْسِدادُ بند شدن (بند ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی بروزن استفعال چوں الاِسْتِمْدادُ طلب مدد کردن (مدد طلب کرنا)

باب اول صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف رباعی بروزن فَعْلَلَةٌ چوں اَلزَّلْزَلَةُ جنبانیدن (ہلانا)

باب اول صرف صغیر رباعی مزید فیہ مضاعف رباعی بروزن تَفَعْلُل چوں اَلتَّسَلْسُلُ پیوستہ شدن (پیوستہ ہونا)

ابواب مرکبات

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْاَوْبُ بازگشتن (واپس ہونا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْاَیْدُ قوی شدن (قوی ہونا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص واوی مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْاَلْوُ تقصیر کردن (کوتاہی کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص یائی مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْاَوِیُّ منجمد شدن شیر (ٹھکانا لینا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومہموز العین مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَءْدُ زندہ درگور کردن (زندہ دفن کرنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ومہموز العین مرکب بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْیَأْسُ ناامید شدن (ناامید ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص واوی مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ وفَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلدَّأْوُ فریفتن (فریفتہ ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلرَّءْیُ دیدن (دیکھنا)

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی ومہموز اللام مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْبَوْءُ بازگشتن (لوٹنا)

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومہموز اللام مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَبَاءُ اشارہ کردن (اشارہ کرنا)

باب یازدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی ومہموز اللام مرکب بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلشَّیْءُ خواستن (چاہنا)

باب دوازدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ولفیف مقرون مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْاَوْیُ پناہ گرفتن (پناہ لینا)

باب سیزدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین ولفیف مفروق مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَءْیُ وعدہ کردن (وعدہ کرنا)

باب چہاردہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ومضاعف مرکب بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْاَبُّ آمادگی رفتن کردن (جانے پر آمادہ ہونا)

باب پانزدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف مرکب بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَدُّ دوست داشتن (دوست رکھنا)

باب شانزدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ومضاعف مرکب بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْیَمُّ بدریا انداختن (دریا میں پھینکنا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین وناقص یائی بروزن افعال چوں اَلْاِرَاءَةُ نمودن (دکھانا)

تمت بتوفیق اللہ عزوجل ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم